ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باا‌ثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.350 Thursday, 02 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر(۳)،شمارہ نمبر(۳۵۰)، بروز جمعرات، ۲رجولائی، ۲۰۲۶ء، ۱۶رمحرم الحرام، ۱۴۴۸، ۸صفحات

نیتن یاہو کو اسرائیلی اقتدار سے ہٹانے کی تیاریاں تیز ص:08

برطانیہ میں رہائش کے خواہش مندوں سے اخراجات کی مد میں 10 ہزار پاؤنڈ وصول کرنے کا اعلان

لندن (یو این آئی) برطانوی حکومت نے نئے امیگریشن اور پناہ گزین بل کے تحت ان سے رہائش اور بنیادی اخراجات کی مد میں تقریباً 10 ہزار پاؤنڈ وصول کرنے کا اعلان کیا ہے۔

رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں سیاسی پناہ حاصل کرنے والے افراد جب روزگار حاصل کر کے کمانا شروع کریں گے تو انہیں اپنی رہائش اور حکومتی امداد کے اخراجات میں سے تقریباً 10,000 پاؤنڈ واپس ادا کرنا ہوں گے۔

اس پالیسی کے نفاذ کا مقصد یہ ہے تاکہ پناہ کے حصول کو ایک ذمہ داری بنایا جائے اور حکومت اپنے اخراجات کا ایک حصہ وصول کر سکے۔ منصوبے کے مطابق برطانیہ میں پناہ حاصل کرنے والے ایسے بالغ افراد جو مالی استطاعت رکھتے ہوں، انہیں حکومت کی جانب سے فراہم کردہ رہائش اور بنیادی اخراجات کی مد میں خرچ ہونے والی رقم واپس کرنا ہوگی، جس کے بعد ہی وہ مستقل رہائش کے لیے درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

برطانیہ میں امیگریشن ایک اہم سیاسی مسئلہ سمجھا جاتا ہے حالیہ برسوں میں غیر قانونی ہجرت کے خلاف سخت اقدامات اور اس سے جڑے سیاسی مباحث میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ برطانوی ہوم سیکرٹری (وزیر داخلہ) شبانہ محمود نے کہا کہ نئی اصلاحات کا مقصد ٹیکس دہندگان پر پڑنے والے مالی بوجھ کو کم کرنا ہے، ان کے بقول پناہ گزینوں کو دی جانے والی امداد ایک حق ضرور ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ذمہ داری بھی وابستہ ہے اور جب وہ افراد مالی طور پر مستحکم ہو جائیں تو انہیں عوامی وسائل کے استعمال کی قیمت ادا کرنی چاہیے، تاہم ہوم آفس نے ابھی یہ طے نہیں کیا گیا ہے کہ ماہانہ اقساط شروع کرنے کے لیے کم از کم کتنی آمدنی ضروری ہو۔

حکومت کے مطابق مجوزہ قوانین صرف ان بالغ افراد پر لاگو ہوں گے جو ادائیگی کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اس کے علاوہ ایسے حفاظتی اقدامات بھی شامل کیے جائیں گے تاکہ کسی شخص کو غربت یا بے گھر ہونے کی صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے، بچوں کو اس پالیسی سے مستثنیٰ رکھا جائے گا جبکہ اس کا اطلاق ماضی کے کیسز پر نہیں ہوگا۔

برطانیہ میں 40 ڈگری سینٹی گریڈ پر سڑکیں پگھلنے لگ جاتی ہیں

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں حالیہ شدید گرمی کے دوران بعض سڑکوں کا مواد نرم ہو جانے اور پگھلنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ یورپ میں شدید گرمی کے دوران سڑکوں کے پگھلنے کے واقعات کے بعد اکثر ذہنوں میں یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ جہاں جنوبی ایشیا میں گرمی اکثر 45 ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کر جاتی ہے، وہاں سڑکیں اسی طرح کیوں متاثر نہیں ہوتیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق یورپ میں سڑکوں کے پگھلنے کی وجہ تعمیراتی معیار نہیں بلکہ یورپین اور ایشیائی ممالک کے موسم کے مطابق استعمال ہونے والا سڑکوں کا تعمیراتی مواد ہے۔ برطانیہ میں سڑکیں زیادہ تر سخت سردی، برف باری اور بار بار جمنے اور پگھلنے والے موسم کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہیں، اس لیے وہاں نسبتاً نرم تارکول استعمال کیا جاتا ہے تاکہ سڑکیں سردی میں دراڑوں سے محفوظ رہیں تاہم 40 ڈگری یا اس سے زیادہ درجۂ حرارت میں یہی مواد نرم ہو کر بھاری ٹریفک کے دباؤ سے خراب ہونے لگتا ہے۔ اس کے برعکس ایشیائی ممالک میں سڑکوں کی تعمیر شدید گرمی، تیز دھوپ اور مسلسل بھاری ٹریفک کو مدنظر رکھ کر کی جاتی ہے، ایشیائی ممالک میں زیادہ سخت تارکول اور بڑے پتھروں پر مشتمل مواد استعمال کیا جاتا ہے جس سے سڑکیں زیادہ درجۂ حرارت میں بھی اپنی مضبوطی برقرار رکھتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دونوں یورپ اور ایشیا کی سڑکوں میں فرق تعمیراتی معیار کا نہیں بلکہ موسمی ضروریات کے مطابق اختیار کی گئی حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔

لبنان میں اسرائیلی حملے جاری، مرنے والوں کی تعداد 4,278 تک پہنچ گئی

بیروت (یو این آئی) لبنان کی نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) کے مطابق اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے ضلع بنت جبیل کے قصبوں عیتا الجبل اور بیت یاحون میں متعدد گھروں کو نذرِ آتش کر دیا۔ لبنان کی وزارتِ صحت کے ایمرجنسی آپریشنز سینٹر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 2 مارچ سے 30 جون 2026 تک اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی مجموعی تعداد 4 ہزار 278 ہو گئی ہے، جبکہ 12 ہزار 196 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے لبنان میں اپنی فوجی کارروائیاں اس وقت تیز کیں جب حزب اللہ نے 28 فروری کو ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے ردعمل میں اسرائیلی علاقوں پر راکٹ فائر کیے، جس کے بعد مشرقِ وسطیٰ میں جنگ مزید شدت اختیار کر گئی۔ اسرائیلی فوج نے اسرائیل-لبنان سرحد کے ساتھ لبنانی حدود کے اندر تقریباً 10 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ایک بفر زون قائم کر رکھا ہے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ یہ علاقہ شمالی اسرائیل کی آبادی کو حزب اللہ کے حملوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے متعدد دیہاتوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے مقامی آبادی کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور کیا، جبکہ چھاپوں کے دوران متعدد عمارتیں بھی تباہ ہو گئیں۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ وہ حزب اللہ کے زیرِ استعمال سرنگوں اور دیگر عسکری ڈھانچے کو نشانہ بنا رہی ہے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق مارچ 2026 سے جاری اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے باعث لبنان میں دس لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں، جبکہ حزب اللہ کے حملوں میں اب تک کم از کم 32 اسرائیلی فوجی اور چار شہری ہلاک ہوئے ہیں، جن میں زیادہ تر ہلاکتیں جنوبی لبنان میں ہوئیں۔ امریکہ کی ثالثی میں 19 جون کو اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق کیا گیا تھا، تاہم اس کے باوجود دونوں جانب سے پرتشدد کارروائیاں جاری ہیں۔ حزب اللہ نے اسرائیل اور لبنان کے درمیان جاری مذاکرات پر بارہا اعتراض کیا ہے اور واضح کیا ہے کہ وہ ان مذاکرات کا فریق نہیں ہے۔

نیتن یاہو حکومت چلانے کی صلاحیت کھو چکے ہیں: سابق اسرائیلی وزیر اعظم

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل کے سابق وزیر اعظم نفتالی بینیٹ نے نیتن یاہو کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی ہی حکومت چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ ان کا کہنا تھا کہ انتہائی دائیں بازو کے وزرا اتمار بن گویر، بیزلیل سموٹریچ اور قدامت پسند مذہبی (حریدی) جماعتیں نیتن یاہو پر اثر انداز ہو چکی ہیں۔ براڈ کاسٹر ماریو نوفل کو دیے گئے ایک انٹرویو میں نفتالی بینیٹ نے کہا کہ نیتن یاہو اپنی ہی حکومت نہیں چلا سکتے، کیونکہ بن گویر، سموٹریچ اور حریدی جماعتیں انہیں کنٹرول کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں اپنی حکومت میں ایسے افراد کو کبھی جگہ نہ دیتا جو بن گویر اور سموٹریچ جیسے غیر ذمہ دارانہ بیانات دیتے ہیں۔ میں تو ابتدا ہی میں بن گویر کو اپنی کابینہ کا حصہ نہ بناتا۔ اگر میری حکومت کا کوئی وزیر اس نوعیت کا بیان دیتا تو میں فوری طور پر اسے تنبیہ کرتا لیکن نیتن یاہو اب ایسا نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ اپنی حکومت برقرار رکھنے کے لیے انہی جماعتوں پر انحصار کرتے ہیں۔

نفتالی بینیٹ نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ عالمی سطح پر اسرائیل کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ان کے مطابق اس کی وجہ بیرونی پروپیگنڈا یا جانبدار میڈیا نہیں بلکہ حکومتی طرزِ عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی وزرا کے بیانات اور اقدامات اسرائیل کی عالمی ساکھ کو مسلسل نقصان پہنچا رہے ہیں، جبکہ حکومت نے مؤثر عوامی سفارت کاری (پبلک ڈپلومیسی) پر بھی کوئی توجہ نہیں دی۔

سابق اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ غزہ، لبنان اور ایران کے محاذ پر طویل عرصے تک جاری رہنے والی جنگیں اسرائیل کے روایتی عسکری نظریے کے خلاف ہیں اور ان سے ملک کے وسائل پر شدید دباؤ پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسرائیل کا عسکری نظریہ نہیں ہے۔ اگر جنگ ناگزیر ہو تو اسے تیزی اور بھرپور انداز میں لڑنا چاہیے، کامیابی حاصل کر کے جلد از جلد خطے کو مستحکم کرنا چاہیے لیکن جب جنگ کو غیر ضروری طور پر طویل کر دیا جائے تو اس سے معیشت کمزور ہوتی ہے اور ریزرو فوج پر بھی بھاری بوجھ پڑتا ہے۔

یہودی آبادکاروں کا مسجد اقصیٰ کے صحنوں پر دھاوا، اشتعال انگیز رسومات کی ادائیگی

بدھ کی صبح درجنوں یہودی آبادکاروں نے قابض اسرائیلی فورسز کی سخت حفاظت میں مسجد اقصیٰ کے صحنوں پر دھاوا بول دیا اور وہاں تلمودی رسومات ادا کیں۔

یہودی آبادکاروں کے گروہوں نے مراکشی دروازے کے راستے مسجد اقصیٰ میں دراندازی کی اور قبۃ الصخرۃ کے قریب اشتعال انگیز چکر لگائے اور تلمودی رسومات انجام دیں۔

مسجد اقصیٰ کے خلاف جاری اشتعال انگیزی کے ایک حصے کے طور پر، انتہا پسند 'ٹیمپل گروپس' نے مصنوعی ذہانت (AI) سے تیار کردہ ایک تصویر جاری کی ہے، جس میں مسجد کے مشرقی حصے کو یہودیوں اور درانداز وں کے لیے ایک دینی سکول میں تبدیل کرنے کے ان کے مذموم منصوبے اور اہداف کو دکھایا گیا ہے۔

مسجد اقصیٰ میں دراندازی کرنے والے انتہا پسندوں کی جانب سے خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے، جن میں اجتماعی عبادات، گانے، رقص، "اسرائیلی" پرچم لہرانا اور مغربی راہداری میں تصاویر بنوانا شامل ہے۔

قابض اسرائیل مسجد اقصیٰ میں نمازیوں کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد کر رہا ہے، جس کے لیے چیک پوائنٹس کا استعمال، لوگوں کو دور رکھنا اور بیت المقدس اور مقبوضہ علاقوں کے رہائشیوں پر دباؤ ڈالنا جیسے ہتھکنڈے اپنائے جا رہے ہیں۔ بیت المقدس کے عوام اور فلسطینیوں کی جانب سے ایک بار پھر اپیل کی گئی ہے کہ وہ مسجد اقصیٰ کا رخ کریں اور وہاں قیام پذیر ہوں۔ ان عوامی اور مقامی اپیلوں میں مقبوضہ فلسطین کے اندرونی علاقوں اور مغربی کنارے کے ان باشندوں پر زور دیا گیا ہے جو بیت المقدس پہنچ سکتے ہیں، کہ وہ عام نقل و حرکت (نفیر عام) کا اعلان کریں اور مسجد اقصیٰ میں بڑی تعداد میں موجود رہیں۔ اس کا مقصد ایک عظیم دینی موقع کو زندہ کرنا اور مسجد کے عربی اور اسلامی خدوخال کو مٹانے کی کوششوں کے خلاف اس کی روحانی اور جذباتی شناخت کو مضبوط کرنا ہے۔

آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کیلئے شہباز شریف رواں ہفتے ایران کا دورہ کریں گے

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف شہید ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کیلئے رواں ہفتے ایران کا دورہ کریں گے۔ وزیر اعظم شہباز شریف جولائی کے پہلے ہفتے میں ایران کا دورہ کریں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران کے دورے میں وزیر اعظم آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کریں گے اور پھر دورہ ایران مکمل کرنے کے بعد وزیر اعظم ترکیے بھی جائیں گے۔ دوسری جانب مجلس شوریٰ اسلامی ایران کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق کے نام خط لکھتے ہوئے انہیں آیت اللہ خامنہ ای کی تعزیتی تقریب میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ ایرانی اسپیکر نے پاکستانی عوام، اسپیکر ایاز صادق اور ارکانِ اسمبلی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ایرانی اسپیکر نے دونوں ممالک کے درمیان عزت و وقار اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے لیے تعزیتی تقریب 3 جولائی 2026 کو تہران میں ہوگی۔

پیس بورڈ نے غزہ میں انسانی امداد کے مراکز کا انتظام کرنے کے لیے پائلٹ پروجیکٹ شروع کر دیا

غزہ (یو این آئی) ایک اسرائیلی اخبار نے لکھا ہے کہ امن بورڈ نے غزہ کے علاقوں میں انسانی پناہ گاہوں کے مراکز کے انتظام کے لیے ایک پائلٹ منصوبہ شروع کر دیا ہے۔ اسرائیل ہیوم نے رپورٹ کیا ہے کہ رفح کے جوار میں طل الاسلطان کا علاقہ، ان شہریوں کے لیے پہلی منزل ہوگا جنہیں منتقل کیا جائے گا، "خاص طور پر وہ جن کا حماس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔" اخبار نے نام ظاہر نہ کرنے والے ذرائع کے حوالے سے کہا کہ ایک کثیر الاقوامی فورس جسے بین الاقوامی استحکام فورس کہا جاتا ہے، بورڈ کی قیادت میں، اس علاقے میں تعینات کی جائے گی۔ اخبار نے مزید کہا کہ یہ فورس غزہ کے قریب اسرائیلی ابتدائی کیمپ میں تعینات رہے گی۔ رپورٹ کے مطابق، اس فورس کو غیر مہلک ہتھیاروں سے لیس کیا جانے کا امکان ہے تاکہ انسانی علاقوں کے اندر نظم و ضبط برقرار رکھا جا سکے، جبکہ اسرائیلی فوج "یلو لائن" کے پار علاقوں پر اپنا کنٹرول بڑھانے اور مستحکم کرنے کا عمل جاری رکھے گی۔ اخبار کے مطابق، بورڈ آف پیس کے حکام نے عندیہ دیا ہے کہ ان علاقوں میں تعمیر نو کے لیے کنکریٹ استعمال نہیں کیا جائے گا۔ اس کے بجائے موبائل رہائشی یونٹس یا کاراوان نصب کیے جائیں گے، اور رہائشیوں کے لیے طبی اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ یہ منصوبہ اسرائیلی فوج کو غزہ کے علاقے پر اپنا کنٹرول مزید پھیلانے کے قابل بنا دے گا۔ یاد رہے کہ 16 جنوری کو وائٹ ہاؤس نے غزہ کے لیے عبوری حکومتی ڈھانچہ اپنانے کا اعلان کیا تھا، جن میں بورڈ آف پیس، غزہ ایگزیکٹو کونسل، نیشنل کمیٹی برائے غزہ ایڈمنسٹریشن، ایک ٹیکنو کریٹک حکومت، اور بین الاقوامی استحکام فورس شامل ہیں۔ یہ اقدام ٹرمپ کے غزہ میں جنگ ختم کرنے کے 20 نکاتی منصوبے کے دوسرے مرحلے کا حصہ تھا، جس کی حمایت 17 نومبر 2025 کو قبول کردہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل قرارداد نمبر 2803 سے کی گئی تھی۔

'میں نے ننھی سوار کو سینے سے لگایا، اس کا جسم گرم تھا مگر وہ اپنی ماں کے ساتھ شہید ہو چکی تھی'

غزہ: سائر ابودراز کی آنکھیں پوری رات بند نہ ہوئیں، جدائی ان کی پلکوں سے زیادہ قریب تھی۔ ایک ہی لمحے میں انہوں نے اپنی بیٹی سوار کو، جس کی عمر ابھی ایک سال سے تجاوز نہیں کی تھی، خیمے کی زمین پر شہید پایا، ان کے پہلو میں ان کی اہلیہ کی لاش تھی جو اسی لمحے دم توڑ گئی تھیں۔

اس طرح ایک پورا خاندان ختم ہو گیا، جو چند منٹ قبل خان یونس کے مغرب میں واقع المواصی کے علاقے میں ایک پناہ گزین خیمے میں پناہ لیے ہوئے تھا۔ یہ وہی علاقہ ہے جسے اسرائیل نے "انسانی اور محفوظ علاقہ" قرار دیا تھا، مگر دھوکہ باز صہیونیوں نے محفوظ مقام پر بھی انہیں نہ بخشا۔

خیمے کے اندر ہم آگ میں جل رہے تھے

بچی کے والد سائر روتے ہوئے آواز میں اس واقعہ کی تفصیل بتاتے ہیں کہ "ہم ایک ایسے دھماکے کی آواز سے جاگے جس نے پورے خیمے کو ہلا کر رکھ دیا۔ میں نے آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ کپڑے میں آگ لگی ہوئی ہے اور دھوئیں نے ہمارا دم گھوٹ دیا ہے۔ میں سوار اور اس کی ماں کو پکارنے لگا۔ جب میں نے کپڑا ہٹایا تو وہ خون میں لت پت تھے"۔

وہ مزید کہتے ہیں کہ "میں نے اپنے ہاتھوں سے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن نہ کر سکا۔ میں نے اپنی بیٹی کو اٹھایا اور سینے سے لگا لیا۔۔ وہ ابھی گرم تھی لیکن اس کی روح پرواز کر چکی تھی۔ وہ تحفظ کہاں ہے جس کا انہوں نے وعدہ کیا تھا؟ آگ نے خیمہ بھی کھا لیا اور ہماری زندگی بھی"۔

ناصر ہسپتال میں خاموشی

ناصر میڈیکل ہسپتال میں سائر اپنی بیٹی کی لاش کے سامنے کھڑے تھے۔ وہ رو نہیں رہے تھے، بس اس کے چھوٹے سے چہرے کو دیکھ رہے تھے جو بمباری کے ٹکڑوں سے چھلنی ہو چکا تھا، حیرت کے عالم میں اپنے ہاتھ اپنے سر پر رکھے ہوئے تھے۔

سوار جس کے اہل خانہ نے چند دن قبل ہی اس کی پہلی سالگرہ منائی تھی۔ اسے جنگ نے زندگی جاننے کا موقع نہیں دیا۔ اس نے پہلا لفظ بولنے سے پہلے دھماکوں کی آواز سن لی۔ اس کے پہلو میں اس کی ماں شہید پڑی تھی۔ اپنے شوہر کو ایسے درد میں تنہا چھوڑ گئی تھی جس کا الفاظ میں بیان ممکن نہیں ہے۔

ایک تضحیک آمیز جنگ بندی

یہ جرم اس صورتحال میں ہوا ہے جسے غزہ کے لوگ "مضحکہ خیز جنگ بندی" قرار دیتے ہیں۔ اکتوبر سنہ 2025ء میں معاہدے کے نافذ ہونے کے بعد سے، پٹی کے مختلف علاقوں پر اسرائیلی فضائی حملے نہیں رکے۔

خاندان کے خیمے کو نشانہ بنانے والی اس بمباری کے نتیجے میں سوار اور اس کی والدہ شہید ہوئیں، اور کئی شہری زخمی ہوئے۔ یہ بے گھر افراد کے خیموں کو نشانہ بنانے کا ایک نیا سلسلہ ہے حالانکہ انہیں پناہ گاہ قرار دیا گیا تھا۔

خلاف ورزیوں کے اعداد و شمار

غزہ میں سرکاری میڈیا آفس کے اعداد و شمار کے مطابق، قابض اسرائیل نے 29 جون سنہ 2026ء تک جنگ بندی معاہدے کی 3465 بار خلاف ورزی کی ہے۔ اس کے نتیجے میں 1045 فلسطینی شہید اور 3380 زخمی ہوئے، جبکہ معاہدے کے دوران 113 فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا۔ جنگ کے آغاز سے اب تک 2200 سے زائد فلسطینی خاندان مکمل طور پر صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہیں، جبکہ 5120 سے زائد دیگر خاندانوں میں سے صرف ایک فرد زندہ بچا ہے۔

خالی خیمے میں واپسی

الوداعی رسومات کے بعد، سائر کو واپس جانے کے لیے اسی خیمے کے سوا کوئی جگہ نہ ملی۔ وہ دکھ سے کہتے ہیں: "میں اسی خیمے میں واپس آیا جہاں سے میں یہ سوچ کر نکلا تھا کہ اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ واپس آؤں گا۔ میں اکیلا واپس آیا۔ خون اور جلنے کی بو ابھی بھی اس میں موجود ہے۔"

ایک خاندان کا باب منٹوں میں بند ہو گیا، اور باپ اس جرم کا گواہ بن کر رہ گیا جس کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ "جب تک وہ زندہ ہے، اس کی یادداشت سے کبھی محو نہیں ہوگا۔"

اسرائیل کا آئی آر جی سی کے کرپٹو والٹس پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل نے ایرانی پاسدارانِ انقلاب (آئی آر جی سی) سے منسلک درجنوں کرپٹو کرنسی والٹس پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے اعلان کیا ہے کہ آئی آر جی سی سے منسلک 37 ڈیجیٹل کرپٹو کرنسی والٹس پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ وزارتِ دفاع نے اسرائیلی انٹیلی جنس اداروں کے تعاون سے ان کرپٹو والٹس کی نشاندہی کی ہے، جن کے بارے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ انہیں آئی آر جی سی کی جانب سے حزب اللہ اور دیگر اتحادی گروہوں کو رقوم منتقل کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق ان لین دین کی مجموعی مالیت تقریباً 66 لاکھ ڈالر بتائی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کے نیشنل بیورو برائے انسدادِ دہشت گردی فنانسنگ اور دیگر انٹیلی جنس اداروں کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان والٹس کے ذریعے ایران کی حمایت یافتہ تنظیموں کو رقوم منتقل کی گئی ہیں، بالخصوص حزب اللہ کو، جو اسرائیل کے ساتھ لڑائی میں شدید نقصان کے بعد اپنے مالی وسائل کی بحالی کے لیے فنڈنگ ذرائع کی تلاش میں ہے۔

ٹرمپ کی پیدائشی شہریت محدود کرنے کی کوشش ناکام

ٹرمپ نے کانگریس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ امریکی سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف قانون سازی کرے جس میں پیدائشی شہریت کے حق کو محدود کرنے کی ان کی کوشش مسترد کردی گئی

واشنگٹن، یکم جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ریپبلکن اکثریت والی کانگریس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ امریکی سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف قانون سازی کرے جس میں پیدائشی شہریت کے حق کو محدود کرنے کی ان کی کوشش مسترد کردی گئی۔

ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ سپریم کورٹ نے پیدائشی شہریت کے حق کو برقرار رکھا ہے، جو ان کے بقول ملک کے لیے افسوسناک ہے، تاہم کانگریس قانون سازی کے ذریعے اس صورت حال کو آسانی سے تبدیل کرسکتی ہے۔

امریکی سپریم کورٹ نے منگل کے روز اپنی عدالتی مدت کے آخری دن سنائے گئے ایک اہم فیصلے میں چھ کے مقابلے میں تین ووٹوں کی اکثریت سے قرار دیا کہ امریکی سرزمین پر پیدا ہونے والے تقریباً تمام افراد کو امریکی شہریت حاصل کرنے کا آئینی حق حاصل رہے گا۔

ٹرمپ کا موقف ہے کہ پیدائش کی بنیاد پر شہریت دینے کی موجودہ پالیسی غیر ملکیوں کو غیر قانونی طور پر امریکہ آنے کی ترغیب دیتی ہے تاکہ ان کے بچوں کو خودکار طور پر امریکی شہریت مل سکے۔

عدالت نے اپنے فیصلے میں امریکی آئین کی چودھویں ترمیم کی طویل عرصے سے قائم تشریح پر انحصار کرتے ہوئے کہا کہ جدید وفاقی قوانین کے مطابق امریکہ میں پیدا ہونے والا ہر شخص، چند محدود استثنٰی کے علاوہ، امریکی شہری تصور کیا جائے گا۔

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جان رابرٹس نے اکثریتی فیصلہ تحریر کرتے ہوئے کہا کہ شہریت ماضی کی طرح آج بھی امریکی سیاسی برادری میں مکمل شرکت کا بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کانگریس کی تاریخی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ چودھویں ترمیم کا مقصد اس سرزمین پر آزاد پیدا ہونے والے ہر فرد کو شہریت کا حق دینا تھا اور عدالت آج بھی اسی اصول پر قائم ہے۔

فیصلے سے اختلاف کرنے والے تین قدامت پسند ججوں میں جسٹس کلیرنس تھامس بھی شامل تھے، جنہوں نے 91 صفحات پر مشتمل اختلافی نوٹ میں لکھا کہ عدالت نے صدر کے اس حکم کو غیر آئینی قرار دے کر ایک غیر معمولی قدم اٹھایا ہے، جس کے تحت عارضی غیر ملکی زائرین اور غیر قانونی تارکین وطن کے بچوں کو شہریت سے محروم کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ چودھویں ترمیم بنیادی طور پر غلامی سے آزاد ہونے والے سیاہ فام شہریوں کے مساوی حقوق کے تحفظ کے لیے متعارف کرائی گئی تھی، لیکن بعد میں اس کی تشریح ایسے مقاصد کے لیے کی گئی جن کی اس وقت کی کانگریس نے حمایت نہیں کی تھی۔ واضح رہے کہ متعدد وفاقی نچلی عدالتیں پہلے ہی صدر ٹرمپ کے اس حکم پر عمل درآمد روک چکی تھیں، جس کے باعث یہ پابندیاں امریکہ میں کہیں بھی نافذ نہیں ہوسکیں۔

پیدائشی شہریت کیس کے فیصلے پر ٹرمپ نے خاموشی توڑ دی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سپریم کورٹ کے پیدائشی شہریت کیس کے فیصلے پر ردعمل کا اظہار کر دیا۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر جاری بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا کہ پیدائشی شہریت کا خاتمہ آئینی ترمیم کے بغیر قانون سازی سے ممکن ہے، سپریم کورٹ نے برتھ رائٹ سٹیزن شپ کو برقرار رکھا جو انتہائی نقصان دہ ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ کانگریس میں سادہ قانون سازی کے ذریعے اس نقصان کا ازالہ آسانی سے کر سکتے ہیں، کسی طویل، پیچیدہ اور مشکل آئینی ترمیم کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ کانگریس برتھ رائٹ سٹیزن شپ ختم کرنے کیلئے آج ہی کام کا آغاز کرے، اس قانون سازی اور اقدام کیلئے کانگریس کو میری غیر مشروط حمایت حاصل ہوگی۔ برتھ رائٹ سٹیزن شپ کیس اور سپریم کورٹ کا فیصلہ سپریم کورٹ نے پیدائشی شہریت کو منسوخ کرنے کی ڈونلڈ ٹرمپ کی کوشش مسترد کردی۔ عدالت نے 3 کے مقابلے میں 6 ووٹوں سے فیصلہ دیتے ہوئے قرار دیا کہ امریکی آئین کی چودھویں ترمیم کے تحت امریکہ میں پیدا ہونے والے تقریباً تمام افراد امریکی شہریت کے حقدار ہیں، چاہے ان کے والدین کی امیگریشن حیثیت کچھ بھی ہو۔ عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کے اس ایگزیکٹو آرڈر کو غیر آئینی قرار دیا جس کے تحت وفاقی اداروں کو ہدایت دی گئی تھی کہ اگر کسی بچے کے والدین میں سے کوئی بھی امریکی شہری یا قانونی مستقل رہائشی (گرین کارڈ ہولڈر) نہ ہو تو اس بچے کو پیدائش کے وقت امریکی شہریت نہ دی جائے۔ چیف جسٹس جان رابرٹس نے اکثریتی فیصلہ تحریر کرتے ہوئے کہا کہ امریکی آئین کی زبان، ایک صدی سے زائد عرصے پر محیط عدالتی نظائر، خصوصاً 1898 کے تاریخی مقدمے United States v. Wong Kim Ark، اس بات کی واضح تائید کرتے ہیں کہ امریکی سرزمین پر پیدا ہونے والے تقریباً تمام افراد کو پیدائشی شہریت حاصل ہوتی ہے۔ یہ فیصلہ صدر ٹرمپ کی امیگریشن پالیسی کیلئے ایک بڑا دھچکا تصور کیا جارہا ہے، کیونکہ پیدائشی شہریت کو محدود کرنا ان کی سخت گیر امیگریشن حکمت عملی کا اہم حصہ تھا۔ سپریم کورٹ اس سے قبل بھی رواں سال ٹرمپ انتظامیہ کے عالمی ٹیرف سے متعلق ایک بڑے اقدام کو کالعدم قرار دے چکی ہے۔

امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے پیدائشی شہریت برقرار رکھنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کو 'بڑی غلطی' قرار دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے فاکس نیوز کے ایک پروگرام میں امریکی سپریم کورٹ کے پیدائشی شہریت (برتھ رائٹ سٹیزن شپ) کو برقرار رکھنے کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے 'بہت بڑی غلطی' قرار دیا۔ انہوں نے اس فیصلے کو "انتہائی مایوس کن" قرار دیتے ہوئے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ اس معاملے میں اپنے تمام قانونی متبادل پر کام جاری رکھے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ وائٹ ہاؤس امریکی امیگریشن پالیسی میں تبدیلی کی اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی کوششوں کے لیے ایک بڑا قانونی دھچکا قرار دیا جارہا ہے۔ امریکی سپریم کورٹ نے منگل کو صدر ٹرمپ کے اس صدارتی حکم کو مسترد کردیا، جس کا مقصد پیدائشی شہریت کے حق کو محدود کرنا تھا۔ صدر ٹرمپ نے اپنے دوسرے دورِ اقتدار کے پہلے ہی دن اس سلسلے میں ایک اہم حکم نامہ جاری کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر یا عارضی طور پر مقیم والدین کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کو خودکار طور پر امریکی شہریت حاصل نہیں ہوگی۔ ٹرمپ کے اس حکم نامے پر ابتدا میں نچلی عدالتوں نے روک لگادی تھی، جس کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے سپریم کورٹ سے درخواست کی تھی کہ غیر قانونی طور پر مقیم یا عارضی ویزے پر موجود افراد کے امریکہ میں پیدا ہونے والے بچوں کو خودکار امریکی شہریت دینے کا انتظام ختم کیا جائے۔

آبنائے ہرمز میں غیر ملکی جہاز پھنس گیا: ایرانی میڈیا

تہران (یو این آئی) آبنائے ہرمز میں غیر ملکی کنٹینر جہاز پھنس گیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق ایران کے مقرر کردہ بحری راستہ اختیار نہ کرنے کے باعث بحری جہاز آبنائے ہرمز میں پھنس گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ جہاز طے شدہ نیوی گیشن روٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آگے بڑھا، جس کے باعث وہ گراؤنڈ ہوگیا۔ ایرانی حکام نے کہا ہے کہ تمام جہاز صرف جزیرہ لارک کے جنوب میں منظور شدہ بحری راہداری استعمال کریں۔ پاسدارانِ انقلاب کا کہنا ہے کہ مقررہ راستے کے بجائے دیگر راستوں سے آمدورفت حادثات کا سبب بن سکتی ہے۔

قالیباف کا انٹرویو اچانک روکنے پر پارلیمنٹ کا احتجاج، سرکاری ٹی وی کی وضاحت پیش

تہران (یو این آئی) ایرانی سرکاری ٹیلی وژن کی جانب سے ایران کے اعلٰی مذاکرات کار اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کا ریکارڈ شدہ انٹرویو دورانِ نشریات اچانک روک دیے جانے پر اسپیکر کی ٹیم نے سخت ردِعمل ظاہر کیا ہے۔ مغربی خبر رساں ادارے کے مطابق پارلیمنٹ کے میڈیا سینٹر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ گفتگو نشریات سے 2 گھنٹے قبل ہی اسلامی جمہوریہ ایران براڈ کاسٹنگ (آئی آر آئی بی) کے حوالے کر دی گئی تھی تاہم اسے دورانِ نشریات اچانک روک دیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ چونکہ یہ ایک ریکارڈ شدہ انٹرویو تھا اس لیے اگر سرکاری نشریاتی ادارہ اس کا کوئی حصہ نشر نہ کرنے کا فیصلہ کرتا تو کم از کم پارلیمنٹ کے میڈیا سینٹر سے پیشگی رابطہ اور مشاورت کی جانی چاہیے تھی۔ دوسری جانب ایران کے سرکاری ٹیلی وژن نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ انٹرویو کو 2 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور اس کا دوسرا حصہ بدھ کی شب نشر کیا جائے گا۔ پارلیمانی میڈیا سینٹر کے مطابق جن حصوں کو نشر نہیں کیا گیا اُن میں بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے معائنے، ایران کے منجمد مالی اثاثوں اور 300 ارب ڈالرز کے تعمیرِ نو کریڈٹ سے متعلق موضوعات شامل تھے۔

امریکی رکنِ کانگریس رشیدہ طلیب کا اسرائیل کی 3.3 ارب ڈالر کی فوجی امداد فوری روکنے کا مطالبہ

واشنگٹن، یکم جولائی (یو این آئی) فلسطینی نژاد امریکی رکنِ کانگریس رشیدہ طلیب نے کہا ہے کہ امریکہ کو اسرائیل کو مزید ایک پیسہ بھی فوجی امداد نہیں دینی چاہیے۔ رشیدہ طلیب نے اعلان کیا کہ وہ اسرائیل کے لیے 3.3 ارب ڈالر کی فوجی امداد روکنے کے بل کی حمایت کریں گی جس پر رواں ہفتے ووٹنگ متوقع ہے۔ رشیدہ طلیب کا کہنا ہے کہ اسرائیل فلسطین میں نسل کشی، لبنان میں نسلی بے دخلی اور ایران میں جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے، اس لیے اسے امریکی امداد بند ہونی چاہیے۔ اس بل کی حمایت کرنے والے دیگر ارکانِ کانگریس میں الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز، گریگ کاسر اور الہان عمر بھی شامل ہیں۔ یہ بل ریپبلکن رکنِ کانگریس تھامس میسی نے پیش کیا جو بیرونِ ملک امریکی فوجی مداخلتوں کے مخالف ہیں۔ تھامس میسی نے ایران کے خلاف جنگ کی بھی مخالفت کی تھی، وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ناراضگی کا سامنا کر چکے ہیں۔

ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیں گے، ضرورت پڑی تو پھر حملہ کریں گے، نیتن یاہو کی گیدڑ بھبکی

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو اسرائیل ایران پر دوبارہ حملہ کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہ کرسکے۔ گزشتہ روز اسرائیلی ٹی وی چینل کو دیے گئے ایک انٹرویو میں نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ ہم نے خود کو ایرانی ایٹمی بموں کے خطرے سے محفوظ بنایا ہے۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب واشنگٹن اور تہران کے درمیان، پاکستان کی ثالثی میں طے پانے والی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) 18 جون سے نافذ العمل ہوچکی ہے۔ اس دستاویز پر ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے الیکٹرانک دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان تنازع کے خاتمے اور باقی ماندہ معاملات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اس میں جنگ بندی، پابندیوں میں نرمی، جوہری پروگرام، آبنائے ہرمز کی بحالی اور وسیع تر علاقائی سلامتی سے متعلق امور شامل ہیں۔ اسرائیل متعدد مواقع پر تہران کے ساتھ کسی بھی ممکنہ معاہدے کی مخالفت کا اظہار کرچکا ہے اور ایران پر دوبارہ حملوں کی دھمکی بھی دے چکا ہے۔

روبیو وٹکوف بریفنگ سے اتنے جواب نہیں ملے جتنے سوالات پیدا ہوئے، گریگری میکس

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کے ڈیموکریٹک رکن کانگریس گریگری میکس نے وزیر خارجہ مارکو روبیو، صدر ٹرمپ کے خصوصی مندوب اسٹیو وٹکوف اور داماد پر ایران کے معاملے پر کڑی تنقید کی ہے۔ گریگری میکس نے اپنے بیان میں کہا کہ مارکو روبیو اور اسٹیو وٹکوف کی بریفنگ سے اتنے جواب نہیں ملے جتنے سوالات پیدا ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ روبیو اور وٹکوف نے امریکہ ایران مفاہمتی یادداشت پر متضاد بیانات دیے، اسٹیو وٹکوف معاہدے کے بنیادی تکنیکی پہلوؤں سے ہی ناواقف نکلے۔ گریگری میکس نے کہا کہ وٹکوف اور کشنر پیچیدہ ترین نیوکلیئر اور پابندیوں کا اشو ہینڈل کرنے کے اہل نہیں۔ روبیو اور وٹکوف نے ایران ڈیل سے متعلق جو فریم ورک بتایا وہ جے سی پی او کا احیاء ہے، یہ تو وہی ڈیل ہے جسے ڈونلڈ ٹرمپ نے پھاڑ کر ہمیں ایران سے جنگ میں جھونکا تھا۔ گرگری میکس نے کہا کہ مارکو روبیو نے پیشی کے دوران اہم سوالات کے جواب تک دینا مناسب نہیں سمجھا۔ ڈیموکریٹک رکن کانگریس نے مطالبہ کیا کہ امور خارجہ کمیٹی کے چیئرمین ایران پر سماعت کرائیں اور وزیر خارجہ روبیو امور خارجہ کمیٹی کے سامنے سرعام پیش ہوں۔

ٹرمپ کے مالیاتی اثاثوں کی تفصیلات جاری کردی گئی

واشنگٹن (یو این آئی) ٹرمپ کے مالیاتی اثاثوں کی تفصیلات جاری کردی گئی۔ امریکہ کے صدر ٹرمپ نے اپنے ذاتی مالیاتی اثاثوں کی تفصیلات جاری کردی۔ امریکی ٹی وی کے مطابق صدر ٹرمپ نے کرپٹوکرنسی کاروبار سے ایک ارب ڈالر سے زیادہ کمائے، جبکہ سی آئی سی ڈیجیٹل سے بھی 636 ملین ڈالر کمائے۔ رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ کے ذاتی اثاثوں کی تفصیلات 9 سو سے زائد صفحات پر مشتمل دستاویز میں جاری کی گئی ہے۔

اغوا کی غلط اطلاع پر اسرائیلی اور بلغاریہ کے جنگی طیارے حرکت میں آ گئے

تل ابیب، یکم جولائی (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ ایک مسافر طیارے کے مبینہ اغوا کی اطلاع ملنے پر اس کے دو جنگی طیاروں کو فوری طور پر فضا میں روانہ کیا گیا، تاہم بعد میں معلوم ہوا کہ یہ اطلاع غلط تھی اور طیارہ محفوظ تھا۔ اسرائیلی فوج کے مطابق یہ واقعہ منگل کے روز پیش آیا، جب پولینڈ سے تعلق رکھنے والے ایک مسافر طیارے کے پائلٹ نے غلطی سے ہائی جیکنگ کا ہنگامی کوڈ 7500 فعال کر دیا، جس کے بعد متعلقہ اداروں میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا۔ پولش ایئرلائنز کی یہ پرواز، جو بلغاریہ کی کمپنی الیکٹرا ایئرویز کے انتظام میں وارسا سے تل ابیب جارہی تھی، دورانِ پرواز عملے کے ایک رکن کی غلطی کے باعث کنٹرول روم کو اغوا کی اطلاع موصول ہوئی۔ ایئرلائن کے ترجمان نے فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ یہ مکمل طور پر انسانی غلطی تھی۔ بلغاریہ کی وزارت دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ طیارے نے براڈ کاسٹ سسٹم کے ذریعے غلطی سے کوڈ 7500 ارسال کیا، جو بین الاقوامی ہوابازی میں طیارے کے اغوا یا ہنگامی سکیورٹی صورتحال کی علامت سمجھا جاتا ہے اطلاع ملتے ہی بلغاریہ نے بھی اپنا مگ-29 جنگی طیارہ فضا میں بھیج دیا، جس نے بلغاریہ کی فضائی حدود میں مسافر طیارے کی نگرانی کی۔ اس دوران احتیاطی تدابیر کے طور پر مسافر طیارے کا روٹ بھی تبدیل کر دیا گیا اور اسے بلغاریہ کی جانب واپس موڑنے کی ہدایت دی گئی۔

غزہ میں وزارت داخلہ کی جانب سے پولیس کے قومی دن پر ان کی قربانیوں کو خراجِ تحسین

غزہ: فلسطینی وزارت داخلہ اور نیشنل سکیورٹی نے یکم جولائی کو منائے جانے والے فلسطینی پولیس کے دن کے موقع پر غزہ کی پٹی کے غیر معمولی حالات کے باوجود داخلی محاذ کے تحفظ اور شہریوں کی خدمت میں پولیس فورس کے کردار پر فخر کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کے روز ایک بیان میں وزارت نے فلسطینی پولیس کی قیادت، افسران، جونیئر افسران اور جوانوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ پیچیدہ میدانی چیلنجوں کے باوجود اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ وہ زندگی کے مختلف شعبوں کو نشانہ بنانے والے عسکری آپریشنز کے تسلسل کے ساتھ ساتھ عوامی امن و امان کے تحفظ اور سماجی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ پولیس فورس نے غزہ کی پٹی میں اپنے سفر کے دوران تقریباً دو ہزار کمانڈروں، افسران اور اہلکاروں کی قربانیاں پیش کی ہیں، جو اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے دوران شہید ہوئے۔ وزارت نے اس موقع پر کئی اہم قیادتوں کو بھی یاد کیا، جن میں میجر جنرل توفیق جبر اور میجر جنرل محمود صلاح شامل ہیں، جو جاری نسل کشی کی جنگ کے دوران اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران شہید ہوئے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ پولیس کے زخمی ہونے والے اہلکاروں کی قربانیاں ادارہ جاتی عزم کی سطح کو ظاہر کرتی ہیں، جبکہ ادارے کے اسیران قابض صہیونی عقوبت خانوں میں قید کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں۔ وزارت نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ قربانیاں امن و استحکام کے تحفظ سے جڑے قومی کام کا ایک حصہ ہیں۔ وزارت داخلہ نے اپنے فرائض کی انجام دہی جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پولیس ہیڈکوارٹرز اور عملے کو نشانہ بنانا ادارے کے کام کو متاثر نہیں کرے گا، اور وہ ہر حال میں شہریوں کو سکیورٹی خدمات فراہم کرنے اور نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے پرعزم رہے گی۔ کا اختتام پولیس کے ادارہ جاتی کام کے تسلسل پر زور دیتے ہوئے ہوا، جس میں داخلی امور کے انتظام اور سماجی استحکام کو فروغ دینے میں اس کے کردار کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج کی چھاپہ مار کارروائیوں میں 20 فلسطینی گرفتار

غزہ: کلب برائے اسیران نے اطلاع دی ہے کہ قابض اسرائیلی فورسز نے مقبوضہ بیت المقدس سمیت مغربی کنارے سے کم از کم 20 شہریوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ کلب نے وضاحت کی کہ گرفتار ہونے والوں میں پانچ خواتین شامل ہیں، جن میں جمیلہ ابو حواور جمیلہ کنعان (رام اللہ سے)، میسر الفقیہ، فاتن حنایشہ (نابلس سے) اور عطاف بدر (الخلیل سے) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بیت لحم سے صحافی حسن عبدالجواد کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔

کلب برائے اسیران نے نشاندہی کی کہ قابض اسرائیل اجتماعی سزا اور انتقام کی پالیسی کے تحت فلسطینی معاشرے کے تمام طبقات کو ہدف بناتے ہوئے نسل کشی کے آغاز سے ہی گرفتاریوں اور میدانی تفتیش کے عمل میں تیزی لا رہا ہے۔ اسی تناظر میں کلب نے تصدیق کی کہ خواتین کو گرفتاریوں کی مسلسل مہم کے ذریعے بڑھتے ہوئے ہدف کا سامنا ہے، جس میں انہیں یرغمال بنانا، رات کے وقت گھروں میں گھسنا، سخت تفتیشی طریقے، اور سوشل میڈیا پر مبینہ 'اشتعال انگیزی' کے الزام میں گرفتاریاں شامل ہیں۔ یہ ایک خطرناک صورتحال کی نشاندہی ہے جہاں خواتین کی گرفتاری کو دباؤ اور اجتماعی سزا کے آلے کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ اس کے نتیجے میں قابض صہیونی عقوبت خانوں میں اسیر خواتین کی تعداد 99 تک پہنچ گئی ہے۔

قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید صحافیوں کی تعداد بھی 42 ہوگئی ہے، جن میں سے دو کو جبری گمشدگی کا سامنا ہے۔

کلب نے ذکر کیا کہ قابض حکام مغربی کنارے کے مختلف حصوں میں روزانہ گرفتاریوں کی مہمات چلا رہے ہیں جو کہ ایک منظم اور مستقل پالیسی کا حصہ ہے۔ نسل کشی کے آغاز سے اب تک گرفتاریوں کے واقعات کی تعداد 24 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔

یہ صورتحال گرفتاریوں اور میدانی تفتیش کی پالیسیوں میں توسیع اور خواتین، بچوں اور اسیر رہا افراد سمیت فلسطینی معاشرے کے مختلف طبقات کو نشانہ بنانے کے تناظر میں مزید سنگین ہوتی جارہی ہے۔

مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں آبادکاری میں تیزی، نئی نوآبادیاتی چوکیاں

زیہودی آبادکاروں کے جتھوں نے مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں اپنی جارحیت اور نوآبادیاتی خلاف ورزیوں میں شدت پیدا کردی ہے اور کئی علاقوں میں نئی نوآبادیاتی چوکیاں قائم کرنے کا آغاز کیا ہے۔

آبادکاروں نے جنین کے جنوب مغرب میں واقع قصبے 'کفر راعی' کی زمینوں پر ایک نئی نوآبادیاتی چوکی قائم کی ہے۔

آبادکاروں کے ایک گروہ نے قصبے کے شمال میں واقع 'القرین' کے علاقے میں ابو الشوارب خاندان کی زرعی زمینوں کو بلڈوز کیا اور وہاں ایک خیمہ نصب کردیا۔ یہ قدم علاقے میں شہریوں کی سینکڑوں دونم زمینوں پر قبضہ کرنے کی تیاری ہے، جہاں تک پہنچنے سے قابض حکام گزشتہ کئی سالوں سے انہیں محروم رکھے ہوئے ہیں۔ یہ نوآبادیاتی چوکی جنین میں یعبد اور عرابہ کی زمینوں پر قائم 'دوتان' بستی کے قریب واقع ہے۔ رام اللہ میں، آبادکاروں نے شہر کے شمال میں واقع گاؤں 'ام صفا' میں شہریوں کی زمینوں پر کئی "کرفان" (عارضی رہائشی مکانات) نصب کر دیے ہیں۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ آبادکاروں نے ان زمینوں پر قبضہ کرنے کے مقصد سے ام صفا گاؤں میں جبل الراس کی چوٹی پر شہریوں کے گھروں کے قریب یہ کرفان نصب کیے ہیں۔

الخلیل کے شمال مشرق میں وادی سعیر میں آبادکاروں نے پتھروں سے راستے بند کر دیے اور دیواروں پر نسل پرستانہ نعرے درج کیے۔ علاوہ ازیں الخلیل کے جنوب میں مسافر یطا کے علاقے شعب البطم میں آبادکاروں نے النجار خاندان کے رہائشی مکانات کے گرد اپنے مویشی چھوڑ دیے۔

مقبوضہ بیت المقدس میں آبادکاروں نے شہر کے مشرق میں الخان الاحمر کے علاقے سے ملحقہ بدو برادری کے "المحوش" اجتماع کے قریب ایک نئی نوآبادیاتی چوکی قائم کی ہے۔

آبادکاروں نے شہریوں کے گھروں سے تقریباً 100 میٹر کے فاصلے پر پلاسٹک کے گھر اور زرعی تنصیبات نصب کرنا شروع کر دیے ہیں۔ یہ اقدام بدو باشندوں پر دباؤ ڈالنے، ان کے بھیڑ بکریاں چرانے کے علاقوں کا گھیراؤ کرنے اور علاقے میں نئے نوآبادیاتی حقائق مسلط کرنے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔

ایک مہینے کے دوران، آبادکاروں نے مقبوضہ بیت المقدس کے مشرق میں واقع بدو بستیوں کی پانی کی فراہمی 6 بار منقطع کی ہے۔

مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں بڑھتی ہوئی نوآبادیاتی توسیع کے حوالے سے فلسطینیوں کی جانب سے مسلسل انتباہات جاری ہیں، جو فلسطینی جغرافیہ کو ٹکڑوں میں تقسیم کر رہی ہے اور الحاق و نقل مکانی کا ایک حقیقت پسندانہ منظر نامہ مسلط کر رہی ہے۔

اغوا کی غلط اطلاع پر اسرائیلی اور بلغاریہ کے جنگی طیارے حرکت میں آ گئے

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ ایک مسافر طیارے کے مبینہ اغوا کی اطلاع ملنے پر اس کے دو جنگی طیاروں کو فوری طور پر فضا میں روانہ کیا گیا، تاہم بعد میں معلوم ہوا کہ یہ اطلاع غلط تھی اور طیارہ محفوظ تھا۔ اسرائیلی فوج کے مطابق یہ واقعہ منگل کے روز پیش آیا، جب پولینڈ سے تعلق رکھنے والے ایک مسافر طیارے کے پائلٹ نے غلطی سے ہائی جیکنگ کا ہنگامی کوڈ 7500 فعال کر دیا، جس کے بعد متعلقہ اداروں میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا۔ پولش ایئرلائنز کی یہ پرواز، جو بلغاریہ کی کمپنی الیکٹرا ایئرویز کے انتظام میں وارسا سے تل ابیب جارہی تھی، دورانِ پرواز عملے کے ایک رکن کی غلطی کے باعث کنٹرول روم کو اغوا کی اطلاع موصول ہوئی۔ ایئرلائن کے ترجمان نے فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ یہ مکمل طور پر انسانی غلطی تھی۔ بلغاریہ کی وزارت دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ طیارے نے براڈ کاسٹ سسٹم کے ذریعے غلطی سے کوڈ 7500 ارسال کیا، جو بین الاقوامی ہوابازی میں طیارے کے اغوا یا ہنگامی سکیورٹی صورتحال کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اطلاع ملتے ہی بلغاریہ نے بھی اپنا مگ-29 جنگی طیارہ فضا میں بھیج دیا، جس نے بلغاریہ کی فضائی حدود میں مسافر طیارے کی نگرانی کی۔ اس دوران احتیاطی تدابیر کے طور پر مسافر طیارے کا روٹ بھی تبدیل کر دیا گیا اور اسے بلغاریہ کی جانب واپس موڑنے کی ہدایت دی گئی۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے بتایا کہ اس کے دونوں جنگی طیارے بھی ممکنہ ہنگامی کارروائی کے لیے تیار تھے تاکہ بحیرۂ روم کے اوپر پرواز کرنے والے مسافر طیارے کی ضرورت پڑنے پر مدد کی جاسکے، تاہم بعد میں تصدیق ہوگئی کہ سکیورٹی سے متعلق کوئی خطرہ موجود نہیں تھا۔ وارسا ایئرپورٹ کے ترجمان نے کہا کہ ان کے پاس اس صورتحال میں کسی اضافی کارروائی کی ضرورت نہیں تھی، جبکہ بلغاریہ کی ایئرلائن نے بھی واقعے کو پائلٹ کی غیر ارادی غلطی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں کسی تادیبی کارروائی کا ارادہ نہیں ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

چوری کی پیشکش پر ہنگامہ

شری رام جنم بھومی مندر میں عطیہ کی چوری کا معاملہ اب ایک بڑا سیاسی تنازعہ بن گیا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں احتساب کا مطالبہ کر رہی ہیں، جب کہ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اپوزیشن پر حملہ کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جنہوں نے رام بھکتوں پر گولیاں برسائیں اور لاٹھی چارج کیا اور بھگوان رام کے وجود سے انکار کیا وہ اب عقیدے کی وکالت کرتے نظر آتے ہیں۔ دریں اثنا، اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے کو منگل کو ایودھیا سرحد میں داخل ہونے پر نریندر دیوا ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی کمار گنج کیمپس میں واقع گیسٹ ہاؤس میں نظر بند کر دیا گیا۔ وہ نو رکنی وفد کے ساتھ رام مندر کا دورہ کرنے والے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس کی موجودگی میں دیر شام انہیں درشن کے لیے لے جایا گیا۔ دریں اثنا، شری رام جنم بھومی تیرتھ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے سے مبینہ طور پر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس حکام نے اس کا بیان ریکارڈ کرنے کی تصدیق کی ہے تاہم مزید تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا ہے۔ تاہم، ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ پولیس نے چمپت رائے سے مبینہ غبن سے متعلق معلومات اور دستاویزات طلب کیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انہیں سیاسی تنازعہ بننے سے پہلے ہی بے ضابطگیوں کا علم ہو گیا تھا۔ ذرائع بتاتے ہیں کہ ٹرسٹ کو عطیات کے مبینہ غبن کا علم 7 جون سے پہلے ہوا تھا، جس دن یہ معاملہ پہلی بار عوامی نوٹس میں آیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ تنازع 7 جون کو اس وقت شروع ہوا تھا جب سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے رام مندر کے لیے چندے میں غبن کا الزام لگایا تھا۔ چمپت رائے نے پھر ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ عطیہ کے انتظام کے نظام کی اندرونی تحقیقات سے کوئی اہم بات سامنے نہیں آئی۔ اس کے بعد اتر پردیش حکومت نے 13 جون کو ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی۔ ایس آئی ٹی نے اپنی ابتدائی رپورٹ 23 جون کو حکومت کو پیش کی تھی، جس کی بنیاد پر 23 جون کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی، اور چندہ کی گنتی کے عمل میں ملوث آٹھ لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق اس معاملے میں چھ ملزمان سے 80 لاکھ روپے اور کچھ غیر ملکی کرنسی برآمد ہوئی ہے۔ ایس آئی ٹی کو 30 جون کو اپنی حتمی رپورٹ پیش کرنی تھی۔ لیکن اب حکومت نے مزید پندرہ دن کی مہلت دی ہے۔ ایس آئی ٹی 15 جولائی کو اپنی حتمی رپورٹ پیش کرے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ اپنی ابتدائی رپورٹ میں ہی ایس آئی ٹی نے تفصیلی جانچ کے لیے اضافی وقت اور افسران کی درخواست کی تھی۔ اسی بنیاد پر حکومت نے توسیع کی منظوری دی ہے۔ ابتدائی رپورٹ موجودہ سیکیورٹی اور پیشکش کے انتظامی نظام کے بارے میں سوالات اٹھاتی ہے۔ ایس آئی ٹی ٹیم نے جائے وقوعہ کی صورتحال، 150 سے زیادہ لوگوں کے انٹرویوز، سی سی ٹی وی فوٹیج اور موجودہ نظام کو رپورٹ کے حصے کے طور پر شامل کیا ہے۔ اس میں سب کے کردار کا تذکرہ ہے لیکن ابھی تک کسی کا بھی براہ راست احتساب نہیں کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ حتمی رپورٹ میں احتساب کا تعین کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، تفتیش کا دائرہ وسیع کرنے سے ٹرسٹ حکام، سیکورٹی ایجنسیوں اور بینکنگ حکام کے کردار کی مکمل جانچ پڑتال کی جا سکے گی۔ ادھر اپوزیشن بھی تحقیقاتی عمل پر سوال اٹھا رہی ہے۔ مثال کے طور پر بتایا جاتا ہے کہ چندہ کی چوری کا انکشاف ہونے سے پہلے ہی روپے 5 جون کو اویناش شکلا نامی ملازم سے 20 لاکھ روپے برآمد ہوئے تھے۔ لیکن کوئی پولیس رپورٹ درج نہیں کی گئی، حالانکہ یہ کارروائی چمپت رائے کی ہدایت پر کی گئی تھی۔ تاہم یہ معاملہ جلد حل ہونے کا امکان نہیں ہے اور اس کے سیاسی نتائج کیا ہوں گے یہ تو وقت ہی بتائے گا۔

جدید فلاحی ریاست سماجی بہبود، اسلام اور مسلمان

الطاف

> ہندوستان جیسی جدید جمہوریتوں میں فلاحی اسکیمیں سبسڈی براہ راست مالی امداد روزگار کی ضمانتیں، صحت کی دیکھ بھال کے اقدامات خوراک کی تقسیم ہاؤسنگ سوسائٹیز اور تعلیمی پروگراموں کے ذریعے شہریوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے تشکیل دی گئی ہیں روزگار عوامی تقسیم کے نظام، اسکالرشپ، انشورنس اور خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق اسکیمیں پسماندہ کمیونٹیز کو ترقی دینے کی کوشش کرتی ہیں تاہم فلاحی پروگراموں کے نتائج کا انحصار تین عوامل پر ہیر سانی تاثیر اسلام اس پر زور دیتا ہے کہ فلاحی اقدامات عزت اور انصاف کے ساتھ مستحق افراد تک پہنچنے چاہئے۔ امتیازی سلوک بدعنوانی یا اخراج جمہوری اخلاقیات اور انصاف کی اسلامی تعلیمات دونوں سے متصادم ہے۔ فلاحی حکمرانی میں ایک بڑا رائج تمام شہریوں کے لیے مساوی اور آسان رسائی کو یقینی بناتا ہے۔ بھارت جیسے متنوع اور آبادی والے ملک میں، دیہی علاقوں، شہر کچی آبادیوں میں دور دراز علاقوں میں رہنے والے بہت سے غریب خاندان سرکاری فوائد تک رسائی کے لیے جدوجہد کرتے ہیں اسلامی اخلاقیات جامعیت اور مساوی سلوک پر زور دیتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غریبوں اور کمزوروں کو نظر انداز کرنے سے خبردار کیا۔

سماجی تحفظ اور عوامی بہبود و فلاح ایک منصفانہ انسانی معاشرہ کی تعمیر کے اہم ترین اصول ہیں کوئی قوم یا کیمونٹی ان اصولوں کو اپنائے بغیر تعمیر و ترقی کی منزلیں طے نہیں کر سکتی اسلام غربت کے خاتمے اور سماجی امداد کو محض خیراتی کام نہیں سمجھتا بلکہ یہ افراد اور ریاست کی اخلاقی اور سماجی ذمہ داریاں ہیں۔ جدید دنیا میں ہندوستان جیسی جمہوری ریاستوں نے مختلف فلاحی اسکیمیں جاری کی ہیں جن کا مقصد غربت کو کم کرنا غذائی تحفظ کو یقینی بنانا، صحت کی دیکھ بھال کو بہتر بنانا اور تعلیم و روزگار کے مواقع کو بڑھانا ہے۔ مسلمانوں اور خاص طور ایران مسلم نوجوانوں پر جو ملت کی زبوں حالی پر فکر مند ہیں واجب ہے کہ فرقہ پرست عناصر کی چالوں میں پڑ کر اپنی توانائیوں کو ضائع کرنے کے بجائے اس راہ میں خود بھی قدم بڑھائیں اور ایسے ان اقدامات میں بھی تعاون کریں جو دوسری تنظیمیں یا حکومتیں کر رہی ہیں۔ غربت کے خاتمے، بے روزگاری سے نجات اور جہالت کی بیخ کنی کے لیے از خود بھی کام کرے عالمی معیشت کے اس دور میں ہمارے سامنے کام کا وسیع تر میدان ہے اور سرکاری اسکیموں سے استفادہ اور لوگوں کی رسائی میں بھی مدد کریں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ معاشرہ اور طبقہ ترقی کرے، مضبوط اور خوشحال بنے تو تعلیم اور روزگار میں اپنی حصے داری بڑھانے پر توجہ دینی ہوگی اور سمجھنا ہوگا کہ فلاحی پروگراموں کی کامیابی کا انحصار خواہ وہ سرکاری پروگرام ہو یا پرائیویٹ صرف پالیسی سازی اور منصوبہ بندی پر ہے بلکہ عوام کی رسائی آگاہی انتظامی کارکردگی اور جواب دہی پر بھی ہے عرق ریزی کا مظاہرہ کرے تو جمہوریت بجائے خود ایک مقابلے کا میدان ہے جس میں ہر شخص کو اپنا حصہ لینے کے لیے جدوجہد کرنا ہوتا ہے۔ اسلام دنیا کو ایک باہمی تعاون پر مبنی معاشرے کا تصور دیتا ہے جس میں مضبوط کمزوروں کی حمایت اور امیر غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ قرآن اور پیغمبر اسلام کی تعلیمات انسانی وقار سماجی انصاف اور معاشی انصاف پر زور دیتے ہیں۔ اسلام میں فلاح و بہبود میں غریبوں، بیواؤں یتیموں، مسافروں، مزدوروں، بوڑھوں اور معاشرے کے تمام کمزور طبقات کی دیکھ بھال شامل ہے میثاق مدینہ اسی طرح قرآن کریم کی سورۃ الحشر کی آیات اسلام میں فلاحی معاشرے اور فلاحی ریاست کے تصور کی ابتدائی اور جامع بنیادیں فراہم کرتی ہیں۔ یہ متون سماجی انصاف، اجتماعی ذمہ داری معاشی انصاف انسانی وقار کے تحفظ اور کمزوروں کی دیکھ بھال کے اصول قائم کرتے ہیں۔

میثاق مدینہ فلاحی ریاست کی بنیاد: میثاق مدینہ جسے 622ء میں رسول اکرم کی ہجرت کے بعد آپ نے وضع کیا تھا، بہت سے محققین و مؤرخین اسے تاریخ کا اولین تحریری سماجی اور سیاسی آئین قرار دیتے ہیں۔ اس نے مسلمانوں، یہودیوں اور مدینہ کے دیگر قبائل کے درمیان انصاف تعاون اور باہمی تحفظ کی بنیاد پر تعلقات کو منظم کیا یہ دستور چند اصول فراہم کرتا ہے۔

شہریوں کی مساوات

میثاق مدینہ مذہبی اور اعلیٰ اختلافات کے باوجود مدینہ میں مقیم تمام گروہوں کو ایک امت کے ارکان کے طور پر تسلیم کرتا ہے جس سے دنیا کو مساوی شہری وقار اقلیتوں کا تحفظ مشترکہ حصہ داری عائلی استحقاق کے بجائے قانون کی حکمرانی کے اصول ملے جو ایک فلاحی ریاست کے قیام کی بنیادی شرطیں ہیں۔

اجتماعی سلامتی اور دائمی مدد: اس بات پر زور دیا کہ کمزوروں کی حفاظت کی جائے گی مظلوم افراد کو سہارا ملیگا، طبقات ایک دوسرے کی مالی اور سماجی مدد کریں گی جس سے ایک نظام وجود میں آیا جس کے یہ تین ستون ہیں (1) سماجی یکجہتی (2) عوامی ذمہ داری (3) تعاون کے ذریعے صلاح و مشورہ۔

ریاست محض ایک حکمران کا اختیار نہیں رہا، یہ عوامی فلاح و بہبود کے لئے ذمہ دار بن گئی۔

3 گورننس کی بنیاد انصاف

گورننس نے شر کو مسترد کیا اور اعلان کیا کہ تنازعات کو انصاف اور قانون کے نور سے طے کیا جائے گا اور ایک فلاحی ریاست کے کلیدی اصولوں کو اس نے اپنایا یعنی (1) یکساں احتساب (2) استحصال سے تحفظ (3) مساوی قانونی رسائی (4) تنازعات کا پرامن حل۔

معاشی ذمہ داری

میثاق مدینہ نے قبائلی اور برادریوں کو اجتماعی طور پر مالی بنیادوں اور باشندوں کا پابند بنایا جس میں معاوضے کی ادائیگی مالی امداد اور بحران کے دوران امداد اور راحت رسائی جو آج کی ان جدید اصطلاحات و نظریات سے ملتے جلتے تصورات ہیں (1) سماجی انشورنس (2) کیمونیٹیز ویلفیئر (3) معاشی مشکلات کی عوامی ذمہ داری قرآن کریم کی سورۃ الحشر (59) خاص طور پر فلاح و بہبود کا ایک اہم معاشی اصول فراہم کرتی ہے اللہ نے ارشاد فرمایا تاکہ دولت صرف تم میں سے امیروں کے درمیان نہ رہے اسی کے ساتھ حمایت کے مستحق لوگوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے۔ (1) غریب (2) یتیم (3) بے گھر مسافر (4) ضرورت مند محتاج (5) مہاجرین تارکین وطن اس سے ثابت ہوتا ہے کہ فلاح و بہبود صرف نیکی نہیں۔ یہ ایک سماجی حق ہے اور دینی فریضہ ہے۔ یہی کام جدید فلاحی ریاستیں اس طرح فراہم کرتی ہیں: (1) سماجی تحفظ (2) عوامی بہبود (3) طبقات (4) بحالی کے منصوبے اور اسکیم۔

ہندوستان جیسی جدید جمہوریتوں میں فلاحی اسکیمیں سبسڈی براہ راست مالی امداد روزگار کی ضمانتیں، صحت کی دیکھ بھال کے اقدامات خوراک کی تقسیم ہاؤسنگ سوسائٹیز اور تعلیمی پروگراموں کے ذریعے شہریوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے تشکیل دی گئی ہیں روزگار عوامی تقسیم کے نظام، اسکالرشپ، انشورنس اور خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق اسکیمیں پسماندہ کمیونٹیز کو ترقی دینے کی کوشش کرتی ہیں تاہم فلاحی پروگراموں کے نتائج کا انحصار تین عوامل پر ہیر سانی تاثیر اسلام اس پر زور دیتا ہے کہ فلاحی اقدامات عزت اور انصاف کے ساتھ مستحق افراد تک پہنچنے چاہئے۔ امتیازی سلوک بدعنوانی یا اخراج جمہوری اخلاقیات اور انصاف کی اسلامی تعلیمات دونوں سے متصادم ہے۔

فلاحی حکمرانی میں ایک بڑا رائج تمام شہریوں کے لیے مساوی اور آسان رسائی کو یقینی بناتا ہے۔ بھارت جیسے متنوع اور آبادی والے ملک میں، دیہی علاقوں، شہر کچی آبادیوں میں دور دراز علاقوں میں رہنے والے بہت سے غریب خاندان سرکاری فوائد تک رسائی کے لیے جدوجہد کرتے ہیں اسلامی اخلاقیات جامعیت اور مساوی سلوک پر زور دیتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غریبوں اور کمزوروں کو نظر انداز کرنے سے خبردار کیا۔ اسی طرح جمہوری فلاحی نظام کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہر شہری خواہ وہ کسی بھی مذہب ذات زبان جنس یا سماجی پس منظر سے تعلق رکھتا ہو بغیر کسی ذلت یا غیر ضروری مشقت کے عوامی فلاح و بہبود تک رسائی حاصل کر سکے۔ گورننس اور براہ راست فائدہ کی منتقلی کے نظام نے بہت سے معاملات میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنایا ہے۔ اس کے باوجود انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی کی کمی تکنیکی ناخواندگی اور اصرار کی پیچیدگی کی وجہ سے رسائی کے مسائل برقرار ہیں لہٰذا۔ فلاحی نظام کو طریقہ کار پر مرکوز رہنے کی بجائے عوام پر مرکوز رہنا چاہیے اور ہمارے تعلیم یافتہ نوجوان اس میں محتاجوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ پسماندہ کمیونٹیز کو درپیش سب سے بڑی رکاوٹوں میں سے ایک ناکافی دستاویزات ہیں بہت سے مستحق شہریوں کے پاس شناختی ثبوت آمدنی کے سرٹیفکیٹ زمینی ریکارڈ یا استفادہ کے لیے درکار بینک اکاؤنٹس درکار ہے۔ گھر سے دور مزدور بے گھر افراد بزرگ افراد اور اقلیتیں اکثر اس قسم کے عوامل سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ان علاقوں میں بیداری کی کمی لوگوں کو اپنے حقوق کا دعوی کرنے سے باز رکھتی ہے۔ بہت سے شہری یا تو سرکاری اسکیموں سے ناواقف ہیں یا درخواست کے طریقہ کار کو نہیں سمجھتے۔ ناخواندگی زبان کی رکاوٹیں اور غلط معلومات پالیسی اور نفاذ کے درمیان خلیج کو مزید وسیع کرتی ہیں اس خلیج کو پاٹنے اور رکاوٹوں کو دور کرنے میں لوگوں کی مدد کرنا نہ صرف ہمارا دینی فریضہ ہے۔ ایک سماجی ذمہ داری بھی ہے جو اسلام ہر مسلمان پر عائد کرتا ہے۔

□□□

پروفیسر شبیہ الحسن نونہروی: ایک تعارف (۲۰ر دسمبر ۱۹۲۸ء - ۱۲ر مئی ۱۹۹۸ء)

ڈاکٹر سبط حسن نقوی

اردو ادب میں پروفیسر شبیہ الحسن نونہروی کی شخصیت غیر معروف تو نہیں ہے لیکن اتنی معروف بھی نہیں ہے کہ ہر طالب علم آپ کی علمی و ادبی شخصیت سے واقف ہو۔ ادب میں ان کی شناخت نفسیاتی تنقید کے حوالے سے قائم ہے لہٰذا نفسیاتی تنقید سے شغف رکھنے والا ہر ایک شبیہ الحسن کی خدمات کو اپنے ظرف کے مطابق شناسائی رکھتا ہے۔ [illegible] نظر طلبہ کی جانب۔ [illegible] کے اساتذہ کا حلقہ شبیہ الحسن کی ان خدمات سے واقف ہے جو ابھی منصۂ شہود پر نہیں آسکی ہیں۔ ڈاکٹر منظر اعظمی مرحوم جب اپنی کتاب 'اردو میں شعری زبان کی اصلاح کی کوششیں' تحریر فرما رہے تھے تو وہ شبیہ الحسن کی شائع ہونے والی کتاب کا انتظار کر رہے تھے، ایک مدت گزر جانے کے بعد بھی جب وہ کتاب منظر عام پر نہیں آئی تو منظر اعظمی نے اپنی کتاب مکمل کی لیکن اس کتاب کا ذکر انھوں نے شاکی لہجہ میں ضرور کیا، وہ لکھتے ہیں: ''ڈاکٹر شبیہ الحسن نونہروی نے اپنی کتاب 'ناسخ' میں پہلے یہ خوش خبری دی کہ ناسخ کی اصلاح زبان ایک مستقل کتاب کی متقاضی ہے اس لئے اسے جلد ہی ایک دوسری کتاب میں مفصل پیش کیا جائے گا۔ مگر اب تک وہ شائع نہ ہو سکی۔''1

اسی طرح ''زاد آخرت: مرزا مغل کی تالیف کا تنقیدی مطالعہ'' بھی شائع نہیں ہو سکی تھی۔ پروفیسر انیس اشفاق اس کتاب کے متعلق لکھتے ہیں کہ ''اس کتاب کو لکھنؤ کی نثر کا ابتدائی نمونہ قرار دیا جاتا ہے۔''2

شبیہ الحسن کی اہلیہ ثانی ڈاکٹر عاقلہ حسن نے مجھے بتایا کہ شبیہ الحسن اپنی اس کتاب کو جس پر ڈی لٹ کی سند بھی تفویض ہوئی تھی 'لکھنؤ کی کربل کتھا' کہتے تھے۔ پروفیسر شارب ردولوی صاحب نے ایک مرتبہ وقار رضوی صاحب مدیر اودھ نامہ لکھنؤ کے یہاں ملاقات میں بتایا تھا کہ یہ کتاب اشاعت کی غرض سے انجمن اردو ترقی بورڈ میں جمع کی گئی تھی اس وقت میں پرنسپل پبلیکیشن آفیسر (پی پی او) تھا۔ ضابطہ کے مطابق کتاب کو ویٹر کے پاس بھیج دیا گیا۔ ویٹر کی رپورٹ میں کچھ اس طرح کی بات تھی کہ اس میں کچھ قابل اعتراض مواد ہے جس سے مسلمانوں کے دوسرے فرقوں کو اعتراض ہو سکتا ہے۔ لہٰذا موجودہ صورت میں اس کتاب شائع کرنے کی سفارش نہیں کی جا سکتی۔ ان غیر مطبوعہ کتابوں کا ذکر میں اس لئے کر رہا ہوں کہ یہ ظاہر ہو سکے کہ پروفیسر شبیہ الحسن کی ادبی شخصیت مکمل صورت میں ابھی تک سامنے نہیں آسکی ہے۔ شبیہ الحسن کی ادبی پہچان ابھی تک جن دو کتابوں کی بنیاد پر ٹھہری ہوئی ہے۔ ان میں ایک تو مجموعہ مضامین ہے جو ۱۹۵۸ میں پہلی بار 'تنقید و تحلیل' کے عنوان سے منظر عام پر آیا اور اسی کی بنیاد پر ان کو بطور نفسیاتی نقاد تسلیم کر لیا گیا۔ دوسری کتاب 'ناسخ: تجزیہ و تقدیر' ہے جس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۴ میں آیا اور آتے ہی بازار سے غائب ہو گیا اور دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۵ میں شائع کرنا پڑا۔ اس سے کتاب کی مقبولیت اور اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ عجب اتفاق ہے کہ پروفیسر رشید حسن خاں کے 'انتخاب ناسخ' میں نہ شبیہ الحسن کی کتاب سے استفادہ نظر آتا ہے اور نہ 'ناسخ: تجزیہ و تقدیر' میں 'انتخاب ناسخ' کے مبسوط مقدمے سے کوئی روشنی کسب کی گئی ہے، جب کہ انتخاب ناسخ ۱۹۷۲ میں چھپا اور شبیہ الحسن بھی اپنا یہ مقالہ ۱۹۷۲ سے پہلے قلم بند کر چکے تھے اور پروفیسر نیر مسعود دونوں محققین سے واقف بھی تھے اور اچھے تعلقات بھی رکھتے تھے۔ اس صورت حال سے انتخاب ناسخ کو تو کوئی نقصان نہیں ہوا البتہ پروفیسر شبیہ الحسن کی اُس کتاب کو ضرور نقصان ہوا جس کے منتظر ڈاکٹر منظر اعظمی تھے۔ اس کتاب کا نام شبیہ الحسن نے 'اردو میں لسانی اصلاحات کا ارتقا: ولی سے ناسخ تک' تجویز کیا تھا لیکن انتخاب ناسخ کے مقدمے میں جو تحقیقی مواد سامنے آیا اس کے بعد اس کتاب کو بہت زیادہ ترمیم کی ضرورت تھی۔ پروفیسر شبیہ الحسن نے اس میں کوئی حک و اصلاح نہیں کی اور مولانا ابوالکلام آزاد کی 'انڈیا ونس فریڈم' کی طرح یہ طے کر لیا کہ اس کو اپنی زندگی میں شائع نہیں کرائیں گے۔ انتقال سے قبل انھوں نے اس کتاب کا واحد نسخہ اپنی زوجہ ثانی کو یہ کہہ کر دے دیا کہ اس کو ترتیب دے کر تم چھپوانا۔ انھیں سے یہ غیر مطبوعہ نسخہ خاکسار کو حاصل ہوا۔ اس کتاب میں اردو زبان کے ارتقا کے متعلق وہ نکات موجود ہیں جس پر ابھی تک کسی کی نظر نہیں گئی ہے۔ ابھی تو یہ صرف دعویٰ ہے لیکن میری کوشش ہے کہ یہ کتاب منظر عام پر آجائے۔ یہ ۴۰۰ صفحات سے زیادہ کی کتاب ہے اور میں ۳۳۹ صفحات کی کمپیوٹر کتابت کرا چکا ہوں۔ ابھی کچھ سال قبل علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں اردو کی لسانی اصلاحات پر ایک ریسرچ ہوئی ہے۔ 'شودھ گنگا' سے ڈاؤن لوڈ کر کے میں نے اسے دیکھا تو مجھے شبیہ الحسن صاحب کی اس کتاب کی ضرورت کا شدت سے احساس ہوا۔ اگر یہ کتاب منظر عام پر ہوتی تو اس موضوع پر تحقیق کا رنگ ہی کچھ اور ہوتا۔ اصلاح زبان کی جو تصویر ہمارے سامنے پیش کی جاتی ہے وہ لکھنؤ اور دہلی کے تقابل اور تناظر میں ہوتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ پورا لکھنؤ ناسخ کی اصلاحات کی تقلید کر رہا تھا۔ یہ کتاب لکھنؤ میں ناسخ کے اصلاحات کی مخالفت کی تصویر بھی پیش کرتی ہے۔ اس مخالفت کے کچھ عکس میر شیر علی افسوس کے نواسے حسین علی تاسف کے کلام 'دیوان صد غزل' کے مقدمے میں بھی ملتے ہیں۔ کلام تاسف کی ترتیب و تدوین پروفیسر شبیہ الحسن نے کی ہے۔ اس کتاب کا مقدمہ اپنی نظیر آپ ہے، تاسف کے متعلق معلومات کا فقدان تھا تو اس کمی کو پروفیسر شبیہ الحسن نے ان کے کلام کی روشنی میں دور کرنے کی کامیاب سعی کی ہے۔ شاعری کی روشنی میں شخصیت کی جھلکیاں نمایاں کرنا تو ایک عام بات ہے پروفیسر آل احمد سرور نے 'شاعری میں شخصیت' کے عنوان سے بہترین مضمون لکھا ہے جو انھوں نے نفسیات کے طلبہ کے درمیان سیمینار میں پڑھا بھی اور یہ ان کی کتاب نظر اور نظریہ میں بھی شامل ہے۔ لیکن پروفیسر شبیہ الحسن نے کلام کی روشنی میں سوانحی جھلکیاں بھی ابھار کر دکھائی ہیں۔ ان کی حیات میں ان کی فقط تین کتابیں ہی شائع ہو سکیں، تنقید و تحلیل، دیوان صد غزل اور ناسخ۔ ان کے انتقال کے بعد ان کی زوجۂ ثانی نے ان کے مطبوعہ مضامین کو جو پروفیسر شبیہ الحسن کی حیات میں جمع کر لئے گئے تھے لیکن چھپ نہ سکے تھے، ان کی وفات کے دو سال بعد سنہ ۲۰۰۰ میں طباعت سے آراستہ کرایا۔ 'احسن المجالس' بھی ان کی وفات کے بعد عباس بک ایجنسی لکھنؤ سے چھپی۔ دو کتابیں جن کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے، وہ ابھی تک غیر مطبوعہ ہیں، ایک کا تو میں نے وعدہ کر لیا ہے 'زاد آخرت' کے لئے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ وہ کتاب میری نظروں کے سامنے سے گزری ہے نظروں سے نہیں گزری۔ میں نے اسے لکھنؤ یونیورسٹی کی ٹیگور لائبریری میں دیکھا تھا، سہیل صاحب معاون لائبریرین سے نکلوائی بھی تھی لیکن میں اس کو اشو کرانے کا مجاز نہیں تھا وہ صدر شعبہ ہی کو اشو ہو سکتی ہے۔ اس کے متعلق جو باتیں میں نے سنی یا پڑھی تھیں اوپر بیان کر دی ہیں۔ یہ تو پروفیسر شبیہ الحسن کا مختصر ادبی تعارف ہو گیا۔ ان کے زندگی نامے کے متعلق بھی اجمالاً کچھ لکھنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔

پروفیسر سید شبیہ الحسن نونہروی کے نام کا لاحقہ نونہروی ہے۔ شبیہ الحسن کا وطن نونہرہ تھا اسی مناسبت سے ان کا خانوادہ لکھنؤ میں مستقل سکونت کے بعد بھی نونہروی کہلاتا ہے۔ نونہرہ مشرقی اتر پردیش کے ضلع غازی پور کا ایک موضع ہے۔ غازی پور ملک السادات غازی سید مسعود نے آباد کیا تھا اور انھیں کے نام پر شہر کا نام غازی پور ہوا۔ یہ واقعہ ۷۳۰ ھ مطابق ۱۳۳۰ء کا ہے، جب سید مسعود نے راجہ ماندھاتا کو شکست دے کر اس علاقہ پر تصرف حاصل کیا۔ اس فتح سے خوش ہو کر بادشاہ محمد تغلق کے دربار سے ان کو ملک السادات غازی کا خطاب عطا ہوا تھا۔ سید مسعود کے بیٹوں میں ایک بیٹے خدا بخش تھے، خدا بخش نے ایک محاربہ میں نونہرہ کو فتح کیا اور وہ اسی محاربہ میں شہید بھی ہوئے اور آج بھی نونہرہ میں ان کا مزار موجود ہے۔ نونہرہ ترکہ کے طور پر ان کے بیٹے سید سعد اللہ کے تصرف میں آیا۔ سعد اللہ کے بعد ان کے بیٹے سید سلونے اس موضع پر متصرف ہوئے۔ سید سلونے کے بیٹے سید لاڈلے کے ترکہ میں نونہرہ آیا اور وہ پہلے سید ہیں جنھوں نے نونہرہ میں سکونت اختیار کی۔ سادات نونہرہ انھیں کی ذریت میں ہیں۔ ''سید لاڈلے مذکور در نونہرہ سکونت کردند سادات نونہرہ از اولاد اویند''3 شبیہ الحسن نے نام کے آگے سید تو لکھا لیکن سیادت کی شناخت کے بجائے وطن کے نام کو بطور لاحقہ استعمال کرنے پر ترجیح دی۔ شجرہ دیکھنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ شبیہ الحسن کا نسبی سلسلہ رسول پاک کے چھوٹے نواسے حضرت امام حسینؑ سے جا کر ملتا ہے۔ اس اعتبار سے وہ حسینی سید ہیں۔

شبیہ الحسن کا دادیہال تو نونہرہ ہے اور نونہرہ سے کچھ کوس کے فاصلے پر ایک موضع ہے بگوہی بزرگ وہ ان کی نانیہال ہے۔ اپنی نانیہال میں شبیہ الحسن ۲۰ دسمبر ۱۹۲۸ کو پیدا ہوئے۔ یہ وہ تاریخ پیدائش ہے جو اسناد پر نہیں ہے۔ سندوں پر جو تاریخ درج ہے وہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۰ ہے۔ شبیہ الحسن کا گھرانہ ایک علمی گھرانہ تھا جس میں دنیاوی اور دینی دونوں علوم سے بہرہ مند ہونا ایک قسم کا رواج تھا۔ دینی علوم عمومی طور پر اپنی کاوشوں اور گھر کے بزرگوں ہی سے حاصل کئے جاتے تھے۔ مولانا ابن حسن اور ان کے بھائی مولانا دلبر حسن صاحبان سے قبل باقاعدہ نصابی دینی تعلیم حاصل کرنے کا سراغ نہیں ملتا۔ دنیاوی تعلیم میں ان کے خاندان میں بڑے بڑے عہدوں سے سرفراز افراد مسلم حکومت اور انگریزی دور اقتدار میں بھی ملتے ہیں۔ غازی پور گزیٹیر جلد ۱۹ سنہ ۱۹۰۹ میں ان کے خاندان کے ۲۲ سربرآوردہ اشخاص کا ذکر ملتا ہے جس میں ڈپٹی کلکٹر کے عہدہ پر معمور افراد بھی ہیں۔

شبیہ الحسن کی ابتدائی تعلیم گھر ہی پر ہوئی اور وہ ۱۳ سال کی عمر میں جامعہ سلطانیہ لکھنؤ میں داخل کئے گئے۔ اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ پروفیسر شبیہ الحسن پہلے مولانا بنے اور بعد میں لکچرر اور پروفیسر۔ مولانا شبیہ الحسن کے والد نادرۃ الزمن مولانا ابن حسن نونہروی صاحب قبلہ مجتہد اپنے وقت کے صف اول کے خطیب تھے۔ ان کی ذاکری میں مواد تو دینی اور مذہبی ہوتا تھا لیکن جس اسلوب اور زبان میں وہ پیش کیا جاتا تھا وہ خالص ادبی زبان تھی جس میں جملوں کی ساخت میں صنعتوں کے آب دار موتی جڑے ہوتے تھے۔ مولانا خطیب ہونے کے ساتھ جامعہ سلطانیہ میں مدرس بھی تھے۔ ابتدا میں تو انھوں نے درجۂ عالم کو پڑھایا لیکن ادب میں دلچسپی دیکھ کر مولانا سید محمد باقر صاحب مجتہد پرنسپل جامعہ نے انھیں ادب پڑھانے پر معمور کر دیا۔ شبیہ الحسن نے اسی تعلیم گاہ سے اپنی دینی تعلیم اپنے والد کی نگرانی میں مکمل کی۔ وہ ۱۹۴۸ میں جامعہ سلطانیہ سے صدر الافاضل کی سند حاصل کر کے فارغ التحصیل ہوئے۔ (جاری)

کربلا کے راستے پر چل کر ایران نے امریکہ کے خلاف کامیابی حاصل کی

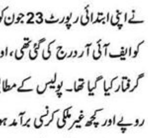

ڈاکٹر شجاعت حسین

گزشتہ سے پیوستہ

اس جنگ میں فتح سے ایران کو فائدہ پہنچے گا۔ تہران سے ابھرنے والی شرائط اس سے بھی زیادہ واضح تصویر پیش کرتی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 24 بلین ڈالر کے منجمد ایرانی فنڈز کو غیر منجمد کر دیا جائے گا، حتمی مذاکرات شروع ہونے سے پہلے نصف۔ حتمی سمجھوتے میں افزودگی کی سرگرمیوں، پابندیوں سے نجات اور ایران کی جنگ کی تعمیر نو پر توجہ دی جائے گی۔

خاص طور پر معاہدے سے غیر حاضر: ایران کا میزائل پروگرام اور علاقائی مزاحمتی گروپوں کے لیے اس کی حمایت، دونوں واضح طور پر اس معاہدے سے مکمل طور پر باہر ہیں۔

ایران کے بیلسٹک میزائل، اچھوتے۔ ایران کے علاقائی اتحاد، اچھوتے۔ امریکی اڈے، انخلا۔ پابندیاں، اٹھانا۔ منجمد اربوں، لوٹ رہے ہیں۔

ہاؤس فارن افیئرز کمیٹی کے سرکردہ ڈیموکریٹ گریگوری میکس نے ٹرمپ کی ''انتخاب کی جنگ کو گمراہ کن اور امریکی مفادات کے لیے نقصان دہ'' قرار دیا، جبکہ ''مبہم اعلانات یا سیاسی گھماؤ'' کے بجائے وضاحت کا مطالبہ کیا۔

امریکہ نے اس جنگ میں ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کرنے، اس کے میزائل ہتھیاروں کو تباہ کرنے اور اس کے علاقائی نیٹ ورک کو توڑنے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ 100 بلین ڈالر اور 14 امریکی جانوں کی لاگت سے ایک آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے میں ناکام رہا۔ جبکہ ایران کی روک تھام کی قوت و صلاحیت اور اتحاد پوری طرح برقرار ہے۔

اسرائیل کے سابق وزیر اعظم اور موجودہ قائد حزب اختلاف یائر لاپیڈ نے حالیہ معاہدے اور جنگ کے نتائج کے حوالے سے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو پر سخت تنقید کی ہے۔ یائر لاپیڈ کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ اسرائیل کے جنگی اہداف میں سے کسی بھی بڑے ہدف کو پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔ ان کے مطابق ایرانی حکومت اب بھی برقرار ہے، اس کا میزائل پروگرام بھی بدستور موجود ہے، اور مستقبل میں ایران اپنے جوہری پروگرام کو دوبارہ ترقی دے سکتا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ اگر جنگ کا مقصد ان صلاحیتوں کو مکمل طور پر ختم کرنا تھا تو یہ مقصد حاصل نہیں کیا جا سکا۔

لاپیڈ نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ نیتن یاہو کی پالیسیوں کے باعث اسرائیل اپنی قومی سلامتی کے معاملات میں پہلے سے زیادہ امریکہ پر انحصار کرنے لگا ہے۔ ان کے مطابق ایک خودمختار ملک کو اپنی سلامتی سے متعلق فیصلے خود کرنے چاہئیں، لیکن موجودہ صورتحال میں اسرائیل کو اہم معاملات پر امریکی حمایت اور رہنمائی کی ضرورت پڑ رہی ہے۔

انہوں نے اسے نیتن یاہو کی ایک بڑی سیاسی اور تزویراتی ناکامی قرار دیا۔ لاپیڈ کا کہنا ہے کہ جنگ اور اس کے بعد ہونے والے معاہدے کے نتائج اسرائیل کی توقعات کے مطابق نہیں رہے، اور ملک کو اپنے طویل المدتی سلامتی کے اہداف پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔

ایران کی مصلحت پسند کونسل کے سربراہ آیت اللہ صادق آملی لاریجانی نے امریکہ اور اسرائیلی حکومت کے ''بد اشکبار'' کے مقابلے میں عظیم ایرانی قوم کی استقامت اور استقامت کی تعریف کی ہے۔

آملی لاریجانی نے X پر ایک پوسٹ میں لکھا، ''اس ظالمانہ جنگ کے قابل فخر شہداء کا خالص خون، خاص طور پر ہمارے پیارے اور عظیم شہید رہبر (آیت اللہ سید علی خامنہ ای) کا پاکیزہ خون ایک مقدس سانس تھا جو بالآخر پوری قوم کی بیداری اور بغاوت کا باعث بنا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ اس تجربے نے ایک بار پھر حقیقت کو آشکار کیا کہ اسلامی ایران کا قلعہ صرف عوام کی موجودگی، مسلح افواج کی جدوجہد اور اسلامی اسٹیبلشمنٹ کے حکام کی کوششوں سے محفوظ ہے۔

لہٰذا، مفاہمت نامے کے ممکنہ نتائج کے بارے میں کسی بھی جلد بازی سے قطع نظر، ایران کی مصلحت کونسل کے چیئرمین نے کہا کہ وہ اس عظیم مزاحمت کو خراج تحسین اور خراج تحسین پیش کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے معاشرے کے تمام شعبوں، بہادر جوانوں، مسلح افواج کے اہلکاروں کے استقامت اور تقویٰ کے لیے دعا گو ہیں۔

موجودہ رہبر اعلیٰ آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای کی ہدایات، ایرانی عوام کی ثابت قدم حمایت اور مسلح افواج کی انتھک کوششوں کی بدولت اسلامی جمہوریہ ایران کامیاب رہا۔

ایم او یو پر باضابطہ طور پر دستخط کیے گئے۔

امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی معاہدے پر باضابطہ دستخط ہو گئے۔ ایرانی اور امریکی صدور نے دور سے الیکٹرانک طور پر دستاویز پر دستخط کر دیے۔ معاہدے میں ایران پر عائد بحری ناکہ بندی اور امریکی پابندیاں ہٹائے، آبنائے کھول دیے گئے۔ منجمد ایرانی اثاثوں کی بحالی اور کم از کم 300 ارب ڈالر کی لاگت سے ایران کی تعمیر نو کا منصوبہ شامل ہے۔ دنیا نے راحت و چین کی سانسیں لیں۔

□□□

اتراکھنڈ میں مدرسہ بورڈ ختم، اقلیتی تعلیمی اتھارٹی کا آغاز، نئے تعلیمی نظام کا نفاذ

دہرہ دون: اتراکھنڈ میں مدرسہ بورڈ کو ختم کر دیا گیا ہے۔ نئے نظام کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ یہ فیصلہ کسی کمیونٹی کی شناخت یا روایت کو متاثر کرنے کے لیے نہیں کیا گیا بلکہ تمام طبقات کے بچوں کو بہتر اور یکساں تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے لیا گیا ہے۔ دھامی حکومت نے یکم جولائی 2026 سے لاگو اتراکھنڈ ریاستی اقلیتی تعلیمی اتھارٹی کا افتتاح کرتے کے ریاست کے تعلیمی نظام میں ایک بڑی تبدیلی کی ہے۔ چیف منسٹر پشکر سنگھ دھامی نے چیف منسٹر کی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک تقریب میں اتھارٹی کا افتتاح کیا اور مختلف اقلیتی تعلیمی اداروں میں شناختی اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے اقلیتی اسکولوں کے طلباء کو این سی ای آر ٹی کی کتابیں بھی پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد ایک مضبوط مستقبل کو یقینی بناتے ہوئے تمام بچوں کو معیاری، جدید اور ثقافتی تعلیم فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتراکھنڈ ایک ایسی ریاست ہے جہاں علم، تعلیم اور روحانیت کی ایک بھرپور روایت ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ تعلیم کے میدان میں اتراکھنڈ ملک کے لیے رول ماڈل بنے۔ اقلیتی تعلیمی اتھارٹی کا قیام اسی وژن کے ساتھ کیا گیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ نیا نظام ریاست میں تمام مطلع اقلیتی برادریوں کے بچوں کو مساوی مواقع فراہم کرے گا۔ جن طبقوں میں پہلے مناسب نمائندگی نہیں تھی اب انہیں بھی تعلیم کے میدان میں مساوی مواقع ملیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ اقدام قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق ہے۔ ریاستی حکومت نوجوانوں کو مستقبل کی ضروریات کے لیے تیار کرنے کے لیے ڈیجیٹل تعلیم، اسمارٹ کلاسز، اسکل ڈیولپمنٹ، اسٹارٹ اپس اور جدید تربیت کو بھی فروغ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی تعلیمی اتھارٹی نہ صرف ایک گرانٹ دینے والا ادارہ ہوگا بلکہ معیاری تعلیم، اساتذہ کی تربیت، شفاف نظام اور قومی تعلیمی پالیسی کے موثر نفاذ کے لیے ایک گاڑی کے طور پر کام کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے تعلیمی اداروں، مذہبی رہنماؤں، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے روشن خیال افراد سے اس نئے نظام کو کامیاب بنانے میں تعاون کی اپیل کی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ مستقبل میں یہ اتھارٹی ہزاروں بچوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائے گی اور اتراکھنڈ کو جامع اور معیاری تعلیم کے میدان میں ایک سرکردہ ریاست بنائے گی۔

کسی کمیونٹی کی شناخت یا روایت کو متاثر کرنے کا فیصلہ نہیں کیا گیا: وزیر اعلیٰ

چیف منسٹر دھامی نے کہا کہ یہ فیصلہ کسی کمیونٹی کی شناخت یا روایت کو متاثر کرنے کے لیے نہیں کیا گیا ہے، بلکہ تمام طبقات کے بچوں کو بہتر اور مساوی تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے لیا گیا ہے۔ نئے نظام کے تحت بچے اپنی ثقافتی جڑوں سے جڑے رہنے کے ساتھ ساتھ سائنس، ریاضی، کمپیوٹر سائنس، ٹیکنالوجی اور ہنرمندی کی جدید تعلیم بھی حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج AI، مشین لرننگ، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور نئی مہارتوں کا دور ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اتراکھنڈ میں کوئی بھی بچہ جدید تعلیم سے محروم نہ رہے۔

'ہموار ٹیکس نظام، مضبوط ہندوستان'، جی ایس ٹی ڈے منایا گیا

ممتاز ٹیکس دہندگان اور محکمہ جاتی افسران کو بہترین ٹیکس کی تعمیل اور محصولات میں اضافے کے لیے ان کی شراکت کے لیے اعزاز سے نوازا گیا

دہرہ دون: کل سنٹرل گڈس اینڈ سروسز ٹیکس کمشنریٹ، دہرادون نے IRDT آڈیٹوریم، دہرادون میں GST ڈے 2026 کا اہتمام کیا، تاکہ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس کے نو سال کی کامیابی کے ساتھ مکمل ہو سکے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ملک بھر میں جی ایس ٹی کا دن منایا گیا جس کا عنوان تھا "ہموار ٹیکس نظام، مضبوط ہندوستان"۔ پروگرام نے ٹیکس نظام کو مزید آسان، شفاف اور ٹیکس دہندگان کے موافق بنانے، کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینے، اور کوآپریٹو وفاقیت کو مضبوط بنانے میں جی ایس ٹی نظام کے ذریعے گزشتہ نو سالوں میں ہونے والی اہم پیش رفت کو اجاگر کیا۔ اپنے خطاب میں مہمان خصوصی شری دلیپ جاولکر، سکریٹری (فنانس) اتراکھنڈ حکومت نے جی ایس ٹی کو ملک کے ٹیکس نظام میں ایک تاریخی اصلاحات قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس نے "ایک قوم، ایک ٹیکس، ایک بازار" کے تصور کو کامیابی کے ساتھ محسوس کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کے "سادہ کاری اور حل" کے وژن کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے ٹیکس دہندگان اور ٹیکس انتظامیہ کے درمیان اعتماد اور تعاون کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ گزشتہ نو سالوں کی لگن، جلد بازی اور عزم کو برقرار رکھیں۔

اپنے استقبالیہ خطاب میں، ڈاکٹر اشوک کمار پانڈے، سی جی ایس ٹی کمشنر، دہرادون، نے محصولات کی وصولی میں مرکزی اور ریاستی جی ایس ٹی انتظامیہ کے درمیان بہترین تال میل کی تعریف کی اور ٹیکس دہندگان کی جانب سے رضاکارانہ ٹیکس کی تعمیل کے ذریعے قوم کی تعمیر اور آمدنی پیدا کرنے میں نمایاں شراکت کی تعریف کی۔ اس موقع پر شری امند شاہ، ٹیکنیکل ممبر، اور شری راجیش جین، جوڈیشل ممبر، جی ایس ٹی اپیلیٹ اتھارٹی، دہرادون نے جی ایس ٹی اپیلیٹ اتھارٹی کے آغاز کے بارے میں جانکاری دی اور ٹیکس دہندگان سے اپیل کی کہ وہ اپنی اپیلیں جی ایس ٹی اپیلیٹ اتھارٹی، دہرادون میں جمع کرائیں۔ پروگرام کے دوران، میسرز الٹراٹیک سیمنٹ لمیٹڈ، روڑکی، میسرز نیسلے انڈیا لمیٹڈ، رودر پور، اور میسرز بھارت ہیوی الیکٹریکلز لمیٹڈ، ہریدوار کو ان کی بہترین ٹیکس تعمیل، قوم کی تعمیر میں اہم شراکت، اور آمدنی میں اضافہ میں نمایاں کردار کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے محکمانہ افسران کو اسناد اور اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ پروگرام کے کلچرل سیشن میں جے ایم ایس میوزک اکیڈمی کے سینئر فنکاروں نے، جس کی قیادت محترمہ لکشمی مشرا کر رہی تھیں، نے دلکش ثقافتی پرفارمنس دی۔ پروگرام کے اختتام پر جوائنٹ کمشنر محترمہ شریا گپتا نے تمام افسران، اسٹیک ہولڈرز، تجارتی اور صنعتی تنظیموں کے نمائندوں اور میڈیا کے نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔ قومی ترانے سے شروع ہونے والے پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔

آئی ٹی سی ہوٹلز نے اتراکھنڈ میں کھولا لوک ویو بھیم تال

بھیم تال: آئی ٹی سی ہوٹل لمیٹڈ نے اتراکھنڈ کی پرسکون جھیلوں اور چنار کے درختوں کے درمیان واقع 63 کمروں والے فارچیون لیک ویو بھیم تال کا افتتاح کیا۔ آئی ٹی سی ہوٹلز لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر انیل چڈھا نے کہا: "اتراکھنڈ ہمارے پورٹ فولیو میں ایک خاص کردار ادا کرتا ہے۔ فارچیون لیک ویو بھیم تال خطے میں ہمارا 12 واں ہوٹل ہے۔ احتیاط سے منتخب کمروں اور سوئٹس پر مشتمل یہ ہوٹل جھیل کے شاندار نظارے پیش کرتا ہے۔ نینی تال، ستل، نوکوچیتال، اور کینچی دھام۔ اس کے علاوہ، ہوٹل 200 مہمانوں کے لیے بہترین ضیافت اور کانفرنسنگ کی سہولیات کا حامل ہے، جو اسے کارپوریٹ آف سائٹس، لیڈرشپ ریٹریٹ، چھوٹی شادیوں، اور سماجی اجتماعات کے لیے مثالی بناتا ہے۔ میٹنگز، پریزنٹیشنز اور حکمت عملی کے سیشنز کے لیے ایک وقف شدہ بورڈ روم دستیاب ہے، جبکہ جھیل کے کنارے کا مقام ہر قسم کی تقریبات کے لیے ایک یادگار ماحول بناتا ہے۔ مہمان مختلف قسم کی فلاح و بہبود اور تفریحی سہولیات سے بھی لطف اندوز ہو سکتے ہیں، بشمول ایک ہمہ موسم کا سوئمنگ پول، ایک مکمل لیس جم، اور ایک سپا جلد ہی کھلنے والا ہے۔ ہوٹل کھانے کے بارے میں شعور رکھنے والے مہمانوں کے لیے کھانے کے مختلف اختیارات پیش کرتا ہے۔ دن بھر چلنے والا ریستوراں، زوڈیاک، مقامی کماؤنی ذائقوں اور بین الاقوامی کھانوں کا امتزاج پیش کرتا ہے۔ شہر کی خوبصورتی کو بڑھانے والی پرسکون جھیل کے علاوہ، مہمان مختلف قسم کی بیرونی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ بھیم تال جھیل پر کشتی رانی اور کیاکنگ سے لے کر دیودار اور بلوط کے جنگلات میں فطرت کی سیر تک۔ آس پاس کی پہاڑیاں ہمالیہ اور سرسبز وادیوں کے شاندار نظارے پیش کرتے ہوئے ٹریکنگ، ماؤنٹین بائیکنگ، برڈ واچنگ اور فوٹوگرافی کے بہترین مواقع فراہم کرتی ہیں۔ ایڈونچر کے شوقین قریبی پیراگلائڈنگ سائٹس، کیمپنگ

سائٹس، اور آف روڈ ٹریلز کا تجربہ کر سکتے ہیں، جبکہ نوکوچیاتل، ستل، اور مکتیشور جیسے مقامات کیکنگ، زپ لائننگ، راک چڑھنے، اور جنگلی حیات کا نظارہ پیش کرتے ہیں۔ چاہے یہ صبح کی پرسکون سیر ہو یا جھیل کے کنارے غروب آفتاب، یا پہاڑوں میں مہم جوئی کا دن۔ بھیم تال ہر موسم میں آرام اور آؤٹ ڈور ایڈونچر کا بہترین امتزاج پیش کرتا ہے۔ فارچیون لیک ویو بھیمتال کے مالک ہیمنت دویدی نے کہا، "فارچیون لیک ویو بھیمتال کا افتتاح ہمارے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔

SIR میں ووٹر لسٹ کے جائزے کی نگرانی کریں گے ڈویژنل کمشنر

چیف الیکٹورل آفیسر نے SIR کا جائزہ لینے کے لیے دونوں ڈویژنل کمشنروں کے ساتھ میٹنگ کی

دہرہ دون: چیف الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر B.V.R.C. پروشوتم نے بدھ کو کماؤں اور گڑھوال کے ڈویژنل کمشنروں (رول آبزرور) کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے خصوصی نظرثانی مہم کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران، چیف الیکٹورل آفیسر نے ہدایت کی کہ دونوں ڈویژنوں کے ڈویژنل کمشنرز ان اضلاع کا فیلڈ وزٹ کریں اور پولنگ بوتھس کا دورہ کریں جہاں "ناقابل جمع" زمرہ میں نشان زد ووٹروں کی تعداد زیادہ ہے۔ انہوں نے ڈویژنل کمشنر کو

> اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ووٹروں کو دعوؤں اور اعتراضات کے حل میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے، پنچایت اور وارڈ کی سطح پر کیمپ لگائے جائیں۔- 14 جولائی سے شروع ہونے والے SIR کے اگلے مرحلے کے لیے EROs/DEO ایک تفصیلی ایکشن پلان تیار کریں گے۔- BLOs کو BLAs کے ساتھ "ناقابل جمع" زمرے میں رجسٹرڈ ووٹروں کی دوبارہ تصدیق کرنی چاہیے۔-سی ای او

ہدایت کی کہ وہ ERO/DEO کے ذریعے تصدیق شدہ SSD فہرست کا بھی جائزہ لیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے ہدایت دی کہ بوتھ لیول آفیسرز کو غیر حاضر، شفٹڈ اور ڈیتھ (ASD) فہرست میں شامل ووٹروں کے لیے گنتی کے فارم پر مناسب تبصرہ کرنا چاہیے۔ ایسے ہر تبصرے پر BLO اور بوتھ آگاہی گروپ کے اراکین کے دستخط ہونے چاہئیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے ہدایت کی کہ 14 جولائی کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری ہونے کے بعد دعوؤں اور اعتراضات کو نمٹانے کے لیے ایک تفصیلی ایکشن پلان تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 70 ای آر اوز اور 800 ای آر اوز تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام اضلاع اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ نوٹس کے مرحلے کے دوران کسی ووٹر کو غیر ضروری تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چیف الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر B.V.R.C. پروشوتم نے ہدایت دی کہ پہاڑی علاقوں میں دعوؤں اور اعتراضات کو دور کرنے کے لیے نیا پنچایت سطح پر کیمپ قائم کرنے کے لیے ایک روسٹر تیار کیا جائے۔ میدانی علاقوں میں ووٹرز کی سہولت کے لیے تحصیل کی سطح کے علاوہ میونسپل کارپوریشن، ٹاؤن کونسل اور وارڈ کی سطح پر کیمپوں کا روسٹر تیار کیا جائے۔ کماؤں کمشنر دیپک راوت، گڑھوال کمشنر آنند سوروپ، ڈپٹی چیف الیکٹورل آفیسر کشن سنگھ نیگی اور اسسٹنٹ چیف الیکٹورل آفیسر مستو داس میٹنگ میں موجود تھے۔

سری نگر اسمبلی حلقہ میں سڑکوں کے جال کو مضبوط کیا جائے گا: راوت

PMGSY کے تحت 23 نئے موٹر ویز بنائے جائیں گے جو ہر گاؤں تک پہنچیں گے، تباہی سے متاثرہ سڑکوں کی تعمیر نو کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جائیگا

دہرہ دون: سری نگر اسمبلی حلقہ میں سڑکوں کے رابطوں کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (PMGSY) کے تحت کھیرسو، پبون، اور تھالیسین ترقیاتی بلاکس میں 23 نئی موٹر ویز تعمیر کی جائیں گی، جو خطے کے دور دراز دیہاتوں کو بہتر سڑک رابطہ فراہم کرے گی۔ ریاستی کابینی وزیر ڈاکٹر دھن سنگھ راوت نے آج اپنی سرکاری رہائش گاہ پر اتراکھنڈ رورل روڈ ڈیولپمنٹ ایجنسی (یو آر آر ڈی اے) اور پی ایم جی ایس وائی کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی اور سری نگر اسمبلی حلقہ کے اندر مختلف آفات سے متاثرہ سڑکوں کی تعمیر، اسفالٹنگ، نئی سڑکوں کے سروے اور تعمیر نو کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں انہوں نے پی ایم جی ایس وائی کے تحت تھلیسین، کھیرسو اور پاباؤ کے ترقیاتی بلاکس میں تجویز کردہ 23 اہم موٹر سڑکوں پر تبادلہ خیال کیا، یعنی گاونا-منگلا کوٹی موٹر روڈ، بیالی-متھیگاؤں موٹر روڈ، پٹولی تا نوگاؤں-پاجائینہ موٹر روڈ، چمیلیو-نیل ٹوک موٹر روڈ، چالیو-نیل ٹوک موٹر روڈ، باگڈ-کنڈولا-دھرکھولا-بھنڈائی موٹر روڈ، کرن پریاگ-ہریدوار NH سے چنکھیت-میگوری-ایگر موٹر روڈ، پباؤ-مساون موٹر روڈ سے ایٹوڈ-دھرکوٹ ٹلہ موٹر روڈ، تلبند-متھیگاؤں موٹر روڈ، چورا-بنگری موٹر روڈ، ترپالیسر گاؤں-1 موٹر روڈ، NH-1-2 موٹر روڈ موٹر روڈ، چوتھائی-کنڈہ گڈیرہ سے گھنڈیالی برٹولی موٹر روڈ، این ایچ 74 نزد ترپالسین-کاٹھود موٹر روڈ۔ انہوں نے افسروں کو درج ذیل پروجیکٹوں کی تعمیر میں تیزی لانے کی ہدایت دی: 74NH نزد بھیروکھل-سلون موٹر روڈ، ترپالیسین-گڈولی کھ موٹر روڈ، جھار پالی-سبنڈی-دھاندن کھیت ایم آر (فیز I اور II)، بھیرا-گنگاؤ ایم آر (مرحلہ I اور II)، افرانکھل-بھاٹوات روڈ مائیکھولی-سندرگاؤں سے داد ڈیڈا موٹر روڈ، کلیانکھل-کموج-بھیرگاؤں تلہ موٹر روڈ، ایس ایچ 52 سے بنکوڈا موٹر روڈ، اور جگت پور سے کندے موٹر روڈ۔ انہوں نے کہا کہ ان سڑکوں کی تعمیر سے علاقے میں سڑکوں کے نیٹ ورک کو وسعت ملے گی اور ہر گاؤں کو سڑکوں کا رابطہ فراہم ہوگا۔

ڈاکٹر راوت نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ آفت سے تباہ شدہ سڑکوں کی تعمیر نو کو اولین ترجیح دیں اور انہیں جنگی بنیادوں پر مکمل کریں، تاکہ عوام کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈاکٹر راوت نے کہا کہ ریاستی حکومت کا ہدف سری نگر اسمبلی حلقہ کے ہر گاؤں کو بہتر اور محفوظ سڑک رابطہ فراہم کرنا ہے۔ سڑکوں کے نیٹ ورک کی توسیع خطے میں ترقی کو تیز کرے گی، سیاحت اور

مقامی معیشت کو فروغ دے گی، اور گاؤں والوں کو بہتر نقل و حمل کی سہولیات فراہم کرے گی۔ پی ایم جی ایس وائی کے عہدیداروں نے میٹنگ کو بتایا کہ سری نگر اسمبلی حلقہ کے پبون، کھرسو اور تھالیسین ترقیاتی بلاکوں میں 25 موٹر ویز کو محکمہ تعمیرات عامہ کو منتقل کیا گیا ہے۔ اس میں سری نگر-1 سیکشن میں 21 موٹر ویز، سری نگر-2 سیکشن میں ایک سڑک اور بیجارو اریگیشن بلاک میں تین سڑکیں شامل ہیں۔ مزید برآں، بقیہ موٹر ویز اور زیر تعمیر نئی سڑکوں کا سروے جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

اتراکھنڈ میں تین دن شدید بارش کا امکان، کئی اضلاع میں اورنج الرٹ جاری

نینی تال، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں مانسون کے سرگرم ہونے کے ساتھ ہی محکمہ موسمیات اور ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے کم سے 3 جولائی تک انتہائی شدید بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ انتظامیہ نے تمام اضلاع کو الرٹ رہنے اور ضروری احتیاطی اقدامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ کے روز دہرادون اور باگیشور میں بعض مقامات پر انتہائی شدید بارش کا امکان ہے، جبکہ ٹہری، پوڑی، ہری دوار، نینی تال، چمپاوت، ادھم سنگھ نگر اور پتھورا گڑھ میں شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ پہاڑی اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے، 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے اور وقفے وقفے سے موسلا دھار بارش ہونے کا بھی امکان ہے۔ محکمے کے مطابق 2 جولائی کو دہرادون، ٹہری، پوڑی، نینی تال اور باگیشور میں شدید سے انتہائی شدید بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جبکہ ہری دوار، اتراکاشی، رودرپریاگ اور چمولی میں شدید بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ 3 جولائی کو نینی تال اور باگیشور میں شدید سے انتہائی شدید بارش، جبکہ دہرادون، ٹہری، پوڑی، چمولی، اتراکاشی اور رودرپریاگ میں شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ مسلسل بارش کے باعث حساس علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ، چٹانیں گرنے، سڑکیں بند ہونے، دریاؤں اور ندی نالوں میں طغیانی، نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے اور اچانک سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ چار دھام یاترا پر جانے والے زائرین، سیاحوں اور پہاڑی علاقوں میں رہنے والے افراد سے انتہائی احتیاط برتنے اور غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت دی ہے کہ آفات سے نمٹنے کا نظام مکمل طور پر فعال رکھا جائے، حساس علاقوں کی نگرانی بڑھائی جائے، امدادی اور ریسکیو ٹیموں کو الرٹ موڈ پر رکھا جائے اور متعلقہ محکموں کے افسران اپنے ہیڈکوارٹر نہ چھوڑیں۔

اتراکھنڈ میں مانسون کے فعال ہونے کے ساتھ ہی محکمہ موسمیات اور ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے کم سے 3 جولائی تک شدید سے انتہائی شدید بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ انتظامیہ نے تمام اضلاع کو چوکس رہنے اور ضروری احتیاطی اقدامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ کے روز دہرادون اور باگیشور میں بعض مقامات پر انتہائی شدید بارش کا امکان ہے، جبکہ ٹہری، پوڑی، ہری دوار، نینی تال، چمپاوت، ادھم سنگھ نگر اور پتھوراگڑھ میں شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ پہاڑی اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے، 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے اور موسلا دھار بارش کے وقفے بھی متوقع ہیں۔ محکمے کے مطابق 2 جولائی کو دہرادون، ٹہری، پوڑی، نینی تال اور باگیشور میں شدید سے انتہائی شدید بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جبکہ ہری دوار، اتراکاشی، رودرپریاگ اور چمولی میں شدید بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ 3 جولائی کو نینی تال اور باگیشور میں شدید سے انتہائی شدید بارش، جبکہ دہرادون، ٹہری، پوڑی، چمولی، اتراکاشی اور رودرپریاگ میں شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

کاسمیٹکس کی آڑ میں نشہ آور ادویات فروخت کرنے والا ملزم ایس ٹی ایف کے ہاتھوں گرفتار

دہرہ دون، (یو این آئی): اتراکھنڈ پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کی اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) نے ضلع ہری دوار میں کاسمیٹکس کی دکان کی آڑ میں نشہ آور ادویات فروخت کرنے والے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس سے قبل بڑی مقدار میں برآمد ہونے والے ٹراماڈول کیپسول کے ایک مقدمے میں بھی ملزم کے روابط سامنے آئے تھے۔ ایس ٹی ایف کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اجے سنگھ نے بدھ کے روز بتایا کہ ہری دوار کے تھانہ کلیئر علاقے میں ایس ٹی ایف اور اے این ٹی ایف کی ٹیم نے ڈرگ انسپکٹر کے ہمراہ متعدد مشتبہ مقامات پر چھاپے مارے۔ اسی دوران "احتشام کاسمیٹک جنرل اسٹور" پر بھی کارروائی کی گئی، جہاں دکان کے مالک احتشام الحق کے قبضے سے تجارتی مقدار میں کوڈین اور ٹراماڈول کیپسول برآمد کیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیم نے ملزم کے دیگر ممکنہ ٹھکانوں پر بھی چھاپے مارے، جہاں سے ممنوعہ کوڈین سیرپ اور ٹراماڈول کیپسول برآمد ہوئے۔ ملزم ان ادویات کو اصل قیمت سے کئی گنا زیادہ نرخ پر فروخت کر کے غیر قانونی منافع حاصل کر رہا تھا۔ اس معاملے میں دیگر ملوث افراد اور پورے نیٹ ورک کے کردار کی بھی تحقیقات جاری ہیں۔ اجے سنگھ نے دوبارہ دفتر کے رابطہ نمبرز جاری کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور کسی بھی لالچ میں آ کر منشیات کی اسمگلنگ یا غیر قانونی کاروبار میں ملوث نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کے لیے فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن، ایس ٹی ایف یا اے این ٹی ایف سے رابطہ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ "ڈرگس فری دیو بھومی" مہم کے تحت ایس ٹی ایف کی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔ ایس ٹی ایف سے رابطے کے لیے 0135-2656202 اور 9412029536 نمبر جاری کیے گئے ہیں۔

ممبئی میں اورنج الرٹ جاری، 24 گھنٹوں میں 190 ملی میٹر سے زائد بارش، پووئی جھیل لبریز

ممبئی (یو این آئی) بھارتی محکمہ موسمیات نے بدھ کے روز ممبئی اور کونکن خطے کے لیے اورنج الرٹ جاری کرتے ہوئے آئندہ چار دن تک زبردست بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران شہر میں موسلا دھار بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے، سڑک اور ریل ٹریفک متاثر ہوئی، پووئی جھیل لبریز ہوگئی جب کہ بارش سے متعلق دو الگ الگ حادثات میں دو افراد کی جان چلی گئی۔ محکمہ موسمیات نے صبح 10 بج کر 15 منٹ پر جاری کردہ موسمی بلیٹن میں کہا کہ آئندہ تین گھنٹوں کے دوران ممبئی، تھانے، پال گھر، رائے گڑھ، رتنا گیری، سندھودرگ سمیت پورے کونکن خطے کے مختلف مقامات پر درمیانی سے شدید بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ محکمہ نے یہ بھی پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ چار دنوں تک ممبئی اور ملحقہ اضلاع میں شدید سے انتہائی شدید بارش کے ساتھ بعض مقامات پر گرج چمک اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ ممبئی میں اتوار سے مسلسل درمیانی اور شدید بارش ہو رہی ہے، جبکہ منگل کی رات سے بارش کی شدت مزید بڑھ گئی اور بدھ کی صبح تک موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ مسلسل بارش کے باعث شہر کے متعدد نشیبی علاقے زیر آب آگئے، سڑکوں پر ٹریفک کی رفتار انتہائی سست ہوگئی، مضافاتی ریلوے خدمات متاثر ہوئیں اور ہزاروں روزانہ سفر کرنے والے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے مطابق منگل کی صبح 10 بجے سے بدھ کی صبح 10 بجے کے درمیان شہر کے کئی موسمیاتی مراکز پر غیر معمولی بارش ریکارڈ کی گئی۔ ٹرومبے کے شاہجی نگر میں سب سے زیادہ 191 ملی میٹر بارش ہوئی، جب کہ مانکھرد کے مہاراشٹر نگر میں 185 ملی میٹر اور ایل بی ایس ملنڈ چیک ناکہ میں 175 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ دیگر علاقوں میں چیمبور کی کلکٹر کالونی میں 163 ملی میٹر، بائیکلہ فائر اسٹیشن میں 162 ملی میٹر، وکھرولی کے ٹیگور نگر میں 145 ملی میٹر، ممبئی سینٹرل کے نائر اسپتال میں 143 ملی میٹر، بی کے سی فائر اسٹیشن میں 139 ملی میٹر، کندیولی فائر اسٹیشن میں 138 ملی میٹر اور ڈنڈوشی فائر اسٹیشن میں 136 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ شہر کے کئی دیگر علاقوں میں بھی 24 گھنٹوں کے دوران 175 ملی میٹر سے زائد بارش ہوئی۔ الگ موسمیاتی اعداد و شمار کے مطابق رات 12 بجے سے صبح 4 بجے کے درمیان بارش کا انتہائی شدید سلسلہ دیکھا گیا۔ اس دوران ملنڈ میں 160.4 ملی میٹر، ورسوا میں 157 ملی میٹر، مانکھرد میں 123 ملی میٹر اور پووئی میں 122 ملی میٹر بارش ہوئی، جب کہ مارول اور اوشیوارہ میں بھی 100 ملی میٹر سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی۔ صرف رات 10 بجے سے 11 بجے کے درمیان کندیولی میں 32 ملی میٹر، ملاڈ میں 28 ملی میٹر اور جوہو میں 22 ملی میٹر بارش ہوئی۔ شدید بارش کے باعث دادر، سیون، کرلا، باندرہ، سانتا کروز، ملاڈ، جوگیشوری اور دیگر نشیبی علاقوں میں بڑے پیمانے پر پانی جمع ہوگیا۔ ویسٹرن ایکسپریس ہائی وے پر خاص طور پر کھار اور اندھیری کے درمیان گاڑیوں کی طویل قطاریں دیکھنے میں آئیں اور ٹریفک کی رفتار انتہائی سست رہی۔

اندھیری سب وے میں تقریباً ایک سے ڈیڑھ فٹ پانی بھر جانے کے بعد اسے گاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے بند کر دیا گیا۔ بی ایم سی کے اہلکاروں نے موقع پر تعینات رہ کر گاڑیوں کو زیر آب راستے میں داخل ہونے سے روکا۔ ایک آٹو رکشا ڈرائیور، جس کی گاڑی سب وے میں پھنس گئی تھی، کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ ٹریفک کو گوکھلے برج اور ٹھاکرے برج کے راستے موڑ دیا گیا، جبکہ بی ایم سی نے بتایا کہ شہر کے دیگر تمام روڈ سب وے معمول کے مطابق کھلے رہے۔ شدید بارش کا اثر مضافاتی ریلوے خدمات پر بھی پڑا۔ ٹرانس ہاربر لائن پر کوپر کھیرانے اور گھنسولی کے درمیان پٹریوں کے نیچے مٹی کھسکنے کے باعث ٹرین سروس عارضی طور پر معطل رہی۔ سینٹرل ریلوے پر کرلا اور دادر کے درمیان پٹریوں پر پانی جمع ہونے سے ٹرینیں تاخیر کا شکار ہوئیں، جبکہ چنا بھٹی اسٹیشن پر بھی ریل پٹریاں جزوی طور پر زیر آب آگئیں۔ دیگر مضافاتی ریلوے لائنوں پر معمولی تاخیر کے ساتھ خدمات جاری رہیں۔ مسلسل بارش کے نتیجے میں بدھ کی صبح تقریباً ساڑھے پانچ بجے بی ایم سی حدود میں واقع اہم مصنوعی آبی ذخیرے پووئی جھیل میں پانی لبریز ہو کر بہنا شروع ہوگیا، جس سے شہر میں پانی کی قلت کے درمیان کسی حد تک راحت کی امید پیدا ہوئی۔ پووئی جھیل کی ذخیرہ کرنے کی مجموعی گنجائش 545 کروڑ لیٹر ہے، تاہم یہ جھیل ممبئی کی سات پینے کے پانی کی جھیلوں کا حصہ نہیں ہے اور صرف صنعتی مقاصد کے لیے پانی فراہم کرتی ہے۔ بلدیہ کے حکام کے مطابق منگل تک ممبئی کو پینے کا پانی فراہم کرنے والی سات جھیلوں میں صرف 6.93 فیصد قابل استعمال پانی باقی تھا۔ بھاتسا، اپر ویترنا، مڈل ویترنا، مودک ساگر، تانسا، وہار اور تلسی جھیلوں کی مجموعی ذخیرہ گنجائش 14 لاکھ 47 ہزار 363 ملین لیٹر ہے، جبکہ پووئی جھیل کی گنجائش اس کا محض 0.38 فیصد بنتی ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ پووئی جھیل کا لبریز ہونا مانسون کی بہتر پیش رفت کی علامت ضرور ہے، لیکن اس کا ممبئی کی پینے کے پانی کی فراہمی پر کوئی براہ راست اثر نہیں پڑے گا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق جاری سڑک کنکریٹائزیشن کے کام کے دوران درخت کی جڑیں کمزور ہونے کے باعث شدید بارش میں درخت گر گیا۔ محکمہ موسمیات نے شہریوں کو آئندہ چار دن تک محتاط رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے، زیر آب علاقوں سے دور رہنے اور متعلقہ حکام کی موسمی وارننگ پر مسلسل نظر رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق موجودہ مانسون سیزن میں کولابا آبزرویٹری میں اب تک 510 ملی میٹر جبکہ سانتا کروز آبزرویٹری میں 513 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ بی ایم سی کے مطابق ممبئی میں اب تک اوسط موسمی بارش کا 20.41 فی صد حصہ برس چکا ہے۔ موسمیاتی ماہرین کے مطابق ممبئی میٹروپولیٹن ریجن، بشمول پنویل اور ملحقہ علاقوں میں بدھ کی رات اور جمعرات تک ہلکی سے درمیانی بارش، زیادہ نمی اور وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔

مہاراشٹر ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کا گرین قدم
سرکاری فلیٹ میں 57 الیکٹرک گاڑیاں شامل

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے ماحول دوست ٹرانسپورٹ کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے سرکاری فلیٹ میں 57 الیکٹرک گاڑیاں شامل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام ریاست کی الیکٹرک وہیکل پالیسی 2025 کے تحت سرکاری شعبے میں برقی گاڑیوں کے استعمال کو بڑھانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ حکام کے مطابق الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال سے ایندھن پر انحصار کم ہوگا، کاربن اخراج میں کمی آئے گی اور سرکاری اداروں میں ماحول دوست سفری نظام کو فروغ ملے گا۔ مہاراشٹر الیکٹرک وہیکل پالیسی 2025 کا مقصد ریاست میں برقی گاڑیوں کے استعمال کو تیز کرنا، چارجنگ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا اور صاف ستھری ٹرانسپورٹ کو فروغ دینا ہے۔ سرکاری فلیٹ میں الیکٹرک گاڑیوں کی شمولیت کو ایک مثالی اقدام قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ حکومت کا ماننا ہے کہ جب سرکاری ادارے نئی ٹیکنالوجی کو اپناتے ہیں تو عوام میں بھی اس کے استعمال کے لیے اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ حکام کے مطابق یہ قدم نہ صرف آلودگی میں کمی کے لیے مددگار ثابت ہوگا بلکہ مستقبل میں دیگر سرکاری محکموں اور اداروں کو بھی الیکٹرک گاڑیوں کی جانب راغب کرے گا۔

مہاراشٹر میں غیر قانونی آئی وی ایف اور سونوگرافی مراکز کے خلاف مکوکا نافذ کرنے کی تیاری

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت نے غیر قانونی ان وٹرو فرٹیلائزیشن (آئی وی ایف) مراکز، غیر مجاز سونوگرافی کلینکس اور جنس کے غیر قانونی تعین میں ملوث منظم گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔ ریاستی وزیر صحت پرکاش ابیٹکر نے اعلان کیا ہے کہ ایسے منظم ریکیٹس کے خلاف مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (مکوکا) نافذ کرنے کے لیے حکومت ضروری قانونی اقدامات کرے گی۔ ریاستی اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران خطاب کرتے ہوئے وزیر صحت نے کہا کہ حکومت غیر قانونی آئی وی ایف مراکز اور سونوگرافی کلینکس چلانے والے منظم نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ اسمبلی اجلاس میں ان جرائم پر مکوکا نافذ کرنے سے متعلق ضروری قانونی دفعات پیش کی جائیں گی تاکہ سخت کارروائی کو قانونی بنیاد فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے آئی وی ایف اور سونوگرافی مراکز کی نگرانی مزید سخت بنانے اور پری کنسیپشن اینڈ پری نیٹل ڈائیگنوسٹک ٹیکنیکس (پی سی پی این ڈی ٹی) ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے ایک خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دینے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ یہ ٹاسک فورس ریاست بھر میں غیر قانونی مراکز کی نشاندہی، نگرانی اور کارروائی کی ذمہ داری انجام دے گی۔ وزیر صحت نے دیہی علاقوں میں صحت کی سہولیات سے متعلق اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹیوار کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کا جواب دیتے ہوئے اعتراف کیا کہ ریاست کے کئی علاقوں میں طبی عملے اور بنیادی سہولیات کی کمی موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ڈاکٹرز ڈے کے موقع پر شروع کی گئی خصوصی مہم کے تحت 1400 نئے ڈاکٹروں کی بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، جس سے سرکاری صحت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔

سچن اہیر مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے ڈپٹی چیئرمین بلا مقابلہ منتخب

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت کے تحت شیوسینا کے ایکناتھ شندے دھڑے کے رہنما سچن اہیر بدھ کے روز مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے ڈپٹی چیئرمین بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔ اپوزیشن مہاوکاس اگھاڑی کی جانب سے اپنے امیدوار جگن ناتھ ابھینکر کا نام واپس لینے کے بعد انتخابی عمل محض ایک رسمی کارروائی بن کر رہ گیا۔ ڈپٹی چیئرمین کے عہدے کے لیے انتخاب دوپہر ایک بجے ہونا تھا، تاہم پارلیمانی امور کے وزیر چندرکانت پاٹل نے اپوزیشن سے اپیل کی تھی کہ ایوان کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اس عہدے پر متفقہ انتخاب عمل میں لایا جائے۔ اس اپیل کے بعد مہاوکاس اگھاڑی کی قیادت نے اپنے امیدوار جگن ناتھ ابھینکر کی امیدواری واپس لینے کا فیصلہ کیا، جس کے نتیجے میں سچن اہیر بلا مقابلہ منتخب قرار پائے۔ سچن اہیر نے انتخاب سے محض ایک روز قبل شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے دھڑے کو چھوڑ کر ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا میں شمولیت اختیار کی تھی۔ ان کی یہ سیاسی تبدیلی ادھو ٹھاکرے گروپ کے لیے ایک بڑا دھچکا سمجھی جا رہی ہے، کیونکہ اہیر کو آدتیہ ٹھاکرے کے قریبی ساتھیوں میں شمار کیا جاتا تھا اور وہ ورلی اسمبلی حلقے میں پارٹی کی حکمت عملی تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ ان کے انتخاب کے بعد وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ایوان میں سچن اہیر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ غیر جانبداری کے ساتھ ایوان کی کارروائی مؤثر انداز میں چلائیں گے۔ برسر اقتدار مہایوتی اتحاد، جسے قانون ساز کونسل میں واضح اکثریت حاصل ہے، پہلے ہی سچن اہیر کی امیدواری کی بھرپور حمایت کا اعلان کر چکا تھا۔ سابق رکن اسمبلی اور تجربہ کار قانون ساز سچن اہیر نے منگل کے روز وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے اور سنیترا اپوار کی موجودگی میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔ اس موقع پر ایکناتھ شندے نے ان کی شمولیت کا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا کہ سچن اہیر 2022 میں قانون ساز کونسل کے لیے تیر و کمان کے انتخابی نشان پر منتخب ہوئے تھے، جو قانونی طور پر اب بھی شیوسینا کے شندے دھڑے کے پاس ہے، اس لیے وہ دراصل اسی جماعت کے ساتھ برقرار ہیں۔ مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے ڈپٹی چیئرمین کا عہدہ آئین ہند کے آرٹیکل 182 کے تحت ایک اہم آئینی منصب ہے۔ چیئرمین کی غیر موجودگی میں ڈپٹی چیئرمین ایوان کی کارروائی کی صدارت کرتے ہیں اور قانون ساز کونسل کی کارروائی کو آئینی تقاضوں کے مطابق منظم انداز میں چلانے کی ذمہ داری نبھاتے ہیں۔

ممبئی میں 7 غیر مجاز اسکولوں کے خلاف ایف آئی آر درج، بی ایم سی کے بند کرنے کے احکامات کی خلاف ورزی کا الزام

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے محکمہ تعلیم کی شکایت پر ممبئی پولیس نے شہر کے 7 غیر مجاز اسکولوں کی انتظامیہ کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ان اسکولوں پر الزام ہے کہ بی ایم سی کی جانب سے اسکول بند کرنے کے نوٹس جاری کیے جانے کے باوجود تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھی گئیں۔ اطلاعات کے مطابق یہ اسکول ٹرومبے اور مانخورد علاقوں میں چل رہے تھے۔ بی ایم سی کے سروے کے دوران تعلیمی سال 2025-26 میں ممبئی میں متعدد ایسے پرائمری اسکولوں کا پتہ چلا تھا جو سرکاری منظوری کے بغیر کام کر رہے تھے۔ ان میں سے 7 اسکول ٹرومبے پولیس اسٹیشن کی حدود میں شامل ہیں۔ بی ایم سی نے متعلقہ اسکولوں کے پرنسپل، سیکریٹری اور انتظامیہ کو پہلے نوٹس جاری کرتے ہوئے ہدایت دی تھی کہ وہ مقررہ مدت میں منظوری سے متعلق دستاویزات پیش کریں یا اسکول بند کر دیں۔ الزام ہے کہ اسکول انتظامیہ نے نہ تو مطلوبہ دستاویزات جمع کیے اور نہ ہی بی ایم سی کے احکامات پر عمل کیا۔ پولیس نے اس معاملے میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ بی ایم سی نے کارروائی کے لیے نوٹس اور دیگر دستاویزات پولیس کے حوالے کیے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کا کہنا ہے کہ بغیر منظوری کے چلنے والے اسکولوں کے خلاف کارروائی طلبہ کے تعلیمی مستقبل اور تعلیم کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے کی جا رہی ہے۔

ممبئی کی لوکل ٹرینوں پر بڑھتے ہوئے جرائم کے خلاف کارروائی
150 اسٹیشنوں پر چہرے کی شناخت کرنے والے کیمرے؛ سخت داخلے کے اصول بھی

ممبئی: ممبئی کی لائف لائن سمجھی جانے والی لوکل ٹرینوں پر مجرمانہ واقعات میں مسلسل اضافے کے بعد ریاستی حکومت اور پولیس انتظامیہ حرکت میں آگئی ہے۔ گزشتہ چھ مہینوں میں چلتی لوکل ٹرینوں میں دو مسافروں کے قتل کے بعد، مہاراشٹر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) سدانند ڈیٹ نے ریلوے انتظامیہ کو ممبئی کے مضافاتی ریل نیٹ ورک کے 150 ریلوے اسٹیشنوں کا فوری سیکیورٹی آڈٹ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ منگل (30 جون) کو منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ میں، ڈی جی پی نے واضح طور پر کہا کہ مسافروں کی حفاظت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میٹنگ میں خاص طور پر چرچ گیٹ-نالاسوپارہ لوکل ٹرین میں حالیہ قتل پر توجہ دی گئی، جہاں ٹرین کا دروازہ بند کرنے پر معمولی جھگڑے کے بعد ایک مسافر کو ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس واقعہ نے لوکل ٹرینوں پر حفاظتی انتظامات پر سنگین سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ویسٹرن ریلوے کے تحت 42 اسٹیشنوں اور سینٹرل ریلوے کے تحت 108 اسٹیشنوں کا تفصیلی سیکیورٹی آڈٹ کیا جائے گا۔ اس آڈٹ کا مقصد موجودہ سیکیورٹی سیٹ اپ میں موجود خامیوں کی نشاندہی کرنا اور انہیں فوری طور پر درست کرنا ہے۔ بنیادی طور پر موجودہ سیکیورٹی انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنا۔ ڈی جی پی نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مسافروں کی تعداد کے مطابق ہر اسٹیشن پر سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کو یقینی بنائیں۔ اسٹیشنوں کے مرکزی داخلی اور خارجی راستوں پر اسکریننگ کے طریقہ کار کو مزید جدید اور سخت بنایا جاتا ہے۔ خواتین کے کوچز میں لگائے جانے والے گھبراہٹ کے بٹنوں کو جلد از جلد مکمل طور پر فعال کیا جانا چاہیے تاکہ ہنگامی حالات میں فوری مدد کو یقینی بنایا جا سکے۔ مزید برآں، سیکیورٹی سسٹم کو ہائی ٹیک بنانے کے لیے، معیاری سی سی ٹی وی کیمروں کو چہرے کی شناخت کے قابل کیمروں سے تبدیل کیا جائے گا۔ افسران کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریلوے اسٹیشنوں پر تمام غیر مجاز داخلی مقامات کی نشاندہی کریں، انہیں مستقل طور پر سیل کر دیں، اور سماج دشمن عناصر کو اسٹیشن کے احاطے میں آسانی سے داخل ہونے سے روکنے کے لیے چوبیس گھنٹے نگرانی رکھیں۔

تاراپور ایم آئی ڈی سی کی کیمیکل یونٹ میں ری ایکٹر دھماکہ، آگ بھڑکی؛ 2 افراد زخمی

پال گھر: مہاراشٹر کے ضلع پال گھر کے تاراپور ایم آئی ڈی سی علاقے میں بدھ کی صبح ایک کیمیکل کمپنی میں ری ایکٹر دھماکہ ہونے کے بعد زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ حادثہ تقریباً صبح 11 بج کر 18 منٹ پر کیمٹ کمپنی کی یونٹ میں پیش آیا۔ دھماکے کے فوراً بعد فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پانے کی کارروائی شروع کی۔ حکام کے مطابق دھماکے کے سبب آس پاس کے صنعتی علاقے میں احتیاطی اقدامات کیے گئے۔ حادثے میں پڑوسی کمپنی پیراڈائز ایسڈ/کیمیکلس کے دو ملازمین پرمود اور کملیش زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر علاج کے لیے نگا اسپتال منتقل کیا گیا۔ فائر بریگیڈ اور دیگر امدادی ٹیمیں موقع پر کارروائی میں مصروف ہیں، جبکہ ری ایکٹر دھماکے کی اصل وجہ کا ابھی تک سرکاری طور پر پتہ نہیں چل سکا ہے۔ حکام نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔

ابتدائی کاروبار میں ہندوستانی شیئر بازار میں تیزی

ممبئی (یو این آئی) ہفتے کے پہلے دو دن کی گراوٹ کے بعد بدھ کو ابتدائی کاروبار کے دوران گھریلو شیئر بازار میں تیزی دیکھی گئی۔ بی ایس ای کا سینسیکس 66.54 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 76,545.21 پر کھلا۔ خبر لکھے جانے تک یہ 257.98 پوائنٹس یعنی 0.34 فیصد اضافے کے ساتھ 76,736.65 پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ اس دوران بازار میں وسیع پیمانے پر خریداری کا رجحان رہا۔ ایف ایم سی جی، آٹو، آئی ٹی، میڈیا، پائیدار اشیائے صرف اور ریئلٹی شعبوں کے حصص میں تیزی دیکھی گئی، جبکہ دھات اور مالیاتی شعبوں کے اشاریے منفی زون میں رہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 اشاریہ 31.90 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 23,897.65 پر کھلا۔ بعد ازاں یہ 77.70 پوائنٹس یعنی 0.33 فیصد بڑھ کر 23,943.45 پر پہنچ گیا۔

امت شاہ 2029 کی تیاری کے لیے سیاسی توڑ پھوڑ کرا رہے ہیں، راج ٹھاکرے کا الزام

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر نونرمان سینا کے صدر راج ٹھاکرے نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ مہاراشٹر میں منتخب عوامی نمائندوں کی مسلسل توڑ پھوڑ اور سیاسی عدم استحکام دراصل 2029 کے لوک سبھا انتخابات کے لیے انہیں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر مضبوط بنانے کی ایک منظم حکمت عملی کا حصہ ہے۔ ممبئی میں پارٹی عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے راج ٹھاکرے نے کہا کہ اس وقت ریاست اور ملک کی سیاست انتہائی پست اور گندی سطح پر پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے حالیہ دنوں میں شیوسینا یو بی ٹی کے چھ ارکان پارلیمنٹ کے ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا میں شامل ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے سوال اٹھایا کہ اگر انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی میں ہی جانا تھا تو براہ راست بی جے پی میں شامل کیوں نہیں ہوئے۔ راج ٹھاکرے نے کہا کہ ان ارکان پارلیمنٹ کا شندے دھڑے میں جانا اس بات کا اشارہ ہے کہ پس پردہ کوئی بڑی سیاسی حکمت عملی پر کام ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق امیت شاہ 2029 کے لوک سبھا انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی سیاسی طاقت بڑھانے کے لیے مختلف جماعتوں کی از سر نو صف بندی کر رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ مختلف سیاسی جماعتوں کے منتخب نمائندوں کو مسلسل دوسری جماعتوں میں شامل کرایا جا رہا ہے۔
انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی موجودہ سیاسی طاقت بڑی حد تک وزیر اعظم نریندر مودی کی ذاتی مقبولیت اور قومی اثر و رسوخ کی مرہون منت ہے، تاہم روزمرہ کی سیاسی توڑ پھوڑ، منتخب نمائندوں کو دوسری جماعتوں سے توڑنے اور سیاسی صف بندی کی حکمت عملی امیت شاہ کی نگرانی میں چلائی جا رہی ہے۔ راج ٹھاکرے نے کہا کہ ریاست کو اس وقت بے روزگاری، ممکنہ خشک سالی اور دیگر عوامی مسائل جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، لیکن حکومت اور سیاسی نظام کی تمام توجہ صرف سیاسی جماعتوں کو توڑنے اور اپنی طاقت بڑھانے پر مرکوز ہے۔ ان کے مطابق اگر یہی رجحان جاری رہا تو اس کے سنگین نتائج مستقبل میں خود بھارتیہ جنتا پارٹی کو بھی بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مہاراشٹر میں بھی مستقبل میں ویسی ہی سیاسی غیر یقینی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے جیسی مغربی بنگال اور بہار میں مختلف ادوار میں دیکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل سیاسی توڑ پھوڑ جمہوری نظام کے لیے نقصان دہ ہے اور اس کے نتائج ریاست کی سیاست پر طویل عرصے تک اثر انداز ہوں گے۔

بھیونڈی پولیس محکمہ میں بڑے پیمانے پر ردوبدل
متعدد افسران کے تبادلے، وناتک گائیکواڑ کو ترقی

بھیونڈی: تھانے پولیس کمشنریٹ کے تحت آنے والے بھیونڈی پولیس ڈپٹی کمشنر زون-2 کے مختلف پولیس تھانوں میں اعلیٰ پولیس افسران کے بڑے پیمانے پر تبادلے اور تقرریاں عمل میں آئی ہیں۔ اس انتظامی ردوبدل کے تحت کئی افسران کو نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں، جبکہ متعدد افسران کو ترقی بھی دی گئی ہے۔ شانتی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر وناتک گائیکواڑ کو اسسٹنٹ پولیس کمشنر (اے سی پی) کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔ ترقی کے بعد انہیں پونے میں واقع ریاستی پولیس فورس ٹریننگ سینٹر میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ ان کی جگہ بھوئی واڑا پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر پرمود سودام کنبھار کو شانتی نگر پولیس اسٹیشن کا نیا سینئر پولیس انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح شانتی نگر پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر (انتظامیہ) ونود پاٹل کو ترقی دے کر بھیونڈی شہر پولیس اسٹیشن کا سینئر پولیس انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ پولیس انسپکٹر (کرائم) اتل اڈورکر کا بھی تبادلہ بھیونڈی شہر پولیس اسٹیشن کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب بھیونڈی شہر پولیس اسٹیشن میں خدمات انجام دینے والے پولیس انسپکٹر وکرم موہتے کو ترقی دے کر بھوئی واڑا پولیس اسٹیشن کا سینئر پولیس انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ کونگاؤں پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر نیتارام مہاترے کا تبادلہ اسپیشل برانچ میں کر دیا گیا ہے، جبکہ ان کی جگہ ممبئی سے منتقل ہو کر آنے والے منگیش بورسے کو کونگاؤں پولیس اسٹیشن کا نیا سینئر پولیس انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ تبادلے محکمہ جاتی انتظامی ضروریات کے تحت کیے گئے ہیں۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ آئندہ چند روز میں بھیونڈی پولیس زون کے مزید کئی افسران کے تبادلوں اور نئی تقرریوں کا بھی امکان ہے۔

ڈاکٹرز ڈے پر بھیونڈی میں بڑی کارروائی، 78 فرضی ڈاکٹروں کیخلاف مقدمات درج
مزید 33 ڈاکٹروں کی ڈگریاں بھی جانچ کے دائرے میں

بھیونڈی: نیشنل ڈاکٹرز ڈے کے موقع پر بھیونڈی میں غیر قانونی طور پر طبابت کرنے والوں کے خلاف محکمہ صحت نے بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے 78 مبینہ فرضی ڈاکٹروں کے خلاف مختلف پولیس تھانوں میں مقدمات درج کرائے ہیں، جبکہ ابتدائی جانچ میں 33 مزید ڈاکٹروں کی تعلیمی اسناد اور میڈیکل ڈگریاں بھی مشکوک پائی گئی ہیں، جن کے خلاف قانونی کارروائی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ اس کارروائی کے بعد شہر کے طبی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ ریاستی حکومت کی ہدایت پر محکمہ صحت کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے بھیونڈی کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے میونسپل کارپوریشن کے چیف میڈیکل ہیلتھ آفیسر اور شہر کے 20 شہری مراکزِ صحت کے میڈیکل افسران کے ہمراہ متعدد کلینکوں کا اچانک معائنہ کیا۔ اس کارروائی کے دوران پٹیل نگر میں واقع ڈاکٹر شفیع خان کلینک، گنیش نگر کے آشاپورا کلینک اور پدما نگر کے گاجینگی کلینک پر چھاپے مارے گئے۔ محکمہ صحت کے مطابق گاجینگی کلینک سے بڑی مقدار میں ایلوپیتھک انجکشن اور ادویات کا غیر قانونی ذخیرہ برآمد ہوا، جسے سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے متعلقہ شخص کے خلاف مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ معائنے کے بعد میونسپل کارپوریشن کے صدر دفتر میں ڈپٹی ڈائریکٹر کی صدارت میں ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیف میڈیکل ہیلتھ آفیسر، تمام 20 شہری مراکزِ صحت کے انچارج میڈیکل افسران اور انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (IMA) کے عہدیداران شریک ہوئے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ بھیونڈی میں بغیر قانونی اجازت کے طبابت کرنے والے 78 مبینہ فرضی ڈاکٹروں کے خلاف مہاراشٹر میڈیکل پریکٹشنرز ایکٹ 1961 کی دفعات 33 اور 36 نیز بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعہ 318(4) کے تحت متعلقہ پولیس تھانوں میں مقدمات درج کیے جا چکے ہیں۔ محکمہ صحت نے تمام شہری مراکزِ صحت کے انچارج افسران کو اپنے اپنے علاقوں میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹروں کی فہرست جمع کرانے کی ہدایت دی تھی، جس کی بنیاد پر 452 ڈاکٹروں کی فہرست تیار کی گئی۔ ابتدائی جانچ میں ان میں سے 33 ڈاکٹروں کی میڈیکل ڈگریاں اور تعلیمی اسناد مشکوک پائی گئی ہیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نے ان تمام معاملات کی تفصیلی جانچ اور فوری قانونی کارروائی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ اجلاس میں مختلف سرکاری صحت اسکیموں پر مؤثر عمل درآمد اور HPV ویکسینیشن مہم کو مزید تیز کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ بھیونڈی میں فرضی ڈاکٹروں کے خلاف خصوصی مہم آئندہ بھی پوری سختی کے ساتھ جاری رہے گی۔ انتظامیہ نے رجسٹرڈ اور مستند ڈاکٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مہم میں بھرپور تعاون کریں تاکہ شہریوں کی صحت سے کھلواڑ کرنے والے عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی یقینی بنائی جا سکے۔

نیرول میں پانی بھری سڑک پر بجلی کے جھٹکے سے کالج کے دو طالب علم شدید زخمی

نیرول: موسلا دھار بارش نے ممبئی اور اس کے قریبی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، جس سے روزمرہ کی زندگی اور سفر متاثر ہوا ہے۔ اس موسلا دھار بارش کے درمیان نیرول علاقہ سے ایک پریشان کن واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایل پی پل کے نیچے بیکانیر سویٹس کے سامنے تار میں شارٹ سرکٹ ہوا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، وہاں سے گزرنے والی کالج کی دو لڑکیاں بدھ کی دوپہر پانی کے ذریعے پھیلتے ہوئے کرنٹ سے براہ راست رابطے میں آگئیں۔ اس واقعہ سے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ لڑکیوں کو بارش میں سڑک پر پڑی دیکھا جا سکتا ہے جیسا کہ ایک شخص کو درخت کی شاخ کا استعمال کرتے ہوئے انہیں بچانے کے لیے دیکھا جا سکتا ہے۔ گاڑیاں پھنسے ہوئے دیکھی جا سکتی ہیں جب آدمی موقع سے منظر عام پر آنے والی لڑکیوں کو بچانے کی کوشش کر رہا ہے۔

والکیشور میں ایم ایچ اے ڈی اے کی ایک عمارت کی بالکونی گرنے سے ایک پیدل چلنے والے شخص کی موت ہوگئی

ممبئی: ایک قریبی پٹرول پمپ پر کام کرنے والے ایک 51 سالہ پیدل چلنے والے کی موت ہوگئی جب منگل کو دیر گئے والکیشور میں ایک گراؤنڈ پلس تین منزلہ مہاڈا عمارت کی تیسری منزل کی بالکونی کا ایک حصہ منہدم ہوگیا۔ یہ واقعہ، جس کی اطلاع ممبئی فائر بریگیڈ کو 11.22 بجے دی گئی، گاوندیوی علاقے میں بابل ناتھ روڈ پر واقع سوریہ پرکاش بلڈنگ میں پیش آیا۔ متاثرہ شخص، جس کی شناخت سنتوش بھرا اسکر (51) کے طور پر ہوئی ہے، ایک پیدل چلنے والا تھا جو قریبی پٹرول پمپ پر کام کرتا تھا۔ گرنے سے وہ شدید زخمی ہوا اور اسے سر جے جے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ گرنے کے بعد فائر بریگیڈ، پولیس، بیسٹ، 108 ایمبولینس سروس اور وارڈ کے عملے کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔

رام مندر غبن معاملہ: ٹرسٹ سے وابستہ 70 افراد کو نوٹس

ایودھیا: (پی این ایس) پولیس انتظامیہ اور اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (SIT) نے ایودھیا کے رام مندر میں عطیہ کے مبینہ غبن اور چوری کے معاملے میں اپنی تحقیقات کا دائرہ بڑھا دیا ہے۔ اس ہائی پروفائل کیس میں سخت موقف اختیار کرتے ہوئے تحقیقاتی ٹیم نے تقریباً 70 افراد کو نوٹس جاری کر کے پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا ہے۔ سلاخوں کے پیچھے ملزمان کو مسلسل سراغ لگانے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ منگل کو افسران نے ملزم اویناش شکلا سے، جو ڈسٹرکٹ جیل میں بند ہے، سے تقریباً دو گھنٹے تک پوچھ گچھ کی۔ ٹنو یادو سمیت دیگر اہم ملزمین سے آج سوالات اٹھائے جانے کی امید ہے۔ محکمہ پولیس کے مطابق جن 70 افراد کو نوٹس جاری کیا گیا ہے وہ بھی رام مندر ٹرسٹ یا اس کے مختلف انتظامی محکموں سے وابستہ ہیں۔ ان افراد میں بنیادی طور پر وہ لوگ شامل ہیں جو پیشکشوں کو سنبھالنے، حفاظتی

انتظامات، عملے کی بھرتی، اور بینکنگ سسٹم میں شامل ہیں۔ کیس کے معمہ سے پردہ اٹھانے کے لیے ہر سطح پر تحقیقات جاری ہیں۔

ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ 5 جون کو ملزم اویناش کے گھر پر چھاپے کے دوران لاکھوں روپے نقد اور کئی مشتبہ دستاویزات برآمد ہوئے تھے، اور اس کی گہرائی سے تفتیش جاری ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیاں اب اویناش کے ٹھکانے سے برآمد ہونے والے لاکھوں روپے کے ذرائع اور اسے کس مقصد کے لیے چھپایا گیا تھا اس کا تعین کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

اطلاعات کے مطابق، اویناش کوشل پوری علاقے کا رہنے والا تھا، جہاں اس معاملے کے دو دیگر ملزمان انو گلپ اور لوکش بھی رہتے تھے۔ پولیس اویناش کے مالی لین دین کی بھی چھان بین کر رہی ہے، جس میں اس کے بھائی کے یوگا سنٹر میں کی گئی سرمایہ کاری اور ذاتی اخراجات شامل ہیں۔ اس پورے معاملے میں سب سے بڑا موڑ بینکنگ سسٹم سے متعلق ہے۔ درحقیقت، اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) رام مندر میں موصول ہونے والے نقد عطیات کے انتظام کے لیے ذمہ دار تھا۔ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ نگرانی اور حفاظتی نظام میں اتنی اہم کوتاہی کیسے ہوئی۔ ابتدائی تحقیقات میں کچھ بینک ملازمین کے کام کاج پر انگلیاں اٹھی ہیں جس کی وجہ سے اب ایس بی آئی کے کچھ ملازمین بھی ریڈار پر ہیں۔

مولانا اشرف علی الغروی کی مولانا یوسف حسینی سے ملاقات

مولانا سلمان حسینی کے مشن کو جاری رکھنے پر زور

ملیح آباد: معروف اہلِ سنت عالمِ دین اور بین الاقوامی اسلامی اسکالر مولانا سید سلمان حسینی ندوی کے انتقال پر آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ کے نمائندہ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید اشرف علی الغروی نے جامعہ سید احمد شہید، کٹولی، ملیح آباد پہنچ کر مرحوم کے فرزند مولانا سید یوسف حسینی ندوی اور دیگر متعلقین و وابستگان سے ملاقات کی اور دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ تعزیتی ملاقات کے دوران مولانا سید یوسف حسینی ندوی نے اپنے والد مرحوم کی علمی، دینی اور ملی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پوری زندگی اتحاد بین المسلمین، اعتدال اور باہمی ہم آہنگی کے فروغ کے لئے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے مرحوم کے ایران اور عراق کے متعدد اسفار کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ عالمِ اسلام کے اہم مسائل پر ہمیشہ جرات مندانہ مؤقف اختیار کرتے تھے

اور موجودہ حالات میں بھی اسلامی جمہوریہ ایران کی حمایت کو امتِ مسلمہ کے وسیع تر مفاد سے تعبیر کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام سے والہانہ محبت تھی اور وہ ہمیشہ ان کے دفاع کو اپنی سعادت سمجھتے تھے۔ ان کے بقول، مرحوم اکثر فرمایا کرتے تھے: "میرے لئے یہی کافی ہے کہ روزِ محشر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرمادیں کہ یہ میرے اہلِ بیت کا مدافع تھا۔" اس موقع پر حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید اشرف علی الغروی نے مرحوم کی دینی، علمی اور فکری خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا سلمان حسینی ندوی نے اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کی محبت اور اتحادِ امت کے فروغ کے لئے جو مثبت کردار ادا کیا، وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نے مسلمانوں کے درمیان باہمی قربت، رواداری اور ہم آہنگی کے لئے جو مشن شروع کیا تھا، اسے جاری رہنا چاہیے تاکہ امتِ مسلمہ کے درمیان موجود فاصلے کم ہوں اور اتحاد و اخوت کی فضا مزید مضبوط ہو۔ تعزیتی ملاقات میں مولانا سید علی ہاشم عابدی، مولانا مکاتب علی خان، مولانا حافظ سید محمد عباس، مولانا سید محمد عباس واعظ اور مولانا حسن عباس معروفی سمیت متعدد علماء، طلبہ بھی موجود تھے۔

بی جے پی نے بھگوان رام کے ساتھ دھوکہ کیا: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بدھ کے روز ایودھیا میں واقع رام جنم بھومی مندر میں عطیات کے مبینہ غبن کے معاملے پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر شدید حملہ کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ پارٹی نے "بھگوان رام" اور آئینی اقدار دونوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے "مریادا" (حدود و اقدار) کے تصور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو صرف عطیات کے بہاؤ کی فکر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے بھگوان رام کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ مریادا کا پہلا نام بھگوان شری رام ہے اور دوسرا آئین ہے، لیکن بی جے پی نے دونوں کے ساتھ غداری کی ہے۔ بی جے پی کو اس بات کا خوف ہے کہ کہیں چندہ اور عطیات ملنا بند نہ ہو جائیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اتر پردیش میں رام مندر کے عطیات میں مبینہ غبن کے معاملے پر سیاسی ہنگامہ برپا ہے۔ 25 جون کو ایودھیا کے رام مندر میں موصول ہونے والے عطیات کے مبینہ غبن کے سلسلے میں ایک فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی گئی تھی۔

دریں اثنا، اس معاملے کی تحقیقات کرنے والی اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) کو اپنی تحقیقات مکمل کرنے کے لیے مزید 15 دن کی مہلت دے دی گئی ہے۔ یہ توسیع اس لیے دی گئی ہے تاکہ ایس آئی ٹی تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع کر سکے اور معاملے کے تمام پہلوؤں کی جامع جانچ پڑتال کر سکے۔ حکام کے مطابق، تحقیقات کو مزید وسعت دی جائے گی تاکہ ہر ممکن زاویے سے معاملے کا جائزہ لیا جا سکے اور کسی بھی قصوروار کو بخشا نہ جائے۔ گزشتہ جمعہ کو شری رام جنم بھومی ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے اور ٹرسٹ کے رکن انیل مشرا نے رام مندر کے عطیات میں مبینہ غبن کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کے بعد، ذرائع کے مطابق، جاری تحقیقات کے سلسلے میں پولیس نے چمپت رائے کا بیان بھی ریکارڈ کیا۔ چمپت رائے سے پوچھ گچھ کی جا چکی ہے، جبکہ ضرورت پڑنے پر ٹرسٹ کے دیگر سینئر عہدیداروں، بشمول انیل مشرا، کے بیانات بھی ریکارڈ کیے جائیں گے۔ اس معاملے نے اتر پردیش کی سیاست میں شدید کشیدگی پیدا کر دی ہے، جہاں حکمراں بی جے پی اور اپوزیشن جماعتیں رام مندر کے مالی معاملات کے انتظام کو لے کر ایک دوسرے پر الزامات عائد کر رہی ہیں، جبکہ ایس آئی ٹی کی تحقیقات بدستور جاری ہیں۔

فیروز آباد: ای رکشہ پر گرا درخت، 5 ہلاک

فیروز آباد: (پی این ایس) فیروز آباد کے چدھرائی گاؤں کے قریب ایک مسافر ای-رکشہ پر شدید طوفان سے درخت اکھڑ جانے سے پانچ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ حادثہ شام زخمیوں کو میڈیکل کالج منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے پانچ افراد کو مردہ قرار دے دیا۔ مرنے والوں کی شناخت ہریش، وشنو، گجیندر، امان اور گنگا سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ اکھو گاؤں

7:30 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب علاقے میں تیز ہوائیں چل رہی تھیں۔ عینی شاہدین کے مطابق درخت ای رکشے پر گرا، جس میں خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت سات سے آٹھ مسافر سوار تھے۔ اس واقعے سے خوف و ہراس پھیل گیا جب مقامی لوگ مدد کے لیے پہنچ گئے لیکن وہ خود درخت کو ہٹانے میں ناکام رہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور کرین کے ذریعے درخت کو ہٹایا۔ کے رہائشی ہریش کے پوتے راج کپور نے بتایا کہ وہ فریحہ سے گھر واپس آ رہے تھے جب یہ حادثہ پیش آیا۔ میڈیکل کالج کے پرنسپل یوگیش گوئل نے کہا کہ پانچ متاثرین کو ہسپتال میں لایا گیا اور چار کو پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا گیا، جبکہ ایک اسپتال میں دم توڑ گیا۔ ضلع مجسٹریٹ سنتوش کمار شرما نے موت کی تصدیق کی۔ شرما نے کہا کہ تمام متاثرہ افراد کو قدرتی آفات سے متعلق امدادی دفعات کے تحت امداد ملے گی۔

سابقہ حکومتوں کے پاس ترقی کا وژن نہیں تھا: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کے روز کہا کہ 2017 سے پہلے کی حکومتوں کے پاس وسائل تو موجود تھے، لیکن ترقی کا کوئی وژن نہیں تھا۔ انہوں نے یہ بات بدھ کو سہارنپور میں 613 کروڑ روپے مالیت کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ 2017 سے پہلے سہارنپور، مظفر نگر، میرٹھ، علی گڑھ اور متھرا میں فسادات ہوتے تھے، اور فساد و کرفیو عوام کی تقدیر بن چکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کیرانہ سے لوگوں کی نقل مکانی ہوتی تھی اور ان علاقوں کو ہندو آبادی سے خالی کیا جا رہا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا

کہ اس وقت نہ بیٹیاں محفوظ تھیں اور نہ ہی تاجر۔ قانون و انتظام کی صورتحال تباہ ہو چکی تھی۔ 2011-12 کے دوران مراد آباد میں ڈی آئی جی پر حملہ ہوا تھا۔ شرپسند انہیں مردہ سمجھ کر موقع پر چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سماج وادی پارٹی کی حکومت نے ان شرپسندوں کے خلاف مقدمات نہیں چلائے، بلکہ ان کے خلاف درج مقدمات واپس لینے کی کوشش کر رہی تھی۔ ہماری حکومت بنی تو ہم نے کہا کہ شرپسندوں کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ 2017 سے پہلے کی حکومتوں کے پاس پیسہ تو تھا، لیکن ترقی کا وژن نہیں تھا۔ سماج وادی پارٹی کے غنڈے یہ پیسہ ہڑپ کر جاتے تھے یا پھر یہ رقم قبرستانوں کی چاردیواری بنانے پر خرچ ہو جاتی تھی۔ آج اسی رقم سے ماں شاکمبری کوریڈور تعمیر کیا جا رہا ہے۔

لکھنؤ: نائب وزیر اعلیٰ و وزیر صحت برجیش پاٹھک نے یوم ڈاکٹر کے موقع پر ڈاکٹر اے۔ کے۔ تیواری کو گلدستہ پیش کر کے خیر مقدم کیا۔

لکھنؤ: ریاست بھر سے سماج وادی پارٹی کے کارکنوں نے پارٹی صدر اکھلیش یادو کی 53 ویں سالگرہ منانے کے لیے پارٹی دفتر کے باہر کھانے کی تقسیم کے مختلف پروگراموں کا اہتمام کیا۔ اکھلیش یادو نے اپنی سالگرہ پارٹی کارکنوں اور سینئر لیڈروں کے ساتھ منائی۔

غیر قانونی طریقہ سے شناختی کارڈ بنانے والا ماسٹر مائنڈ گرفتار

کاس گنج: (پی این ایس) اتر پردیش اسپیشل ٹاسک فورس (یو پی ایس ٹی ایف) نے تکنیکی حفاظتی نظام میں نقب زنی کر کے غیر قانونی شناختی کارڈ بنانے والے ایک منظم گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ ایس ٹی ایف ہیڈ کوارٹر کی سائبر ٹیم نے اس ریکیٹ کے ماسٹر مائنڈ محمد عقیل سیفی کو کاس گنج ضلع تھانہ کے سہاور علاقے سے گرفتار کرنے میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ملزم آپریٹروں کے مجاز کمپیوٹر نظام کی میک آئی ڈی کلون کر کے اس غیر قانونی نیٹ ورک کو آپریٹ کر رہا تھا۔ ایس ٹی ایف کی ٹیم نے منگل کی رات تقریباً 9:15 بجے گاؤں کنوئی میں 29 سالہ عقیل سیفی کو گھیر لیا۔ ملزمان کے قبضہ سے 2 لیپ ٹاپ، 1 ٹیب، 3 موبائل فون، 1 وائی فائی راؤٹر، 1 ویب کیم، 1 پرنٹر، ایک لگژری کار اور غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق اسکرین شاٹس کی 57 کاپیاں برآمد ہوئی ہیں۔ اس گینگ کا سراغ بحرین کے مرتیا تھانہ میں 2025 میں درج ایک دھوکہ دہی کے معاملے میں ملا تھا اور ایس ٹی ایف لنکس جوڑ کر کلیدی ملزم تک پہنچی تھی۔

گومتی ریور فرنٹ پر چلے گا 25 کروڑ کا واٹر لیزر شو

ایل ڈی اے نے پروجیکٹ کو دی منظوری

لکھنؤ: (پی این ایس) گومتی ریور فرنٹ پر جلد ہی ایک واٹر لیزر لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو دستیاب ہوگا۔ یہ شو ریاست کی تاریخ کے ساتھ ساتھ لکھنؤ کے فن اور ورثے کو دلکش انداز میں پیش کرے گا۔ ایل ڈی اے 25 کروڑ روپے کی لاگت سے یہ منصوبہ شروع کرے گا۔ ڈویژنل کمشنر وجے وشواس پنت کی زیر صدارت انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ میٹنگ میں منگل کو 266 کروڑ روپے کے 120 ترقیاتی پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی جس میں واٹر لیزر شو بھی شامل ہے۔ ایل ڈی اے کے نائب صدر پرتھمیش کمار، سکریٹری وویک شریواستو، ایڈیشنل سکریٹری سی پی۔ ترپاٹھی، اتھارٹی کے چیف انجینئر مانویندر سنگھ، میونسپل کارپوریشن کے چیف انجینئر مہیش ورما اور دیگر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) کے نائب صدر پرتھمیش کمار نے میٹنگ کے دوران تمام مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ کوکنی کے گومتی ریور فرنٹ پر 25 کروڑ روپے کی لاگت سے واٹر لیزر شو کے لیے لائٹ اینڈ ساؤنڈ سسٹم نصب کیا جائے گا۔ مزید برآں، شہر کے فائر فائٹنگ سسٹم کو مضبوط بنانے کیلئے دو جدید ہائیڈرولک پلیٹ فارم خریدے جائیں گے، جس کے لیے LDA فائر ڈپارٹمنٹ کو 68 کروڑ فراہم کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گرین کوریڈور پروجیکٹ کے تحت یوٹیلیٹی شفٹنگ اور دیگر کاموں پر 15 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ سٹی اور لوکل گائیڈ لائنس کے علاوہ، کانپور روڈ اسکیم، آشیانہ، سروجنی نگر، اور دیگر علاقوں میں شہریوں کی سہولت کیلئے تقریباً 10.67 کروڑ روپے کی لاگت سے اوپن جم قائم کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں، گاؤں سدرونا میں تقریباً 10 کروڑ روپے کی لاگت سے بنیادی ڈھانچے کا کام کیا جائے گا۔ کیٹل کالونی میں 7.50 کروڑ روپے کی لاگت سے آر سی سی ڈرین تعمیر کیا جائے گا۔ لوک بندھو اسکوائر سے ایل ڈی اے پارکنگ تک ایک آر سی سی ڈرین بھی تعمیر کیا جائے گا۔ نائب صدر پرتھمیش کمار نے کہا کہ تاریخی بٹلر پیلس میں تقریباً 5 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک جدید لائبریری

تیار کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے عمارت کے اندرونی حصے کی تزئین و آرائش کی جائے گی۔ کمتہ انڈر پاس، ہوٹل تاج انڈر پاس، پک اپ بھون انڈر پاس، اور دیگر مقامات پر 5.50 کروڑ روپے کی لاگت سے فساڈ لائٹنگ اور کلیڈنگ کا کام کیا جائے گا۔ مزید برآں، شہر بھر کے 150 پارکوں میں 6 کروڑ روپے کی لاگت سے بچوں کے لیے جھولے لگائے جائیں گے۔

بھائی نے بڑی بہن کا گلا دبا کر کیا قتل

پولیس اسٹیشن پہنچ کر کیا سرینڈر

میرٹھ: (پی این ایس) رشتوں کو پارہ پارہ کرنے والا ایک ہولناک واقعہ لوہیا نگر تھانہ علاقہ سے سامنے آیا ہے۔ کل دوپہر رسول نگر علاقہ میں ایک 16 سالہ لڑکے نے اپنی 17 سالہ بہن کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد ملزم بھائی پولیس کے پاس گیا اور جرم کا اعتراف کر لیا۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق رسول نگر میں رہنے والا ایک کنبہ اچانک چیخ و پکار سے گونج اٹھا۔ جرم کرنے کے فوراً بعد ملزم نوجوان سیدھا قریبی فتح اللہ پور پولیس اسٹیشن چلا گیا۔ وہاں ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکار اس وقت دنگ رہ گئے جب نابالغ لڑکے نے بتایا کہ اس نے اپنی بڑی بہن کا قتل کر دیا ہے اور اس کی لاش گھر کے اندر پڑی ہے۔ لڑکے کا بیان سن کر محکمہ پولیس میں بھی حیرت میں پڑ گیا۔ اسٹیشن انچارج نے فوری طور پر اعلیٰ حکام کو اطلاع دی اور پولیس فورس کے ساتھ رسول نگر میں واقع مکان پر پہنچے۔ 17 سالہ لڑکی کی لاش گھر کے اندر ایک کمرے میں پڑی تھی۔ اس معاملے میں لوہیا نگر تھانہ انچارج سمیت تومر نے بتایا کہ ملزم نوجوان کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران اس نے اعتراف کیا کہ اسے اپنی بہن کے طرز عمل اور کردار پر شک تھا۔ وہ دو دن پہلے گھر سے نکلی تھی۔ منگل کی صبح اس کی واپسی سے گھر میں جھگڑا ہوا جس کی وجہ سے اس کو شدید غصہ آیا اور یہ واقعہ پیش ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے لیا۔ جائے وقوعہ کا معائنہ کرنے کے لیے فیلڈ یونٹ اور فرانزک ٹیم کو بلایا گیا۔ عدالت میں مضبوط کیس کی تیاری کے لیے وہاں سے فنگر پرنٹس اور دیگر اہم شواہد اکٹھے کیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ پنچنامہ مکمل کرنے کے بعد لڑکی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی اصل وجہ معلوم ہو سکے گی۔ فی الحال پولیس تمام زاویوں سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

تیز رفتار بس کار سے ٹکرائی، دو بچیوں سمیت پانچ کی موت

اناؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے اناؤ ضلع میں آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر بدھ کی صبح ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ بانگر مؤ پولیس اسٹیشن کے علاقے میں کلومیٹر نمبر 230.800 کے قریب، ایک تیز رفتار، بے قابو بس ایک کار سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ اس خوفناک حادثے میں دو معصوم بچیوں سمیت پانچ افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے جبکہ بس اور کار میں سوار 20 سے زائد مسافر زخمی ہو گئے۔ پولیس کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق یہ حادثہ آج صبح اس وقت پیش آیا جب ہریانہ سے بہار جانے والی تیز رفتار پرائیویٹ بس کے ڈرائیور کو اچانک نیند آ گئی۔ تیز رفتاری کے باعث ڈرائیور بس پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور کار سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ حادثے کے وقت کار میں کل نو افراد سوار تھے۔ ان میں سے پانچ کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ مرنے والوں کی شناخت دھمن (60)، ونود (45، ڈرائیور)، انجو (40)، امریتا (13) اور دویا (6) کے طور پر کی گئی ہے۔ کار میں سوار دیگر تین افراد شدید زخمی ہوئے اور انہیں بانگر مؤ کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں ابتدائی طبی امداد کے بعد نازک حالت میں لکھنؤ ٹراما سینٹر ریفر کر دیا گیا۔ بس الٹنے سے بس میں سوار 17 سے زائد مسافر زخمی بھی ہوئے۔ تاہم، زیادہ تر کو معمولی چوٹیں آئیں اور انہیں مقامی ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا گیا۔

واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس، انتظامیہ اور ایکسپریس وے کی امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے ذاتی طور پر جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور زخمیوں کا حال جاننے کے لیے اسپتال کا دورہ کیا۔ پولیس نے کرین کی مدد سے زخمی گاڑیوں کو ہٹا کر ایکسپریس وے پر ٹریفک کو بحال کیا۔ لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

وزیر دفاع کی مولانا سلمان حسینی کے انتقال پر تعزیت

راج ناتھ سنگھ نے بھیجا تعزیتی پیغام، بتایا ناقابل تلافی نقصان

لکھنؤ: (پریس ریلیز) دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ممتاز استاذ حدیث وتفسیر، نامور عالم دین، مفکرِ اسلام اور علمی و دعوتی خدمات کے حوالے سے عالمی سطح پر معروف شخصیت حضرت مولانا سید سلمان حسینی ندویؒ کے انتقال پر تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی ضمن میں لکھنؤ پچھم سے بی جے پی کے سابق ودھایک امیدوار انجنی کمار سریواستوان کی دوبگہ رہائش گاہ پہنچے، جہاں انہوں نے مولانا کے بڑے صاحبزادے مولانا یوسف ندوی سے ملاقات کر کے دلی رنج وغم کا اظہار کیا اور اہلِ خانہ سے تعزیت پیش کی۔ اس دوران ان کے ساتھ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے سابق قومی سکریٹری اور وقف وکاس نگم کے ڈائریکٹر شفاعت حسین لکھنو مہانگر بی جے پی اقلیتی مورچہ کے جنرل سکریٹری محمد انیس بھی موجود رہے اور تعزیت پیش کی۔ اس موقع پر ودھایک انجنی کمار سریواستو نے ملک وزیر دفاع اور لکھنؤ سے

رکنِ پارلیمنٹ راج ناتھ سنگھ کی جانب سے ارسال کردہ تعزیتی خط بھی اہلِ خانہ کے حوالے کیا۔ خط میں مولانا سلمان حسینی ندوی کی دینی، علمی، فکری اور قومی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے انتقال کو ملک وملت کے لیے بڑا نقصان قرار دیا گیا اور اہلِ خانہ کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ تعزیتی ملاقات کے دوران مولانا یوسف ندوی نے اپنے والد گرامی حضرت مولانا سید سلمان حسینی ندوی کی علمی، دینی، تدریسی، دعوتی اور ملک کے لئے دی گئی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ مرحوم نے اپنی پوری زندگی قرآن و حدیث کی تعلیم، امت کی فکری رہنمائی، بین المذاہب ہم آہنگی، قومی یکجہتی، انسانیت اور ملک کی خوشحالی کے لیے کام کیا۔ ان کی علمی بصیرت، اعتدال پسند فکر اور وسیع مطالعہ نے انہیں ملک و بیرونِ ملک ایک منفرد مقام عطا کیا۔ ہزاروں طلبہ نے ان سے کسبِ فیض کیا اور آج مختلف میدانوں میں دین وملت کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ اس موقع پر موجودودھانک امیدوار انجنی شریواستو نے بھی مولانا مرحوم کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مولانا سلمان حسینی ندوی ایک ایسے عظیم عالم تھے جنہوں نے اپنی تحریروں، تقاریر اور تدریسی خدمات کے ذریعے نسلوں کی رہنمائی کی۔ ان کی رحلت سے پیدا ہونے والا علمی وفکری خلا مدتوں محسوس کیا جاتا رہے گا۔

مسلم پرسنل لابورڈ آف انڈیا میں نئی نامزدگیاں

لکھنؤ:(پریس ریلیز): مسلم پرسنل لا بورڈ آف انڈیا نے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط اور فعال بنانے کے سلسلے میں قومی اور صوبائی سطح پر متعدد اہم تقرریوں کا اعلان کیا ہے۔ بورڈ کی شوریٰ کے حالیہ اجلاس میں پیش کی گئی نامزدگیوں کی متفقہ منظوری کے بعد ان تقرریوں کو باضابطہ شکل دے دی گئی۔ قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر معین احمد خان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق فرید آباد (ہریانہ) کے سماجی و تنظیمی کارکن انیس احمد خان کو قومی سکریٹری مقرر کیا گیا ہے، جبکہ بدایوں کے تمیم الدین بابو چودھری کو صوبائی نائب صدر کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔ اعلامیے میں بتایا گیا کہ تنظیمی امور کو بہتر انداز میں انجام دینے کے لیے مئو کے محمد صادق خان اور بارہ بنکی کے شیر محمد کو صوبائی سکریٹری نامزد کیا گیا ہے۔ بورڈ کی قیادت نے نو منتخب عہدیداران سے توقع ظاہر کی ہے کہ وہ تنظیم کے اغراض ومقاصد کو عام کرنے اور عوامی رابطوں کو مستحکم بنانے میں مؤثر کردار ادا کریں گے۔

زکوٰۃ اینڈ چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے تحت مفت میڈیکل کیمپ

350 سے زائد مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور ادویات تقسیم کی گئیں

لکھنؤ: زکوٰۃ اینڈ چیریٹیبل فاؤنڈیشن کی جانب سے نزد باغ والی مسجد، گئو گھاٹ، احمد گنج، لکھنؤ میں مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کے 350 سے زائد افراد نے شرکت کر کے مفت طبی سہولیات سے استفادہ کیا۔ کیمپ میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہر ڈاکٹروں نے اپنی خدمات پیش کیں، جن میں ڈاکٹر اشرف نجیب، ڈاکٹر محمد فرید احمد، ڈاکٹر آطف، ڈاکٹر عادل، ڈاکٹر محمد ثاقب اور ڈاکٹر ارشد شامل تھے۔ ڈاکٹروں نے مریضوں کا طبی معائنہ کیا، ضروری مشورے دیے اور ضرورت کے مطابق مفت ادویات بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشرف نجیب نے بتایا کہ کیمپ میں شوگر، بلڈ پریشر، سی بی سی (CBC)، ایل ایف ٹی (LFT) اور کے ایف ٹی (KFT) سمیت مختلف ضروری طبی جانچوں کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ معائنے کے دوران زیادہ تر مریض جلدی امراض، معدہ و آنتوں کی بیماریوں، موسمی انفیکشن اور شدید گرمی کے باعث پانی کی کمی

(ڈی ہائیڈریشن) جیسے مسائل کا شکار پائے گئے۔ زکوٰۃ اینڈ چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے سکریٹری مولانا زبیر ملک فلاحی نے اس موقع پر کہا کہ فاؤنڈیشن صحت، تعلیم، خود روزگاری اور سماجی بہبود کے مختلف منصوبوں کے ذریعے مسلسل عوامی خدمت انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی ایسے فلاحی پروگراموں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد تک بنیادی سہولیات پہنچائی جا سکیں۔ کیمپ کے انعقاد اور انتظامی امور کو کامیاب بنانے میں فاروق خان، وہاج، محمد امتیاز، ظفر الدین انصاری، حافظ شمشیر اور محمد حمزہ نے نمایاں کردار ادا کیا۔

تمام سوالوں کے جواب درِ اہلِ بیت سے ملتے ہیں: مولانا فرید الحسن

لکھنؤ:(پریس ریلیز): امام بارگاہ مہدی، امین آباد میں ہر سال کی طرح امسال بھی مرحوم سید خنجر مہدی، سید ظاہر حسین، اسرار فاطمہ اور

سید وقار مہدی رضوی کے ایصال ثواب کے سلسلے میں سالانہ مجلس منعقد ہوئی۔ معروف عالم دین مولانا فرید الحسن نے قرآن کریم، احادیث اور تاریخ اسلام کی روشنی میں خطاب کیا، جبکہ آغاز میں مرحومین کیلئے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی۔ مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ رسول اکرمؐ نے امت سے کسی دنیوی صلے کا مطالبہ نہیں کیا بلکہ اہلِ بیتؑ سے محبت و مودت کو ہی اپنی رسالت کا حقیقی اجر قرار دیا۔ انہوں نے مفسرین کے حوالے سے بتایا کہ صحابہ کرامؓ نے حضور کی خدمات کے اعتراف میں نذرانہ پیش کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی، تاہم اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ رسالت کا اصل حق اہل بیتؑ سے محبت ہے۔ انہوں نے مختلف تاریخی واقعات اور روایات کے حوالے سے قرآن کی عظمت، علم و معرفت کی اہمیت، صبر، حلم اور رضائے الٰہی کی فضیلت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ دنیا کی کوئی دولت اللہ کے کلام اور اس کی ہدایت کا بدل نہیں ہو سکتی۔ مولانا فرید الحسن نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی نام اسی کی ذات کیلئے مخصوص ہیں اور دین کی صحیح سمجھ وحی، تعلیمات نبویؐ اور اہل بیتؑ کی رہنمائی سے حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ نے حضرت علیؑ کو علم نبوت کا دروازہ قرار دیا ہے، اس لیے شریعت کے احکام کے ساتھ عملی زندگی میں ان پر صحیح طریقے سے عمل کرنے کی رہنمائی بھی اہلِ بیتؑ ہی سے ملتی ہے۔

ناصر لکھنوی مرحوم کی اہلیہ کا انتقال

لکھنؤ: مشہور شاعر اہل بیت اور انجمن تصویر العزاء کے سابق صاحب بیاض سید ناصر حسین رضوی عرف ناصر لکھنوی مرحوم کی اہلیہ سیدہ شبیہ فاطمہ کا کل 30 جون کی شب طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔ مرحومہ کی تدفین آج یکم جولائی کو بعد نماز عصر کربلا تال کٹورہ عمل میں آئی جس میں کثیر تعداد میں سوگواران نے شرکت کی۔

امام حسینؑ نے میدان کربلا میں اپنا سر پیش کر کے صبر وعزیمت کی تاریخ رقم کی: مولانا محمد احمد وارثی

سلطانپور (نامہ نگار): میدان کربلا میں حضرت امام حسینؑ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ جام شہادت نوش فرماتے ہوئے رہتی دنیا تک کے لئے صبر وشجاعت اور عزیمت کی ایک تاریخ

رقم کردی ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد احمد وارثی پرنسپل جامعہ عربیہ نے گزشتہ شب بلدی رائے کے موضع سونبرسا میں ایک جلسہ بنام ذکر شہدائے کربلا کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا محمد احمد وارثی نے کہا کہ امام حسینؑ نے اپنے نانا کی اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے کہ جسکا مفہوم یہ ہے کہ "سب سے افضل جہاد باطل حکمراں کے آگے حق بات کہنا" ایک باطل ظالم و جابر حکمراں کے سامنے کلمہ حق بلند کرتے ہوئے اپنا سر کٹا دیا لیکن باطل کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی۔ مولانا محمد احمد وارثی نے کہا کہ قیامت تک آنے والے انسانوں کو امام حسینؑ نے یہ پیغام دیا کہ دین کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں راہ حق کو نہ ترک کیا جائے چاہے سر ہی کیوں نہ کٹانا پڑے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں سامعین موجود رہے۔

سی ڈی او نے افسران کی کارکردگی کا جائزہ لیا

سرکاری اسکیموں کے نفاذ کے سلسلہ میں اجلاس

بہرائچ: (نامہ نگا) وائبرنٹ ولیج پروگرام-2 کے تحت منتخب دیہات میں مختلف محکموں کی سرکاری اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ کے سلسلے میں وکاس بھون کے سبھاگار میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر سنیل کمار دھنوتا کی صدارت میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ وائبرنٹ ولیج پروگرام-2 کے تحت ضلع کے مجموعی طور پر 34

دیہات کا انتخاب کیا گیا ہے، جن میں بلاک میہی پوروا کے 31 دیہات، بلاک نواب گنج کے 2 دیہات اور بلاک رسیا کا ایک دیہات شامل ہے۔ اسی طرح سیچوریشن کے تحت مجموعی طور پر 301 دیہات شامل کیے گئے ہیں، جن میں بلاک میہی پوروا کے 118، بلاک نواب گنج کے 95 اور بلاک رسیا کے 88 دیہات شامل ہیں۔ اجلاس میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے موجود افسران کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور غیر حاضر افسران کو تین دن کے اندر وضاحت پیش کرنے کی ہدایت دی۔ سیچوریشن کے تحت منتخب دیہات کی تصدیقی رپورٹ وزارت داخلہ کے پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کے لیے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسران میہی پوروا، نواب گنج اور رسیا کو ہدایت دی گئی کہ وہ مقررہ فارمیٹ میں معلومات بھر کر تین دن کے اندر ضلع اقتصادی وشماریاتی افسر کے دفتر میں جمع کرائیں۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے گزشتہ اجلاسوں کی کارروائی پر عمل درآمد کا بھی جائزہ لیا۔ متعلقہ افسران کی جانب سے کارروائی کی رپورٹ پیش نہ کیے جانے پر ناراضگی کا اظہار کیا گیا اور ضلع سطح کے افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ وزارت داخلہ، حکومتِ ہند کی جانب سے مقررہ فارمیٹ کے مطابق منصوبوں کی تجاویز تخمینہ لاگت سمیت جلد از جلد فراہم کریں۔ اجلاس میں مزید ہدایت دی گئی کہ وائبرنٹ ولیج پروگرام-2 کے تحت منتخب تمام دیہات کی ہمہ جہت ترقی کے لیے متعلقہ محکمے اپنی اسکیموں اور پروگراموں کو زمینی سطح پر نافذ کرنے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ اگر کسی کام کے لیے متعلقہ محکمے کے بجٹ میں رقم دستیاب ہو تو اسی مد سے کام مکمل کیا جائے، اور اگر بجٹ دستیاب نہ ہو تو اس کام کو وائبرنٹ ولیج پروگرام-2 کے تحت شامل کرنے کے لیے مقررہ فارمیٹ میں تجویز، تخمینہ اور ڈی پی آر کے ساتھ تین دن کے اندر ضلع اقتصادی وشماریاتی افسر کے دفتر میں جمع کرائی جائے۔

صحت مند طلبہ اور سرسبز ماحول بہتر معاشرے کی ضمانت: پروفیسر تنیجا

لینگویج یونیورسٹی میں دکشوتسو کے تحت میڈیکل کیمپ اور شجرکاری پروگرام کا انعقاد

لکھنو: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں آئندہ 8 جولائی کو منعقد ہونے والی یوم تاسیس کی تقریب کے پیشِ نظر خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں

یونیورسٹی کی چانسلر اور ریاست اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل کی ہدایات کے مطابق 'دکشوتسو 2026' کے تحت متعدد فلاحی، سماجی اور بامقصد پروگراموں اور تقریبات کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ ان سرگرمیوں کا بنیادی مقصد طلبہ وطالبات میں سماجی ذمہ داری، صحت سے متعلق بیداری اور مثبت طرز زندگی کو فروغ دینا ہے۔ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی کے طور پر آج یونیورسٹی کے اٹل ہال میں طالبات کی صحت اور تندرستی کے پیشِ نظر ایک خصوصی طبی جانچ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں طالبات کے خون کے مختلف ٹیسٹ، باڈی ماس انڈیکس (BMI) اور بلڈ پریشر (BP) کی جانچ کی گئی، تاکہ ان کی عمومی جسمانی صحت کا جائزہ لیا جا سکے اور صحت سے متعلق ممکنہ مسائل کی بروقت نشاندہی کی جا سکے۔ اس طبی معائنے کا بنیادی مقصد طالبات میں صحت، متوازن غذا اور صحت مند طرز زندگی کے تئیں شعور وآگہی پیدا کرنا تھا۔

دیسے کی مجلس آج

لکھنؤ:(نامہ نگار) برائے ایصال ثواب جمشید حسین ابن حامد حسین کے دیسے کی مجلس آج بروز جمعرات، بوقت 9 بجے شب میں، بمقام روضہ فاطمین میں منعقد ہوگی. جس کو خطیب اہلبیت عالیجناب مولانا سید حسن ظہیر صاحب قبلہ خطاب فرمائیں گے. مجلس میں تمام مومنین سے شرکت کی گزارش ہے. یہ اطلاع مرحوم کے فرزند قاری محمد دانش نے دی ہے۔

اسمبلی الیکشن سے متعلق جائزہ میٹنگ

بہرائچ:(نامہ نگا) آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے تحت پولنگ اسٹیشنوں کی تقسیم (سنبھاجن-2026) اور اسمبلی حلقوں کی

انتخابی فہرست (ووٹر لسٹ) کی حتمی اشاعت کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی نے کلکٹریٹ کے اجلاس ہال میں متعلقہ افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق پولنگ اسٹیشنوں کی تقسیم، ازسرِ نو تنظیم اور متعلقہ تجاویز کی تیاری کی پیش رفت پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے افسران کو ہدایت دی کہ ووٹروں کی سہولت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے تمام تجاویز مقررہ مدت کے اندر تیار کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر پولنگ اسٹیشن کا انتخاب الیکشن کمیشن کے مقررہ معیارات کے مطابق کیا جائے اور وہاں تمام بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ پولنگ اسٹیشنوں کی تقسیم کا پورا عمل غیر جانبداری، شفافیت اور مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ امت کمار، صدر تحصیل کے ایس ڈی ایم لالدھر یادو، سماجوادی پارٹی کے ظفر اللہ خان، بھارتیہ جنتا پارٹی کے شرون کمار شکلا، انڈین نیشنل کانگریس کے حمزہ شفیق، اپنا دل کے مہیندر کمار ورما اور انتخابی عمل سے وابستہ دیگر افسران بھی موجود تھے۔

نابالغ کا عصمت دری کے بعد قتل: انکاؤنٹر میں دونوں ملزمین گرفتار

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): پولیس نے ایک نوعمر لڑکی کے قتل کے دو ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ پولیس شواہد حاصل کرنے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ اس دوران ملزم نے پولیس کی حراست سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ پولیس ٹیم نے انہیں گھیر لیا تو انہوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ جوابی کارروائی میں دونوں کو ٹانگ میں گولی لگی۔ زخمیوں کو پہلے سی ایچ سی مہدوال اور بعد میں خلیل آباد کے ضلع اسپتال ریفر کیا گیا۔ آپریشن کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر، بیلہار کلا پولیس اور اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) کی ایک مشترکہ ٹیم نے منگل کو محمد شریف عرف باگیڈو اور محمد عامر عرف نیرو عرف پلے کو بلوشاسن پل کے قریب سے گرفتار کیا۔ دونوں ملزمین ٹولہ پٹھارا، نگر پنچایت بیلہار کلا کے رہنے والے ہیں۔ ملزمان کو مقتول کا موبائل فون اور سم کارڈ برآمد کرنے کے لیے بیلہار جنگلاتی علاقے لے جایا گیا۔ اس دوران وہ پولیس سے بچ گئے اور بھاگنے لگے۔ پولیس نے انہیں رکنے کی تنبیہ کی لیکن جب انہوں نے انکار کیا تو انہوں نے طاقت کا استعمال کیا اور فائرنگ کر دی جس سے دونوں کی ٹانگوں میں چوٹیں لگیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش کے دوران دونوں ملزمان نے نوجوان

سے زیادتی اور قتل کا اعتراف کیا۔ اب اس کیس میں عصمت دری، پوکسو ایکٹ اور ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کی دفعات شامل کی جائیں گی۔ پولیس کے مطابق 28 جون کو متوفی کی والدہ نے بیلہار کلا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی، جس میں کہا گیا کہ اس کی 16 سالہ بیٹی تقریباً 15 دن قبل لاپتہ ہو گئی تھی۔ وہ تین دن پہلے گھر واپس آیا تھا۔ اس کے بعد 28 جون کی صبح اس کی لاش قبرستان کے قریب ساگوان کے درخت کی شاخ سے اسکارف کی مدد سے لٹکی ہوئی ملی۔ ابتدائی تفتیش میں پولیس نے قتل اور شواہد کو تباہ کرنے کا مقدمہ درج کیا۔ تحقیقات کے بعد عصمت دری اور دیگر سنگین جرائم کے الزامات شامل کیے جا رہے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کیس کو حل کرنے اور ملزم کو گرفتار کرنے والی پولیس ٹیم کے لیے 25 ہزار روپے نقد انعام کا اعلان کیا ہے۔

پولیسنگ یونٹ ٹیم کی بزرگ شہریوں اور معذوروں سے ملاقات

بہرائچ:(نامہ نگا) پولیس کپتان وشواجیت شریواستو کی ہدایات اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ (شہر) آیوش وکرم سنگھ کی رہنمائی میں، اتر پردیش پولیس کی عوامی خدمت، حساسیت اور عوامی اعتماد کو مضبوط بنانے کی پالیسی کے تحت آج مورخہ 01.07.2026 کو کمیونٹی پولیسنگ یونٹ کی ٹیم نے مقامی بزرگ

شہریوں اور معذور افراد سے خلوص اور اپنائیت کے ساتھ ملاقات کر کے ان سے گفتگو کی۔ اس موقع پر ٹیم نے ان کی خیریت دریافت کی، ان کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور ضروری رہنمائی کے ساتھ حتی الامکان تعاون فراہم کیا۔ مزید برآں، انہیں حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں، بڑھاپا پنشن اور معذوری پنشن، صحت کی سہولیات، امدادی پروگراموں، ذاتی تحفظ اور سائبر سیکیورٹی سے متعلق اہم معلومات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ کمیونٹی پولیسنگ یونٹ کے اہلکاروں نے موجود شہریوں کو یہ ترغیب بھی دی کہ اگر انہیں کسی بھی قسم کی پریشانی، ہراسانی، عدم تحفظ یا ہنگامی صورتحال کا سامنا ہو تو وہ فوری طور پر پولیس سے رابطہ کریں، تاکہ بروقت اور مؤثر مدد فراہم کی جا سکے۔ پولیس کا مقصد صرف امن وامان برقرار رکھنا ہی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر طبقے کے ساتھ ہمدردانہ اور قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے ان کے مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوشش کرنا بھی ہے۔ کمیونٹی پولیسنگ کا تصور پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد، تعاون، شراکت داری اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ایک اہم کاوش ہے، جس کے ذریعے ایک محفوظ، باخبر، بااختیار اور جامع معاشرے کی تشکیل ممکن بنائی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر موجود بزرگ شہریوں اور معذور افراد نے پولیس کی اس عوامی فلاحی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیس کا ان کے درمیان آ کر ان کے مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کرنا نہ صرف ان میں تحفظ اور اعتماد کے احساس کو مضبوط کرتا ہے بلکہ معاشرے کے کمزور اور ضرورت مند طبقات میں حوصلہ، خود اعتمادی اور پولیس پر مثبت اعتماد کو بھی فروغ دیتا ہے۔

اونچھارہ میں اے آر سی ہسپتال اور ٹراما سنٹر نے ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): بدھ کو اے آر سی ہسپتال اور ٹراما سنٹر نے سریوا ترقیاتی بلاک کے اونچھارا گاؤں میں ایک ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ

سے سینکڑوں افراد نے استفادہ کیا۔ اس موقع پر دیہاتیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ سریوا بلاک کے اونچھارا گاؤں میں اے آر سی ہسپتال اور ٹراما سینٹر کی جانب سے ایک ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پردھان کے متوقع امیدوار رفیع الدین صدیقی نے فیتہ کاٹ کر اس کا افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ صحت زندگی کی بنیاد ہے۔ صحت مند رہنے کے لیے آپ کو باقاعدگی سے صحت کا معائنہ کروانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات کے ذریعے وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو کسی وجہ سے ہسپتال نہیں جا سکتے۔ ہیلتھ کیمپ میں ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد اجمل، ڈاکٹر انوپما گپتا، ڈاکٹر غلام اختر، ڈاکٹر محبوب عالم، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر انکت مودی، ڈاکٹر اکھلیش چودھری نے مریضوں کا مفت معائنہ کیا اور ادویات اور مناسب مشاورت بھی کی۔ اس موقع پر محمد مکرم، مولانا رفیق احمد، ابرار احمد، سنیل کمار، محمد قاسم، خورشید احمد سمیت گاؤں کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

اکھلیش یادو کی سالگرہ پر تقریب کا اہتمام

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): بدھ کو سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی سالگرہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ ضلع صدر عبدالکلام، ضلع نائب صدر سوامی ناتھ ساہنی، ریاستی نائب صدر پریہ پاٹھک، انوار الحق، سابق ایم ایل اے وجے بہادر یادو، سنیل سنگھ، اسمبلی سکریٹری امر سنگھ، اشوک یادو اور دیگر سرکردہ لیڈروں کی موجودگی

نے تقریب کی رونق میں اضافہ کیا۔ یہ تقریب اسمبلی اسپیکر اومکار یادو کی صدارت میں کامیاب رہی۔ تقریب کی نظامت اسمبلی کے جنرل سکریٹری ریاض احمد نے کی۔ کلیدی مقرر کے طور پر ضلع صدر عبدالکلام نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش کی لمبی عمر کی خواہش کی اور کہا، "آج لوگوں کی مدد کرنے اور انہیں سماجوادی نظریہ سے جوڑنے کا عہد کریں۔ ہمیں اکھلیش کو آنے والی 27 تاریخ میں وزیر اعلیٰ بنانے تک انتھک محنت کرنی چاہیے۔" تقریب میں نوجوانوں کا جوش و خروش دیدنی تھا۔ ہر نوجوان اپنے قومی صدر کی تصویر پر کیک پیش کرنے کے لیے بے تاب تھا۔ کاچھر علاقے کے فنکاروں، برہا کے گلوکار رام کرپال یادو، اور کلچرل سیل کے ضلعی صدر، گنجا یادو نے بھی برہا کے ذریعے سوشلسٹ خیالات اور اعمال کو فصاحت کے ساتھ بیان کیا۔ پروگرام کا اختتام پیپل، برگد اور آم کے درخت لگا کر ہوا۔ مہیلا سبھا کی ریاستی نائب صدر پریا پاٹھک نے اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پیپل اور برگد کے درختوں کی طرح ہمارے قومی صدر سینکڑوں سالوں سے ہمارے ساتھ رہے ہیں اور برگد کے درخت کی طرح پی ڈی اے کو سایہ فراہم کیا ہے۔ شیوداس، امرناتھ، ہریش چندر چودھری، سینئر لیڈر ہری لال لودھی، وجے نشاد، حلیم منصوری، انصار، ارون، فہیم، منیندر، رام سوروپ، ہیمنت گپتا، کمل کشور گپتا، سندیپ یادو، ونود، سیکڑوں لیڈران، کارکنان اور عوام نے اسمبلی سطح کے پروگرام میں حصہ لیا۔

نیتن یاہو کو اسرائیلی اقتدار سے ہٹانے کی تیاریاں تیز

انتخابی میدان میں سابق فوجی سربراہ کی انٹری، 'اسرائیل کو جیتنا چاہیے' نعرہ کے ساتھ آئزنکوٹ نے آئندہ انتخابات کو اسرائیل کی سلامتی، اتحاد اور روح کے لیے فیصلہ کن قرار دیا

تل ابیب: اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو اقتدار سے ہٹانے کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ نیتن یاہو دسمبر 2022 سے مسلسل اس عہدے پر فائز ہیں، لیکن آئندہ انتخاب میں انہیں اقتدار سے بے دخل کرنے کی کوششیں تیز ہوگئی ہیں۔ نیتن یاہو کے اہم حریف سمجھے جانے والے سابق فوجی سربراہ گاڈی آئزنکوٹ نے منگل (30 جون) کو اپنی انتخابی مہم کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے۔

نئی سینٹرسٹ پارٹی یشر کے سربراہ گاڈی آئزنکوٹ نے انتخابی مہم کے دوران ملک کو متحد کرنے والا لیڈر بننے کا وعدہ کیا اور موجودہ حکومت پر افراتفری پھیلانے کا الزام لگاتے ہوئے اسے اقتدار سے ہٹانے کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم کے عہدہ کے لیے انتخاب لڑنے کا اعلان کیا اور تعلیم، معیشت، عوامی سیکورٹی سمیت مختلف شعبوں میں کئی وعدے کیے۔ 'اسرائیل کو جیتنا چاہیے' نعرہ کے ساتھ آئزنکوٹ نے آئندہ انتخابات کو اسرائیل کی سلامتی، اتحاد اور روح کے لیے فیصلہ کن قرار دیا۔ اس دوران انہوں نے 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''آئندہ اکتوبر میں اس ہولناک اکتوبر کی حکومت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ہم اسرائیل کی تاریخ کا ایک نیا اور کہیں بہتر باب شروع کریں گے۔ ہم اسے مل کر لکھیں گے۔''

قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے سابق چیف آف اسٹاف گاڈی آئزنکوٹ نے بینی گینٹز کی بلو اینڈ وائٹ پارٹی چھوڑ کر اپنی نئی پارٹی قائم کی ہے۔ انہوں نے اسرائیل کی روایات، ورثے اور تورات کی تعلیمات پر مبنی ایک متحد کرنے والا لیڈر بننے اور تمام اسرائیلی شہریوں کا وزیر اعظم ہونے کا وعدہ کیا۔ اگرچہ انہوں نے نیتن یاہو کا نام نہیں لیا، لیکن کہا کہ کچھ لوگ معاشرے میں تقسیم پیدا کرتے ہیں اور ایسے اقدامات کرتے ہیں جو قومی مفاد کے خلاف ہیں۔ ان کے مطابق یہ ان اسرائیلیوں کے منہ پر طمانچہ ہے جو اس وطن کے لیے کام کرتے ہیں، خدمت انجام دیتے ہیں اور اپنی جان قربان کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ آئزنکوٹ کا اشارہ حکومت کے اس قانون کی طرف تھا جسے عام طور پر ان متنازعہ تجاویز سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے، جن میں انتہائی قدامت پسند یہودیوں (حریدی برادری) کو فوجی خدمت سے استثنیٰ دینے سے متعلق اقدامات شامل ہیں۔

قومی اتحاد کی وسیع حکومت بنانے سے متعلق نیتن یاہو کے حالیہ بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آئزنکوٹ نے کہا کہ ''قیادت 'قومی اتحاد' کی اصطلاح کو ایک فریب پر مبنی انتخابی مہم کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ میں قوم کو متحد کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا۔'' انہوں نے کہا کہ ان کی قیادت اسرائیل کی روایات، وراثت اور بنیادی اقدار پر مبنی ہوگی۔ ساتھ ہی آئزنکوٹ نے الزام عائد کیا کہ ''یہ ایسی قیادت ہے جس کے لیے 'جوابدہی' اور 'ذاتی مثال' جیسے الفاظ بے معنی ہیں۔ یہ جھوٹ بولنے والی قیادت ہے۔ گویا جس افراتفری میں ہم زندگی گزار رہے ہیں، اس کے سوا کوئی اور راستہ ہی نہیں۔ یہ تقسیم کو اس طرح فروغ دیتی ہے جیسے اس کی کوئی قیمت ہی نہ ہو، اور حکومت کرنے کا اس کا واحد طریقہ ہمیں ایک دوسرے سے جدا کرنا ہے۔'' ساتھ ہی وہ کہتے ہیں کہ ''اس پاگل پن کو ختم کرنا ہمارا فرض ہے، کیونکہ اسرائیل کے پاس دوبارہ غلطی کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ ہم ایسی قیادت کو بدلیں گے جس میں دور اندیشی اور حکمت عملی کا فقدان ہے۔''

واضح رہے کہ صرف 4 سال قبل سیاست میں آنے والے سابق جنرل گاڈی آئزنکوٹ اب وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے سب سے مضبوط حریف کے طور پر ابھرے ہیں۔ 7 اکتوبر کے حملے کے بعد وہ نیتن یاہو کی جنگی کابینہ میں شامل ہوئے تھے، لیکن 2024 میں غزہ کے حوالے سے واضح حکمت عملی نہ ہونے کا الزام لگا کر استعفیٰ دے دیا تھا۔ نیتن یاہو کے تقریباً تمام سیاسی مخالفین کی طرح آئزنکوٹ نے بھی غزہ، لبنان اور ایران جیسے ممالک میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی مجموعی طور پر حمایت کی ہے۔

نیتن یاہو نے جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلا سے صاف انکار کر دیا

تل ابیب (یواین آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے لبنانی حکومت کے ساتھ طے شدہ سیکورٹی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلا سے صاف انکار کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو نے اسرائیلی فوج کے زیرِ قبضہ لبنانی علاقے کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک حزب اللہ خطرہ بنی رہے گی، اسرائیل اس علاقے سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ واضح رہے کہ پچھلے دنوں امریکہ کی ثالثی میں اسرائیلی اور لبنانی حکومتوں کے درمیان ایک سیکورٹی معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد سے نیتن یاہو کا مقبوضہ لبنانی علاقے کا یہ پہلا دورہ تھا، جس کے تحت اسرائیل دو علاقے لبنان کی فوج کے حوالے کرے گا۔ تاہم، آج اسرائیلی وزیر اعظم نے اہلکاروں سے خطاب میں کہا کہ ہمارا اصرار یہ ہے کہ جب تک خطرہ ختم نہیں ہو جاتا، ہم جنوبی لبنان سے نہیں جائیں گے اور جب تک حزب اللہ یہاں موجود ہے، مسلح ہے اور ہمیں دھمکیاں دے رہی ہے، ہم بھی یہاں موجود رہیں گے۔ نیتن یاہو نے اسرائیلی فوجیوں کو بتایا کہ حزب اللہ کے پاس اب بھی اپنے اسلحہ خانے میں تقریباً 12،000 راکٹ اور میزائل موجود ہیں اور اسرائیلی فوج نے لبنان میں 9،000 مزاحمت کاروں کو شہید کیا ہے۔ سیکورٹی معاہدے کے تحت، اسرائیلی افواج کو دو پائلٹ زونز سے پیچھے ہٹنا ہے اور لبنانی مسلح افواج کو ان علاقوں کا کنٹرول سنبھالنے کی اجازت دینی ہے۔

صہیونی حکومت غزہ سے توجہ ہٹانے کیلئے ترکیہ کے خلاف پروپیگنڈا کر رہی ہے: اردوان

انقرہ (یواین آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ صہیونی حکومت غزہ سے توجہ ہٹانے کیلئے ترکیہ کے خلاف پروپیگنڈا کر رہی ہے۔ اپنے ردعمل میں طیب اردوان نے کہا کہ ہمیں صہیونی حکومت کے الزامات کی کوئی پرواہ نہیں ہماری تاریخ مظلوموں کو پناہ دینے سے بھری پڑی ہے، ماضی میں نازی ظلم سے بھاگنے والے ہوں یا کوئی اور ہم نے پناہ دی۔ ترک صدر کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حکمرانوں کے ہاتھ فلسطینیوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں ہماری تاریخ نسل کشی، قتل عام، جبر اور نوآبادیاتی نظام سے پاک ہے ہماری ہزاروں سالہ تاریخ صرف انصاف اور ہمدردی کی تاریخ ہے۔ صدر اردوان نے کہا کہ ہماری شاندار تاریخ میں صرف انصاف اور ہمدردی کی جھلک نظر آتی ہے۔

روس نے پاکستان اور افغانستان سے کشیدگی سفارتی ذرائع سے حل کرنے پر زور دیا

ماسکو (یواین آئی): روس نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان حالیہ کشیدگی پر ردعمل دیتے ہوئے دونوں ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ تنازع کو سیاسی اور سفارتی ذرائع سے حل کریں اور مسلح تصادم سے گریز کریں۔ روسی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان اور افغانستان کو چاہیے کہ وہ مسلح کشیدگی کا خاتمہ کریں اور تمام متنازع امور مذاکرات اور سفارتی ذرائع سے حل کریں۔ بیان میں دونوں ہمسایہ ممالک سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور خطے میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے سیاسی رابطوں کو فروغ دینے پر زور دیا گیا۔ دوسری جانب پاکستان کے فوجی شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق افغان طالبان حکومت نے 30 جون کو بلوچستان کی سرحد کی جانب چار ڈرون بھیجے تھے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ پاکستان کے فضائی دفاعی نظام نے تمام ڈرونز کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے انہیں کامیابی سے مار گرایا۔ بیان کے مطابق سکیورٹی فورسز نے اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے تمام مذموم عزائم ناکام بنا دیے۔ حالیہ پیش رفت کے بعد خطے کی صورتحال پر بین الاقوامی توجہ مرکوز ہے، جبکہ روس نے دونوں ممالک سے کشیدگی میں مزید اضافے سے گریز کرنے اور سفارتی حل تلاش کرنے کی اپیل کی ہے۔

ایران میں آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان

تہران (یواین آئی) ایرانی حکومت نے امریکی و اسرائیلی حملے میں شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات کے موقع پر 6 جولائی کو ملک بھر میں عام تعطیل کا اعلان کر دیا۔ ایرانی حکومت کے ترجمان کے مطابق 8 جولائی کو ملک بھر میں یوم سوگ بھی منایا جائے گا۔ یاد رہے کہ ایران کے شہید رہنما سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای 28 فروری کو ایران پر ابتدائی امریکی و اسرائیلی حملے میں شہید ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کریں گے، دورہ ایران مکمل کرنے کے بعد وزیر اعظم شہباز شریف ترکیہ بھی جائیں گے۔ دوسری جانب چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے بھی آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات میں شرکت کا امکان ہے جبکہ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کو خط بھی لکھا ہے جس میں انہیں آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات میں شرکت کی دعوت دی ہے۔

وینزویلا میں تباہ کن زلزلہ: اموات کی تعداد 1943 ہوگئی، 68 ہزار افراد لاپتہ

کراکس (یواین آئی) وینزویلا میں آنے والے تباہ کن زلزلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے، جس کے نتیجے میں اموات کی تعداد 1943 تک جا پہنچی ہے جبکہ 5 ہزار سے زائد افراد زخمی اور 68 ہزار افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ حکام کے مطابق اس شدید زلزلے کے باعث 15 ہزار سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور 774 عمارتیں مکمل طور پر ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ملبے تلے دبے افراد کی بڑی تعداد کے پیش نظر اموات کی مجموعی تعداد 10 ہزار سے ایک لاکھ کے درمیان تک پہنچ سکتی ہے۔ تاہم امدادی کارروائیوں کے دوران زلزلے کے 106 گھنٹے بعد ایک شخص کو ملبے سے زندہ نکال لیا گیا ہے جسے ایک معجزہ قرار دیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب، امریکی خلائی تحقیقی ادارے ناسا کے سیٹلائٹ ڈیٹا کے مطابق، زلزلے سے مجموعی طور پر 58 ہزار سے زیادہ عمارتیں تباہ یا شدید متاثر ہوئی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں تقریباً 18 لاکھ افراد کو فوری طور پر انسانی امداد کی ضرورت ہے۔ متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن جنگی بنیادوں پر جاری ہے۔

'شام غیر ملکی سازشوں کے لیے امتحان گاہ نہیں'

دمشق (یواین آئی) صدر احمد الشرع نے کہا ہے کہ 'شام غیر ملکی سازشوں کے لیے امتحان گاہ نہیں' ہے۔ المیادین نیوز آؤٹ لیٹ کے مطابق صدر احمد الشرع کا کہنا ہے کہ یہ ملک نہ تو غیر ملکی سازشوں کے امتحان کی جگہ ہے اور نہ ہی دوسروں کے عزائم کو پورا کرنے کا مقام ہے۔ انہوں نے اسرائیلی حملوں کی بھی مذمت کی کیونکہ ملک کے جنوبی حصوں میں دراندازی جاری ہے۔ مقبوضہ گولان کی پہاڑیوں کے قریب رہنے والے بے گھر ہونے پر مجبور ہوئے اور شام کی وزارت خارجہ نے ''اسرائیلی جارحیت'' کی مذمت کرتے ہوئے ان حملوں کو ''شام کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی'' قرار دیا۔ الشرع نے مزید کہا کہ ''ہم علاقائی سالمیت اور استحکام کے لیے اپنے وعدے کو نبھانے پر زور دیتے ہیں''۔

امریکی صدر ٹرمپ نے کرپٹوکرنسی کے کاروبار سے ایک ارب ڈالر سے زیادہ کما لیے

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کرپٹوکرنسی کاروبار سے ایک ارب ڈالر سے زیادہ کما لیے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ذاتی مالیاتی اثاثوں سے متعلق 200 صفحات پر مشتمل دستاویزات جاری کیں جن کے مطابق انہوں نے کرپٹوکرنسی کے کاروبار سے ایک ارب ڈالر سے زائد کمائے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے سی آئی سی ڈیجیٹل سے بھی 636 ملین ڈالر کمائے ہیں۔ دوسری جانب اپنے ایک بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ری پبلکن پارٹی تاریخ میں پہلی بار مڈٹرم کنونشن منعقد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ری پبلکن پارٹی کا کنونشن ڈیلاس میں ہوگا جو ان کی پسندیدہ ترین جگہوں میں سے ایک ہے۔

ایرانی تیل مہنگا فروخت ہونے لگا، 4 کروڑ بیرل تیل ایکسپورٹ

تہران (یواین آئی) امریکی ناکہ بندی کے خاتمے کے بعد ایران نے 4 کروڑ بیرل سے زائد تیل برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ اس نے 20 فی صد زیادہ قیمت پر تیل فروخت کیا۔

ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے منگل کو کہا ایران نے کہا ہے کہ امریکی بحری ناکہ بندی کے خاتمے کے بعد اس نے چار کروڑ بیرل سے زائد خام تیل برآمد کیا اور اب وہ جنگ سے پہلے کے مقابلے میں اپنا تیل تقریباً 20 فی صد زیادہ قیمت پر فروخت کر رہا ہے۔

امریکہ اور ایران نے 17 جون کو ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت تقریباً 4 ماہ سے جاری جنگ کے خاتمے، آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور مستقل امن معاہدے کے لیے 60 روزہ مذاکرات پر اتفاق کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان گزشتہ ہفتے کے اختتام پر اس وقت مختصر جھڑپیں بھی ہوئیں جب ایران نے گزرنے والے دو بحری جہازوں پر حملہ کیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق جنگ بندی کے بعد آبنائے ہرمز سے خام تیل کی ترسیل میں نمایاں اضافہ ہوا، جہاں تنازع کے دوران بحری آمدورفت تقریباً معطل ہو گئی تھی، جس کے نتیجے میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئی۔

محمد باقر قالیباف نے اپنے ٹیلیگرام چینل پر نشر کیے گئے ٹی وی انٹرویو میں کہا "جس دن سے بحری ناکہ بندی ختم ہوئی، اس دن سے اب تک ہم چار کروڑ بیرل سے زیادہ تیل برآمد کر چکے ہیں۔ معاہدے سے قبل تقریباً 2 ماہ کی ناکہ بندی کے دوران ایران ایک بیرل تیل بھی برآمد نہیں کر سکا تھا۔ "آئل ٹینکرز کی نگرانی کرنے والی کمپنی ٹینکر ٹریکرز ڈاٹ کام نے بدھ کو اندازہ ظاہر کیا کہ امریکہ کی جانب سے ایران کی توانائی برآمدات پر بحری ناکہ بندی ختم کیے جانے کے بعد گزشتہ 2 ہفتوں میں ایران تقریباً 5 کروڑ بیرل خام تیل برآمد کر چکا ہے۔

واضح رہے یہ کمپنی سیٹلائٹ تصاویر، ساحلی فوٹوگرافی اور ریئل ٹائم خودکار شناختی نظام (AIS) کے ذریعے بحری جہازوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھتی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق بدھ کے روز برینٹ خام تیل کی قیمت تقریباً 73 ڈالر فی بیرل رہی، جو اپریل میں جنگ کے دوران ریکارڈ 118 ڈالر فی بیرل کی بلند ترین سطح سے تقریباً 40 فی صد کم ہے۔

سفارتی پیش رفت اور خلیجی ممالک سے تیل کی سپلائی میں اضافے کی توقعات کے باعث قیمتوں پر دباؤ برقرار ہے۔ یوریشیا گروپ کے سینئر تجزیہ کار گریگوری بریو کے مطابق، جنگ سے قبل ایرانی خام تیل پابندیوں کے خطرات کے باعث برینٹ کے مقابلے میں 10 سے 15 ڈالر فی بیرل کم قیمت پر فروخت کیا جاتا تھا۔ ایران نے مفاہمتی یادداشت کے تحت 60 دن تک آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں سے کوئی ٹول ٹیکس وصول نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے، تاہم اس نے واضح کیا ہے کہ آبی گزرگاہ کے انتظامی اختیارات اس کے پاس ہی رہیں گے۔ محمد باقر قالیباف نے کہا" آبنائے ہرمز کی خودمختاری ایران اور عمان کے پاس ہے اور اس میں آمدورفت ایران کے طے کردہ انتظامات کے مطابق ہوگی۔ ایران کسی بھی صورت میں آبنائے ہرمز میں اپنے حقوق سے دست بردار نہیں ہوگا کیوں کہ یہ ہماری علاقائی سمندری حدود ہیں۔ تاہم یہ ابھی واضح نہیں کہ 60 روزہ مدت ختم ہونے کے بعد آبنائے ہرمز کا انتظام کس طریقہ کار کے تحت ہوگا۔

اس دوران بحری جہاز یا تو عمان کے ساحل کے ساتھ جنوبی راہداری استعمال کر رہے ہیں یا پھر ایران کے زیر انتظام شمالی راستوں سے گزر رہے ہیں۔

اسپین کا غیر قانونی تارکین وطن کو قانونی حیثیت دینے کا منصوبہ، 10 لاکھ افراد نے درخواستیں جمع کرا دیں

میڈرڈ (یواین آئی) اسپین کے وزیر اعظم پیدرو سانچیز نے کہا ہے کہ ملک میں بڑے پیمانے پر قانونی حیثیت دینے کی حکومتی اسکیم کے تحت 10 لاکھ سے زائد غیر قانونی تارکین وطن نے درخواستیں جمع کرائی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یورپ بھر میں غیر قانونی ہجرت کے خلاف سخت اقدامات کے برعکس اسپین کی اس اسکیم کے تحت غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کو قانونی حیثیت دینے کا عمل جاری ہے۔ حکومت کے مطابق منگل کو درخواستیں جمع کرانے کا آخری دن تھا اور اس پورے عمل کے دوران 10 لاکھ سے زیادہ افراد نے درخواستیں جمع کرائیں۔ رپورٹ کے مطابق جب پیدرو سانچیز کی بائیں بازو کی حکومت نے اپریل میں یہ منصوبہ شروع کیا تھا تو اندازہ لگایا گیا تھا کہ اس سے تقریباً 5 لاکھ افراد، جن میں زیادہ تر لاطینی امریکی ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں، فائدہ اٹھائیں گے۔ ہسپانوی وزیر اعظم پیدرو سانچیز نے میڈرڈ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 10 لاکھ سے زائد درخواستوں کا جمع ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ لوگوں کو ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کا یہ اعتراف دینا کتنا ضروری تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ہم کسی انسان کو گمنامی اور شناخت کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور کرتے ہیں تو درحقیقت ہم اپنے ہی ملک کو نقصان پہنچاتے ہیں، اس کا نقصان ہم سب کو ہوتا ہے، حکومت کا مقصد تارکین وطن کو ایک موقع اور بہتر مستقبل فراہم کرنا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ دنیا اسپین کو ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھے جو انسانی حقوق کا احترام کرتا ہے، ان کا تحفظ کرتا ہے اور انہیں برقرار رکھتا ہے۔ خیال رہے کہ پیدرو سانچیز یورپ میں نسبتاً کھلی امیگریشن پالیسیوں کے نمایاں حامی سمجھے جاتے ہیں، جب کہ ان کے کئی یورپی ہمسایہ ممالک حتیٰ کہ بعض سوشلسٹ حکومتیں بھی، دائیں بازو کی جماعتوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث امیگریشن سے متعلق قوانین سخت کر رہی ہیں۔ سانچیز کا موقف ہے کہ اسپین کی عمر رسیدہ آبادی، دیہی علاقوں میں آبادی میں کمی، معیشت، فلاحی نظام اور پنشن کے نظام کو برقرار رکھنے کے لیے تارکین وطن کی ضرورت ہے۔

ترکیہ قومی خفیہ ایجنسی 'ایم آئی ٹی' کے سربراہ ابراہیم قالن کی مصر کی جنرل انٹیلی جنس سروس کے سربراہ حسن راشد سے ملاقات

انقرہ، یکم جولائی (یواین آئی) ترکیہ قومی خفیہ ایجنسی 'ایم آئی ٹی' کے سربراہ ابراہیم قالن نے دارالحکومت انقرہ میں مصر کی جنرل انٹیلی جنس سروس کے سربراہ حسن راشد سے ملاقات کی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق منگل کو طے پانے والی اس ملاقات میں دونوں فریقوں نے اسرائیل کی بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں کے تناظر میں غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ ابراہیم قالن اور حسن راشد نے اس نوعیت کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کے لیے باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ ملاقات کے دوران قالن نے اس بات پر زور دیا کہ ترکیہ ہمیشہ کی طرح اپنی 'تمام تر صلاحیتوں' کے ساتھ فلسطینی عوام کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے باہمی تعلقات، لیبیا کے مشرقی اور مغربی علاقوں کی حکومتوں اور فوجی قوتوں کو ایک ہی مرکزی اختیار کے تحت متحد کرنے کی کوششوں، نیز صومالیہ میں ہونے والی پیش رفت پر بھی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے سوڈان کی مسلح افواج اور نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (RSF) کے درمیان جاری جھڑپوں پر بھی گفتگو کی۔

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کی سرحد پر افغان طالبان رجیم کے 4 ڈرونز مار گرائے: آئی ایس پی آر

اسلام آباد (یواین آئی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے بتایا ہے کہ افغان طالبان حکومت کی جانب سے بلوچستان میں سرحد پار ڈرون پروازوں کے بعد سکیورٹی فورسز نے موثر جوابی کارروائی کرتے ہوئے افغانستان سے آنے والے 4 ڈرونز مار گرائے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق افغان طالبان رجیم نے 30 جون کو بلوچستان کی سرحد پر 4 ڈرونز بھیجے، افغان طالبان رجیم نے اپنے زیر کنٹرول علاقوں سے سرگرم دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی میں یہ ڈرونز پاکستان بھیجے۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کا فضائی دفاعی نیٹ ورک متحرک ہے، موثر جوابی کارروائی کے نتیجے میں ڈرونز مار گرائے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے چاروں آنے والے ڈرونز کو کامیابی سے ناکارہ بنا دیا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان کے مضبوط فضائی دفاعی نظام نے تمام ڈرونز کی فوری نشاندہی کی اور مار گرایا۔ سکیورٹی فورسز نے جدید دفاعی نظام کے ذریعے چاروں ڈرونز کو کامیابی سے تباہ کر دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز نے اعلیٰ پیشہ ورانہ تیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے تمام مذموم عزائم ناکام بنا دیے، افغان طالبان کے ہتھکنڈے افغان عوام کو گمراہ کرنے کے لیے ہیں، افغان طالبان رجیم دہشت گردوں کی سرپرستی ترک کرے۔ آئی ایس پی آر نے خبردار کیا کہ افغان طالبان کا غیر ذمہ دارانہ طرز عمل افغان عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہا ہے، افغان طالبان کو پرامن بقائے باہمی کے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان میں خبردار کیا گیا کہ افغان طالبان نے پاکستان کے خلاف اشتعال انگیزی کا سلسلہ جاری رکھا تو انہیں ایسا موثر جواب دیا جائے گا جس کی بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ہر وقت مکمل طور پر چوکس ہیں، مسلح افواج وطن عزیز کے ایک ایک انچ کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں، سرحد پار کسی بھی جارحیت کا آپریشن غضب الحق کے تحت فوری، فیصلہ کن اور بھرپور جواب دیا جاتا رہے گا۔

سعودی اور مالدیپ کے وزرائے دفاع کی ملاقات، دفاعی تعاون بڑھانے پر اتفاق

جدہ (یواین آئی) سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے جدہ میں جمہوریہ مالدیپ کے وزیر دفاع حسن رشید سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کے فروغ اور علاقائی و بین الاقوامی سیکورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے سعودی عرب اور مالدیپ کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا اور دفاعی شعبے میں مشترکہ تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر گفتگو کی۔ فریقین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دفاعی شراکت داری کو مزید مضبوط بنا کر دونوں ممالک کے مشترکہ مفادات کا تحفظ کیا جائے گا اور باہمی تعاون کو نئی جہت دی جائے گی۔ اس موقع پر خطے کی سلامتی اور استحکام پر اثر انداز ہونے والی علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ امن، سیکورٹی اور استحکام کے فروغ کے لیے جاری کوششوں کا جائزہ لیا گیا۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے متعدد علاقائی اور بین

بلجیم: اینٹورپ واقع 10 منزلہ عمارت میں لگی خوفناک آگ، کئی لوگوں کی موت

انٹورپ: شمالی بلجیم کے انٹورپ شہر میں بدھ کے روز ایک 10 منزلہ رہائشی عمارت میں خوفناک آگ لگنے سے کئی لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ مقامی پولیس نے اس حادثہ کی تصدیق کی ہے، حالانکہ مہلوکین اور زخمیوں کے بارے میں کچھ بھی جانکاری نہیں دی گئی ہے۔ انٹورپ فائر بریگیڈ ڈپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی خبر ملتے ہی بڑے پیمانے پر ایمرجنسی اقدام اٹھائے گئے۔ فائر بریگیڈ عملہ کو فوراً جائے وقوع پر بھیجا گیا جہاں انہوں نے بچاؤ اور آگ بجھانے کا عمل شروع کر دیا۔

پولیس کی طرف سے دی گئی جانکاری کے مطابق 10 منزلہ اس عمارت میں تقریباً 200 لوگ رہائش پذیر ہیں۔ فی الحال آگ لگنے کے اسباب کا پتہ نہیں چل پایا ہے، اور نہ ہی متاثرین کی تعداد کا انکشاف کیا گیا ہے۔ بچاؤ اور راحت رسانی کی مہم اب بھی جاری ہے۔ اعلیٰ افسران نے معاملے کی جانچ بھی شروع کر دی ہے۔ اس افسوسناک واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں افراتفری مچ گئی اور چیخ و پکار کا عالم بھی دیکھنے کو ملا۔

افسران کا کہنا ہے کہ مقامی وقت کے مطابق صبح 9.53 بجے (ہندوستانی وقت 1.23 بجے دوپہر) فائر بریگیڈ کو اینٹورپ کے لنکیر وئیر علاقہ میں موجود ایک رہائشی عمارت کی آٹھویں منزل پر شدید آگ لگنے کی خبر ملی۔ اس کے بعد شہر کے الگ الگ علاقوں سے کئی فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو بحفاظت باہر نکالنے کی مہم شروع کی۔

پولیس کے مطابق 200 سے زیادہ لوگوں کی رہائش والی اس عمارت کو پوری طرح خالی کرا لیا گیا ہے۔ فائر بریگیڈ اہلکار کافی دیر تک آگ پر قابو پانے میں مصروف رہے۔ افسران نے یہ بھی بتایا کہ حادثہ میں کئی لوگوں کی موت ہوئی ہے اور کئی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ انتظامیہ نے آس پاس رہنے والے لوگوں کے لیے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے دھوئیں کے سبب گھروں کی کھڑکیاں اور دروازے بند رکھنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ ''دھوئیں سے متاثر مقامی باشندے اپنی کھڑکیاں اور دروازے بند رکھیں اور ضرورت پڑنے پر وینٹیلیشن سسٹم بھی بند کر دیں۔''

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو.کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔